مفید الاجلاس

تصحیح قوانین سرکاری تشریح اصول فوجداری

کتاب کامل النصاب نسخہ لاجواب مجموعۂ بیمثل عدیم النظیر نافع ہر صغیر و کبیر حاوی فوائد بیقیاس

یعنی

مفید الاجلاس

مولفہ ہنرمند صاحب مجمع ہر ضابطہ دان مستند جمہور جناب منشی سید غلام حیدر سررشتہ دار کلکٹری فوجداری جبلپور

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو کوٹھی مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ میں چھپی

سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

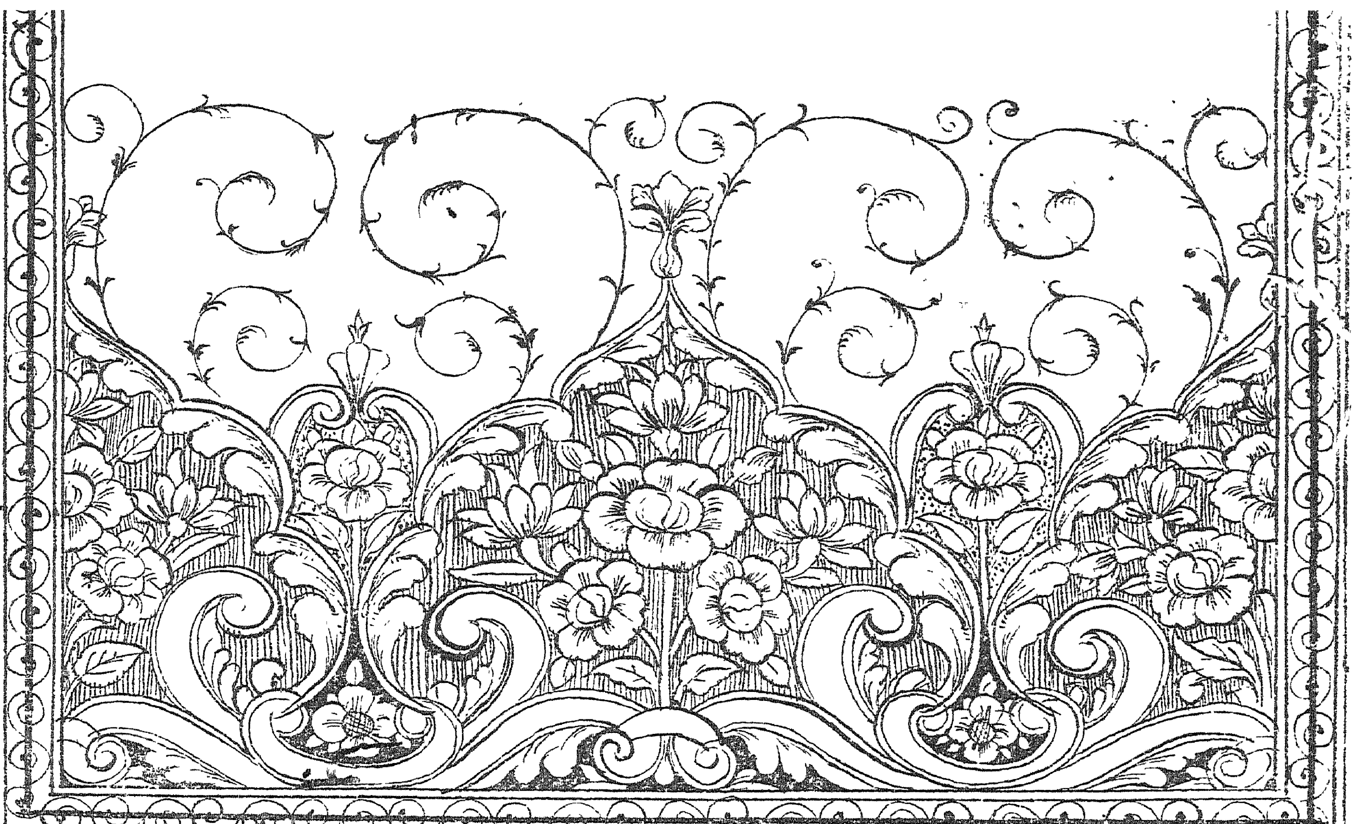
عنایت فرمایا کہ اوسی حالت بلوہ مین جبلپور آیا یہان کے صاحبان عملہ نے فہرست دیکھکر چھپوانے کے لیئے اصرار کیا گو یہہ امر قابل نہ تھا
مگر اونکی خاطر سے انکار نہ کر سکا سواب بعہد دولت مہد صاحب عالیشان والا دستگاہ مکیسان عادل معدلت منصف بے مثل کپتان کن
ولیم مینارد صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر جبلپور کے چھپوا دیا اور مفید الاجلاس نام کیا ہر چند کہ اسکی تصحیح مین بہت کوشش کی
گئی ہے اور حتی المقدور قوانین سے تطبیق دی گئی ہے مگر چونکہ سہو و خطا خاصہ بشری ہے با این نظر ناظرین سے امید عفو و چشم پوشی و درگذر ہے

فہرست مفید الاجلاس

فصل اول درباب اختیار حکام فوجداری بطور مقدمے کے فصل دوم جرائم سنگین کی تفصیل و سزا فصل سوم
جرائم متفرقہ کی توضیح و سزا فصل چہارم خاتمہ و امورات ضروری کی تشریح فصل پنجم بطور تتمہ

پہلی فصل بطور مقدمے کے

سرکار انگریزی کا وہ انتظام مالی و ملکی ہے کہ جس سے ہر طرح کی امن و آسایش خلق اللہ کو ہے اگر شمہ اوصاف اس انتظام کا تحریر
ہو تو دفتر مین نہ آوے ورنہ مولف کی مجال کیا ہے کہ اوسکو بیان کرے کیونکہ سرکار کی بدولت اہل ہند کو وہ آرام ملا ہے کہ کبھی نصیب نہوا
کہ اپنی نیند سوتے ہین اور اپنے ہی اختیارات اوٹھاتے ہین اگر ایسی سیدھی سیدھی راہ چلا جاوے کوئی نہ پوچھے کہ تمہارے منہہ مین کتنے
دانت ہین اور کہان رہتے ہو اور کیا کرتے ہو اور اگر کوئی کفران نعمت کرکے ذرا بھی جادہ اعتدال سے انحراف کرے
اور پاؤن ڈگمگاوے تو وہ عدالت ہے کہ بھیڑیا بھیڑیون کی چرواہی کرتا ہے اور ذرہ سے قصور کے واسطے وہ جہان ہوتا ہے
کہ کیا ممکن کہ بال برابر فرق رہے اور عدالت کے واسطے کیسی کیسی ہدایت منضبط ہوین کہ کیسا ہی جاہل اور کوڑھ اونکو غور سے
دیکھے تو سب حال اوسپر کھل جاوے اور ان ہدایات کو اسماے مختلف سے نامزد کیا چنانچہ جو اصل اصول ہے اوسکے مرتب کرنے
کیواسطے سرکار نے علیحدہ ایک محکمہ لجسلیٹیو کونسل مقرر فرمایا کہ جہان قانون کی اجرا کا مشورہ ہوتا ہے اور طریقے انسداد
جرائم کے منضبط ہوتے ہین اور بعد خوض و غور جب اونکا مسودہ مکمل ہو جاتا ہے تو وہ مسودہ تین بار کونسل مذکور مین ساتھہ کیفیت سلکٹ
کمیٹی کے پڑہا جاتا ہے اور بعد اوسکے جب حضور سے جناب نواب نامدار گردون وقار امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر منظور ہو جاتا ہے
تب اجرا کیا جاتا ہے اور واسطے اعلان کے گورنمنٹ گزٹ مین جو حاوی کل احکام جدید مالی و ملکی ہوتا ہے مندرج کیا جاتا ہے
و علیحدہ نقل بھی ہر ایک عدالت مین بھیجوائی جاتی ہے پس جبکہ بذریعہ گزٹ یا نقل حاکم عدالت کے پاس پہونچتی ہے تو تاریخ
صدور سے سبکو اوسکی پابندی کرنا لازم آتا ہے وپھر کیا ممکن کہ کوئی اوس سے انحراف کرے اور سزا نہ پائے اور کیا جسم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً اما بعد بندہ عاصی سید غلام حیدر ابن سید محمد نقوی الجائسی بخدمت شائقین ضوابط و قوانین و کاربندان قواعد و آئین التماس کرتا ہے کہ جب سے قدوم فیض لزوم صاحب والا جاہ و امیر عدالت پناہ ماحی ظلم و بدعت محی مراسم نصفت قدردان و قدرشناس اہل ہنر جناب میجر والٹر کنکسبی ارسکن صاحب بہادر کمشنر نے مسند حکومت کمشنری جبلپور کو سربلند فرمایا اس ملک مین قوانین ملکی و مالی نے رواج پایا اور جو جو صاحب ممدوح کو ضابطہ دان نظر آئے اونہون نے رتبے پائے اور جو اونہین دنون کمیٹی امتحان کی جاری ہوئی تو قانون کی اور بہی گرم بازاری ہوئی احقر بہی اوس زمانے مین محکمہ صاحب ممدوح مین نائب سررشتہ دار تھا قانون آموزی کا شوق ہوا کہ ترقی بہتری کا اوسی پر مدار تھا علاوہ اسکے صاحب عدل گستر غربا پرور فیاض زمان کپتان ٹکنی صاحب بہادر نے کہ جواب کمشنر قسمت جہانسی مین اس باب مین بندہ کو بہت سی تاکید فرمائی اور امتحان دینے کے لیئے رغبت دلائی پس مین مستعد ہوا کہ اس شوق بالقوہ کو بالفعل مین لاؤن کہ یکایک جناب فیض مآب غریب پرور شرفا نواز کپتان ٹیمن ہار صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع سیونی نے حضور مین صاحب کمشنر بہادر کے تحریر فرما کر طلب کر لیا اور باوصف اسکے کہ مین مطلق سررشتہ فوجداری سے واقف نہ تھا و ایک دن کام اس قسم کا انجام نہ پایا تھا سررشتہ داری فوجداری پر مقرر فرمایا پس اول اسی کی طرف سامان بہم پہونچا کر طبیعت لگائی اور واسطے حفظ قانون فوجداری کے ایک فہرست بنائی مگر افسوس اس عرصہ مین نمکحرامون نے شور و فساد کیا ملک کو برباد کیا حکام [illegible] مصروف ہوئے اور سب کام موقوف ہوئے مین نے جسکے لیئے کوشش کی و محنت سہی وہ آرزو دل کی دل مین رہی کہ اسی عرصہ مین جناب [illegible] انتساب کپتان ایڈورڈ کلارک صاحب بہادر نے کہ اونکی تعریف مین زبان لال ہے و وصف اونکا محال عہدہ سررشتہ داری فوجداری

چودہ برس قید کرین بامحنت وجلاوطنی دو سال بالعوض بید پس جن جرائم کی سزا صاحب مجسٹریٹ کے اختیار سے باہر ہو اور
صاحب مجسٹریٹ اون مقدمون کو اونکے سپرد کرین اور اون جرائم کی سزا دہی کے صاحب مجاز ہون تو اونکو تحقیقات پر صاحب مجسٹریٹ
کے سزا دوین اور جسمین وہ مجاز نہون تو پھر کر تحقیقات اپنی عدالت مین کرکے اور جواب مجرم کا لیکر نظامت عدالت مین سپرد کرین اور
صاحب سشن جج اکثر ہر ضلع مین مقرر ہوتے ہین اور کہیں دو ضلع کے لیے ایک وشاذ پانچ سات ضلع کے لیے ایک جیسا کہ
اس ملک مین ہین وصاحب سشن جج کے اوپر بھی ایک محکمہ نظامت عدالت کا مقرر کیا ہے جسمین تین صاحبان متعہد سول
سروس رہا کرتے ہین اور صاحبان موصوف کو جملہ امورات فوجداری مین اختیار دیا گیا ہے چنانچہ جو مقدمات کہ صاحبان سشن جج
کے حد اختیار سے باہر ہین اونکو اون مقدمات مین حکم دینے کا اختیار ہے اور پھانسی و دائم الحبس وعبور دریا سے شور کا حکم دینا
صرف اونہین حکام کے اختیار مین دیا گیا ہے اور اوس عدالت مین مفتی و پنڈت بھی موجود ہین چنانچہ اگر مفتی سے فتوی لیا جاتا
ہے وسرکار کو پاس ہر ایک مذہب کا ایسا منظور ہے کہ کسی بادشاہ کو نہین ہوا اور وے کیسے ناقص العقل و رجاہل ہین کہ
جنہون نے یہہ سمجھا تھا کہ سرکار ہمارا مذہب کہویا چاہتی ہے اور ایمان لینا منظور رکہتی ہے جسکے واسطے گمراہ ہوگئے اور بجائے
خاک سیاہ کر ڈالا اور اپنا منہہ کالا کیا الحاصل جن جرائم کی سزا قانونًا معین ہوگئی ہے اوسکی کمی بیشی کا بھی حکام نظامت عدالت
کو اختیار دیا گیا ہے مثلاً حلف دروغی کی سزا کم از تین سال نہین ہے الا جب یہہ سزا بھی صاحب سشن جج کو زیادہ معلوم
ہو تو صاحب موصوف کو اسطرح کی اجازت ملی ہے کہ ایسے مقدمات کو نظامت عدالت کو بھیجدین تاکہ اپنے اختیار مفوضہ کے
مطابق صاحبان نظامت عدالت سزا کو اور کم کر دین یا کہ جن مقدمات مین صاحب سشن جج اوس سزا کو جو اونکے اختیار مین
ہے کم معلوم ہو تو اوسکو بھی نظامت عدالت مین بھیجدین کہ وہانسے بصورت زیادتی جرم اور زیادہ سزا ہو سکے اور حکام نظامت
عدالت کو یہہ بھی اختیار ملا ہے کہ بلا اپیل یعنی مرافعہ مظلوم کے بھی جملہ حکام فوجداری کے احکام ترمیم و تنسیخ کرین و رہنمائی حکام
فوجداری صاحبان موصوف کی متعلق کی گئی ہے اور سرکیولر اسی عدالت سے جاری ہوا کرتے ہین اور حکم اس عدالت کا
ناطق قرار دیا گیا ہے اور نظامت عدالت کے محکمہ صرف دو ہین ایک اضلاع مغربی کے لیے دوسرا ممالک مشرقی کیواسطے
اور صاحبان مجسٹریٹ کے جو اکثر کام ہین کہ وے داخل جرائم نہین ہین بلکہ واسطے انتظام پولس سے رکھتے ہین تو اونکی نگرانی
کے لیے سرکار نے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مقرر کیے ہین اور یہہ عہدہ صاحب کمشنر کے سپرد کیا ہے اور باعتبار عہدہ کے
کے صاحب کمشنر کو اختیار دیا گیا ہے کہ جملہ امورات پولس مین دست اندازی کیا کرین اور جو تقسیم کام صاحب مجسٹریٹ اپنے
توابعین مین کرین اونمین دست انداز ہون اور جملہ عزل ونصب بحالی وبرطرفی عملگان پولس و فوجداری جنکا مشاہرہ دس روپیہ سے
زیادہ ہو صاحب موصوف کی منظوری سے ہوا کرے اور علی قدر حیثیت صاحب موصوف ہی کے ذریعے سے اختیار اسسٹنٹ مجسٹریٹ

جرائم زد و کوب و دشنام دہی وغیرہ کا اثبات مدعا علیہ پر دیکھیں تو پندرہ روز قید و صد جرمانہ ورنہ پندرہ روز اور جملہ ایک مہینا
چاہیے بلا محنت قید کریں خواہ جرمانہ لیکر محنت معاف کریں اور کیا رعایا پروری سرکار کی ہے کہ ہندوستانیوں کو بھی ایسی
حکومت عطا فرمائی اور اونکو لقب ڈپٹی مجسٹریٹ کا دیکر مساوی الاختیار صاحب اسسٹنٹ کے کر دیا اور ان صاحبان اسسٹنٹ و جنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی
مجسٹریٹ کو یہہ ہدایت کر دی گئی کہ اپنے اختیار کے مقدمات میں تو سزا دیں اور دوسرے مقدمات جنکی سزا اونکے اختیار سے
باہر ہے صاحب مجسٹریٹ کے سپرد کر دیا کریں اور جو مقدمات کہ وہ خود فیصل کر سکتے مگر جب کبھی مجرمونکو زیادہ سزا کا مستوجب
جانیں تو اونکو بھی صاحب مجسٹریٹ کے سپرد کر دیویں اور صاحب مجسٹریٹ ایسے مقدمات کو صرف سنکر حکم اخیر صادر کریں بشرطیکہ
اونکے نزدیک تحقیقات صاحبان ماتحت مفوض الیہ درست معلوم ہو ورنہ چاہیں تو خود اور تحقیقات کریں یا کہ تحقیقات قرار
مطلوبہ کی پہر صاحبان مفوض الیہ کے معرفت کرا کے حکم دیں اور یہہ بہی سرکار نے حکم دیا ہے کہ صاحبان اسسٹنٹ خاص و اسسٹنٹ
و ڈپٹی مجسٹریٹ اگر اپنی واقفیت و کاردانی ثابت کریں تو اختیار جنٹ مجسٹریٹ کے دیے جاویں اور گو صاحبان اسسٹنٹ کو
اختیار جنٹ کے نہ ملے ہوں تو بہی صاحب مجسٹریٹ اگر چاہیں تو کوئی علاقہ اونکے سپرد کریں اور اوسوقت اونکو یہہ ہدایت ہے
جو مقدمات اوس علاقہ میں واقع ہوں عام اس سے کہ وہ اونکو فیصل کر سکتے ہوں یا نہیں تحقیقات شروع کریں اور مجرموں کے
جواب لیں اور درحالیکہ اونکو مجرم بیگناہ معلوم ہو تو مجرم کو حاضر رکھکر مقدمہ کو صدور حکم کے لیے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں بہیجدیں
اور اسیطور سے اگر کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ وہ نکر سکتے ہوں صاحب مجسٹریٹ اونکو تحقیقات کو سپرد کریں تو ایسے قاعدہ پر عمل
کریں اور مجرم کو بوجہ بیجرمی خود رہا نکریں مگر ہاں بصورت اسکے کہ صاحب مجسٹریٹ کیطرف سے اونکو اجازت مل جاوے وان صاحبان
کی کچہری کو عدالت فوجداری کا لقب ملا ہے اور ان سب حکام کے احکام کی بجا آوری کے لیے کچہری فوجداری میں عملہ مفصلہ
ذیل مقرر فرمائے گئے ہیں مگر اونکو کسیطرح کا اختیار سرکار سے نہیں ملا اور نہ یہہ لوگ بجز تحریر بجا آوری حکم کچہہ کام اپنی رای سے کر سکتے
اور نہ کسی وجہ سے کسی امر میں بذریعہ تحریر یا زبانی دخل دے سکتے ہیں   سررشتہ دار   نائب سررشتہ دار   روبکار نویس
ماسکبار نویس یا نقشہ نویس   اظہار نویس   روانہ نویس   روزنامچہ نویس   محرر   محافظ دفتر   نائب محافظ دفتر
ناظر   چپراسی   مذکور ہی   اور ان سب حکام فوجداری کے احکام کی نگرانی کیواسطے صاحبان کمشنر گشت آگے مقرر ہوتے تہے
مگر وہ اختیار اب صاحبان سشن جج کو دیا گیا اور ہر ایک ضلع کیواسطے صاحبان سول جج کو یہہ اختیار تفویض ہوا اور لقب سشن جج
کا دیا گیا اور اونکو اسقدر اقتدار ملا کہ جو انصاف صاحب مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ کیا کرتے
ہیں جسمیں کچہہ قباحت نظر آوے اوسکا انسداد بطور احسن کریں اور جملہ احکام فوجداری کے اپیل سنیں اور اونکو ترمیم و تنسیخ کریں خواہ
بصورت واجبی احکام بحال رکہیں کیونکہ صاحب موصوف کا محکمہ مرافعہ اول اپیل کا ہے اور صاحبان موصوف کو یہہ بہی اختیار ملا ہے

بعوض لکھنے سنہ اٹھارہ سو ایک و دو وغیرہ کے	سنہ ایک و دو و لکھا گیا ہے مثلاً [illegible]
ضمن	ض
دفعہ	د
قانون و ایکٹ	ق
سرکیولر	سا
کنسٹرکشن	ک
نظامت عدالت رجسٹر	ن ر ج
خانہ ۹ مین بجائے اس عبارت کے کہ دوران مقدمہ مین مدعا علیہ کو کس طور سے رکھنا چاہیئے	دوران مقدمہ
خانہ نمبر ۱۰ مین بجائے اس عبارت کے کہ عند السرکار تسید مدعا علیہ سے حسب دفعہ ۵۰۰ ضمانت لیا جا سکتا ہے یا نہین	ضمانتنامہ
خانہ نمبر ۱۱ مین بجائے اس عبارت کے کہ عملہ پولس مجاز دست اندازی ہین یا نہین	عملہ پولس
خانہ نمبر ۱۲ مین بجائے اس لفظ کے کہ یہہ علت خلاصہ ٹگر صاحب بہادر مطبوعہ سنہ قانون اسکٹو یہ صاحب مین کون صفحہ پر ملے گی	خ ٹ و ق ۱

فصل دویم جرایم سنگین کی تفصیل و سزا

مجسٹریٹ با اختیار و ڈپٹی اسسٹنٹ صاحبان نصب و عزل مین صورت الا ہے ہوا کرتا ہے گورنمنٹ کا مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی
گورنمنٹ سے وصاحب سپرنٹنڈنٹ کو یہہ اختیار ملا ہے کہ جس عملہ پولس کا قصور دیکھین تو موقوف و معطل کر دین یا جرمانہ لین و میر محرری
وغیرہ کا انتظام کرین اور جو کہ قیدی جیلخانہ مین قید ہوتے ہین اونکو بھی سرکار نے ذلیل نہین چھوڑا جیسا کہ سلاطین سلف کے وقت
مین بندیون پر آفت تھی نہ کوئی اونکی پوچھنے والا تھا نہ سننے والا بلکہ بھیک مانگ کر کوڑی کوڑی و کان کماتے تھے اور وہی
کھاتے تھے یا کہ اب سرکاری جیلخانہ مین اتنا آرام ہے کہ بعضے بے فکرے جیلخانے مین آنے کی تمنا رکھتے ہین کہ بفراغت
کھائین گے اور آسایش سے سوئین گے اور جو بیمار ہونگے تو ڈاکٹر صاحب جو اوس کام کیواسطے معین ہین علاج کرینگے اور اونکے
کھانے و پینے و پہننے کا وہ بندوبست ہوا ہے کہ آج تک نہین ہوا اور گو ذمہ داری جیلخانہ کی صاحب مجسٹریٹ و صاحب سشن جج
کے سپرد ہوتی ہے الا خاص اس کام کیواسطے ایک صاحب مقرر ہوئے ہین کہ تمام اضلاع مغربی کے جیلخانون کے نگران ہین
اور اونکو لقب صاحب انسپکٹر جنرل آف پریزن کا دیا گیا چنانچہ صاحب موصوف جملہ مصارف جیلخانہ کو جانچتے ہین اور حالات
قیدیونکو دریافت کرتے ہین غرض ہر طرح سے خلائق کی آسایش کی فکر سرکار کو ملحوظ ہے اگر رعایا سرکار اپنی کو عدالتون سے محفوظ
رکھا چاہین تو بہت آسان ہے کہ وہ راست روی اختیار کرین اور بہت سے قوانین جو آسانی سے مل سکتے ہین دیوانی کے دیکھین
و بعنایات جناب مکرمت مآب ممہد قواعد السلطنت مشید ضوابط حکومت رافع القوانین بنصفت عدالت جناب نواب تامسن صاحب
بہادر مرحوم لفٹنٹ گورنر و بحسن توجہ زیب مسند امارت و اقبال فخر انجمن ابہت و اجلال فریدون احتشام جمشید احترام امیر والا تمکین رکن
رکین سلطنت ابد قرین جناب مستر ولیم میور صاحب بہادر دام اقبالکم سکرتری گورنمنٹ ممالک مغربی ہدایت نامہ مالگذاری ایسا مرتب
ہوا کہ کوئی دقیقہ اوسمین باقی نہین رہا اور ہر سررشتہ کے واسطے قوانین بمقتضیہ خلائق مرتب ہوئے اگر مردم ملک اونکو اپنا دستور العمل
گردانین اور سرمشق بندگی بنا دین یعنی امورات ممنوعہ سے انکار اور غیر ممنوعہ کو اختیار کرین تو کبھی عدالت فوجداری یا اور
کسی دار و گیر مین نہ پڑین غرض وہ ضوابط اور قواعد انتظام سرکاری ہین کہ کسی عہد اور سلطنت مین نہ تھی اور کبھی چشم زمانہ نے دیکھی
تھی یہہ صرف واسطے عدالت اور نصفت کے جاری فرمائی تاکہ کوئی فرد بشر کسی پر بجا و بے جا و پریشہ کے ظلم نہ پہونچا سکے اب آگے مولف
کی زبان اس بیان مین قاصر ہے کسواسطے کہ ہر کہہ و مہہ پر سرکار کی عدالت ظاہر ——— ہے
جو کہ لفظ قوانین وغیرہ کی پوری لکھنے کی گنجایش جدول مین نہین ہے اسلیے بنظر اختصار صرف حروف اشارت لکھنا مناسب
معلوم ہوا اس صاحبان ناظرین کی خدمت مین التماس ہے کہ معذور فرماوین

حروف اشارات

ملاحظہ ۱۲ و ۱۱ ق ۱۸۴۳
ق ۵ و ۷ و ق ۱۸۴۴

صاحب انسپکٹر جنرل آف پریزن

موجب پھانسی یا دیگا وعلی ہذا جس شخص پر امداد ... دہی ثابت ہوگی اوسپر بھی ... جاری ہوگا

نمبر	علت	سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	قتل شبہ عمد	سات سال تک با محنت قید اور دو سال معمولی قید	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹۳ ۱ ۲۵۵
۶	ڈکیتی ساتھ قتل کے	پھانسی دیجاوے	[illegible]	[illegible]				[illegible]		ایضاً [illegible]	۲۰۶ ۱ ۲۲۰
۷	ڈکیتی ساتھ ایذا رسانی	دائم الحبس کیا جاوے یا جلاوطن ...	ایضاً	[illegible]				ایضاً	[illegible]	ایضاً	ایضاً
		بصورت کمی جرم چودہ سال قید کیا جاوے یا جلاوطن ...	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸	ڈکیتی ساتھ مجروحی و دوسری صدمہ بدنی کے	دائم الحبس کیا جاوے یا جلاوطن ...	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[illegible]

نمبر	علت	سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١	قتل عمد ٹھگوں سے	پھانسی دیجاوے	نظامت عدالت	ایکٹ [illegible]		[illegible] ١٠٠٢ [illegible] فروری		بجوالارث		برطبق اطلاع عملہ پولیس کو [illegible]	ث [illegible] ١ ٥١٠
٢	قتل عمد دریا پر	ایضاً	ایضاً	[illegible]				ایضاً		ایضاً	١ ٥٠٩
٣	قتل عمد سوای اقسام مذکورہ بالا	ایضاً	ایضاً	[illegible]				ایضاً		ایضاً	ث ٣٥٧ ١ ٥٠٦
	قتل عمد زہر سے	پھانسی دیجاوے یا دائم الحبس کیا جاوے	ایضاً	[illegible]		[illegible]		ایضاً		ایضاً	ث ٥٢٢ ١ ٥٠٩ ٥٤٩
	قتل کرنا کسیکو جادوگر سمجھ کر	ایضا	ایضا	[illegible]				ایضا		ایضا	١ ٢٤٥
٤	مجبوری بقصد قتل	چودہ سال سزا اکثر ار موت	[illegible]	[illegible]				ایضا ایضاً	[illegible]	ایضاً ایضاً	ط [illegible] ١ ٢٦٨ ایضاً

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ڈکیتی بلا وقوع شداید بر دریا	چودہ سال قید با محنت و جولاں دو سال بعوض بید و دیکھو نمبر ۹	سشن جج	[illegible]					[illegible]	نہیں	[illegible] بالاعمل [illegible]	ف ۲۰۰ ۱ ۲۲۰
	اگر مجرم چوکیدار ہو	دائم الحبس کیا جاوے	نظامت عدالت	[illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳	رہزنی ساتھ قتل کے	پہانسی	ایضاً	[illegible]					ایضاً		ایضاً	ف ۲۱۶ ۱ ۲۲۰
۱۴	رہزنی ساتھ مجروحی یا دوسرے صدمہ بدنی کے	دائم الحبس کیا جاوے بعبور دریای شور	ایضاً	[illegible]					ایضاً	نہیں	ایضاً	ایضاً
		بصورت کمی جرم چودہ سال قید	سشن جج	[illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵	رہزنی بلا وقوع شداید	سات سال قید و دو سال بعوض بید دیکھو نمبر ۹	ایضاً	[illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶	نقب زنی ساتھ قتل کے	پہانسی	نظامت عدالت	[illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	ف ۹۸ ۱ ۶۲۰

[illegible]

ہو یا چیانی پر پتہر رکہا ہو یا اور ستم کی ایذا وقوع میں آئی ہو اور اگر جراحت زد و ضرب کی نوبت پہونچے ہو تو داخل نمبر ۹ ہو نگے چنانچہ بمقدمہ سرکار مدعی دیغیرہ مدعاعلیہ جو جاڑے کے دنون میں ہوئی تہی یہی صورت ہے

نمبر	علت	سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	ڈکیتی بلا وقوع شدائد [illegible]	چودہ سال قید کیا جاوے وصاحبان مجسٹریٹ کو اختیار ہے دو برس تک کہ جاہین مدعاعلیہ کو بنا بر سزا سپرد صاحب سشن جج خواہ تیس ضرب بید لگا کر چہوڑ دین	سشن جج	ق ۳ ۱۸۱۸ع وق ۸ ۱۸۱۸ع وق ۱۱ ۱۸۱۸ع وق ۱ ۱۸۳۱ع		نمبر ۳۹۹ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۵۲ع		حوالات	نہین	برطبق اطلاع عملہ پولیس کو بلا نظر [illegible] [illegible] ق ۲۰ ۱۸۱۷ع ص ۱	ٹ ۲۰۷ ۱ ۲۲۰
	اگر مجرم چوکیدار یا اہلکار پولیس ہو	دائم الحبس کیا جاوے	نظامت عدالت	دہم ق ۹ ۱۸۰۳ع وض ۳ د ۹ ق ۱ ۱۸۳۱ع				الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
		بصورت نہونے زیادتی جرم چودہ سال قید کیا جاے	سشن جج	د ص ق ۱ ۱۸۳۱ع				الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
	اقدام ڈاکہ زنی	سات برس قید کیا جاوے بامحنت شاقہ	الیضاً	ق ۳ ۱۸۲۸ع		نمبر ۵۰ مورخہ ۲۳ فروری ۱۸۳۴ع		الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۱۰	ڈکیتی دریا پر ساتھہ قتل کے	پہانسی دیجاوے	نظامت عدالت	ق ۵۳ ۱۸۰۳ع				الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۱۱	ڈکیتی دریا پر ساتھہ مجروحی یا دوسرے صدمہ بدنی	الیضاً	الیضاً	ق ۳ ۱۸۱۸ع [illegible]				الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً

[illegible]

[illegible]

عمل کیا جاوے ان مقدمات کو [illegible] سزا یافته مقدمات

نمبر	علت	سزا	نام محکمه مجاز سزا	قانون و ایکت	سرکولر	کمشنر کشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمه	محکمانه	عمله پولیس	[illegible]
۱۹	چوری ساته قتل کے	پهانسی دیجاوے	نظامت عدالت	[illegible]				بحوالات	*	دیکهو مقابل نمبر ۱	۱ ۳۴۲
۲۰	چوری ساته قتل لڑکوں کی بغرض لینے زیورات	ایضاً	ایضاً	ایضاً				ایضاً	*	ایضاً	*
۲۱	چوری ساته مجروحی یا دوسرے صدمه بدنی کے	دائم الحبس کیا جاوے بعبور دریای شور و ۳۹۵ بید	ایضاً	[illegible]				ایضاً	نهیں	ایضاً	۱ ۳۵۵
	بصورت کمی جرم	چوده برس قید بانتقال ضلع و ۳۹۵ بید	سیشن جج	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲	چوری بذریعه کهلانی زهر یا اشیای هوشربا کے	سزا کم از پهانسی یعنی دائم الحبس بعبور دریای شور	نظامت عدالت	ایکت ۲۹ [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	بصورت کمی جرم	چوده سال قید و دو سال بعوض بید جمله سوله برس	سیشن جج	[illegible]		نمبر ۲۶۵ [illegible]		ایضاً	ایضاً	ایضاً	*
۲۳	چوری سوای اقسام مذکوره بالا زائد از [illegible]	سات سال قید و دو سال بعوض بید جمله نو سال	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ایضاً	دیکهو مقابل [illegible]	۱ ۳۴۳ ۱ ۳۴۴
	اگر مالیت کم ہو [illegible]	دو برس قید و یک برس بعوض بید جمله تین سال	جوائنٹ مجسٹریٹ	[illegible]		[illegible]		ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱ ۳۴۳ ۱ ۳۴۵

[illegible]

ضوابط

[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکیولر	کمشنر	حکم گورنمنٹ	صفحہ دوران	مختصات	حوالہ پولیس	خ ث ق ا
۱۷	نقب زنی ساتھ مجروحی یا دوسری صدمہ بدنی کے	دائم الحبس بعبور دریای شور و ۳۹ بید	افطاعت عدالت	ق ۶۷ [illegible] ص ۱۹ [illegible]		نمبر ۵۵۸ مورخہ ۳ جون [illegible]		بجوالات	نہین	[illegible] بالاعمل [illegible]	۱۰۰ ۶۹ ۸۰
۱۸	نقب زنی بلا وقوع شد اند	چودہ برس قید اور دو برس بعوض بید یا بلا اجلا وطنی	سشن جج	ص ۳ و ۲ ق ۲ [illegible] د ۲ ق ۲ [illegible]				ایضاً	ایضاً	[illegible]	ث ۹۹ ۱ ۷۵
	بصورت زیادہ ہونی مالیت چوری زائد از ۵۰ اور ثبوت بدمعاشی و ماخوذی سابق بجرائم سنگین										
	اگر مجرم چوکیدار ہو یا عملہ پولیس ملازم اسکا کہ اوسی کا قانون کا نگہبان یا دوسرے کا ہے	سات برس قید و دو سال بعوض بید یا سزا مطابق ص ۳ و ۷ ق ۵۳ سے یعنی جو سزا کم از قصاص ہے	ایضاً	د ۶ ق ۳ [illegible] د ۲ ق [illegible]		نمبر ۲۷ مورخہ ۱۲ جنوری ۲۵ [illegible]		ایضاً	ایضاً	نیز اسکو کہ [illegible]	ث ۹۹ ۱ ۸۱
	بصورت ہونی مالیت کم از ۵۰ یا نہ ہونی زیادتی جرم	دو سال قید کیا جاوے و یکسال بعوض بید جملہ تین سال	مجسٹریٹ	ص ۳ و ۲ ق ۱۲ [illegible]				ایضاً	ایضاً	دیکھو نمبر ۱	ث ۹۸ ۱ ۷۵
	بصورت ماخوذی سہ علیہ دو یا تین جرم مین	ایضاً	ایضاً	د ۲ ق ۶ [illegible] ۱۹				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ث ۹۹ ۱ ۷۵

[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکولر	کنسلٹیشن	حکم گورنمنٹ	دوران معہود	مختانہ	عملہ پولیس	نشٹ وغیرہ
۲۹	نیلامی سرقہ یا مفروقہ کا جان بوجھ کے اگر کوئی شخص مال مسروقہ نیلام اسباب اگر کہ یہ چوری یا ڈکیتی سے حاصل ہوا ہو اور اوسکا حصول بذریعہ ظلم شدید ہوا ہو خریدے ثابت [illegible]	چودہ سال قید کیا جاوے اور دو سال بعوض بید جملہ سولہ سال	سشن جج	[illegible]		[illegible]		ضمانت ک ۱۲۳۶	نہین	بصورت نالش مدعی تحقیقات کرنا چاہیے	ٹ ۶۹۴ ۱ ۶۰۴
	اگر مالیت کم از ۵۰ روپیہ ہووے اور کچھ تشدد نہ ہوا ہو	علی الاختلاف سزا دیجاوے جیسی نقب زنی مین ہوتی ہے یعنی زیادہ دو برس بامشقت و جولانہ دا ایک برس بعوض بید ہے نہیں	جنٹ جج یا [illegible]	[illegible]	نمبر ۲۱۵ جنوری [illegible]	[illegible]	[illegible]	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۳۰	لانا غلامونکا بیرون عملداری سے اور خرید و فروخت کرنا اونکا	چھ مہینہ قید اور ۲۰۰ جرمانہ و بصورت عدم ادائے چھ مہینہ اور	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ہان	تھانہ دار بصورت اطلاع گرفتار کرینگے	ٹ ۶۷۵ ۱ ۹۱۰
۳۱	خانہ جنگی ساتھ قتل شبہ عمد کے	پانچ برس سے سات برس تک قید	سشن جج	[illegible]				الیضاً	اگر مدعا علیہ از پانچ سال ہو تو جرمانہ [illegible] لیا جاوے	بعد وقوع واردات مجرم کو پکڑینگے	ٹ ۲۹ ۱ ۲۴۲ ۱۹۰
	در حالیکہ فریقین مین مشورہ پہلے سے خانہ جنگی [illegible] ثبوت ہو	پانچ برس قید کیا جاوے	ایضاً	[illegible]				ایضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً
۳۲	خانہ جنگی ساتھ شر و فساد عظیم کے	ایک برس با یا بلا زنجیر قید و ۵۰ جرمانہ ورنہ ایک برس اور	جنٹ مجسٹریٹ	[illegible]	[illegible] ۹۷۲	[illegible]		ایضاً	الیضاً	الیضاً	ایضاً

[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکیولر	کتب کمشن	حکم گورنمنٹ	دوام قانون	محکمانہ	علاوہ تحریر	[illegible]
۲۴	چوری مویشی ساتھ قتل کے	پھانسی دیجاوے	نظامت عدالت	۲ و ۳ ق ۵۲ سنہ ۰۳ و ق ۱۷ سنہ ۱۸۰۳		۹۹۴ ۲۵ [illegible]		[illegible]		دیکھو مقابل خانہ نمبر ۱	
۲۵	چوری ساتھ مجروحی یا دوسرے صدمہ بدنی کے	چودہ سال قید و دو سال بعوض [illegible]	سشن جج	۲ و ۳ ق ۱۷ سنہ ۱۸۰۳ و ۲ سنہ ۲۲				ایضاً	سنین	دیکھو مقابل نمبر ۱۹	
۲۶	چوری مویشی بلا وقوع [illegible] اگر مالیت [illegible]	ایضاً	ایضاً	۲ و ۳ ق ۱۷ سنہ ۱۸۱۷				ایضاً	ایضاً	دیکھو مقابل نمبر ۲۳	
	اگر مالیت کم از [illegible] ہو	دو سال قید کیا جاوے یکسال بعوض [illegible]	مجسٹریٹ	ق ۲ سنہ ۱۸۱۸ فص ۴ و ۳				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ٹ ۱۱۴
۲۷	چوری اطفال بغرض بندہ فروشی	سات برس قید و ۳۹ بید	سشن جج	۲ و ۳ ق ۱۷ سنہ ۱۸۱۷				ایضاً	ایضاً	دیکھو مقابل نمبر ۱۹	ٹ ۱ ۱۲۱ ۹۰
	اگر جرم خفیف متصور ہو	چھ مہینے قید و ۲ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	مجسٹریٹ	ق ۹ سنہ ۱۸۰۸	حکم نظامت عدالت ۱۹ مارچ سنہ [illegible]			ایضاً			ٹ ۱۲۱
۲۸	چوری اطفال بغرض دیگر ارادہ بیجا	ایضاً بشکل اول بشکل ثانی	سشن جج و مجسٹریٹ	ق ۷ سنہ ۱۸۰۸ و ۲ ق ۹ سنہ	ایضاً			ایضاً			

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکولر	کمشنر کشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	محنتانہ	عملہ پولیس	خ ٹ دق ا
۳۷	بنانا سکہ قلبی یا چلانا و سکا	سات سال سے چودہ سال تک قید و دو سال بعوض بید	سشن جج	ق ۱۷ سنہ [illegible]	[illegible]			بضمانت	نہین	تحقیقات کرینگے	ٹ ۲۴۱ ا ۹۳
۳۸	دروغ حلفی اگر کوئی مرد یا عورت از روے اقرار ایکٹ جھوٹا اظہار دے	سات سال قید و دو سال بعوض بید معہ جلاوطنی و تین سال سے کم سزا نہوگی	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اختیاری [illegible]	ایضاً	ایضاً	ٹ ۵۱۰ ا ۵۵۰
۳۹	زنا بالجبر	سات سال قید و دو سال بعوض بید یا چودہ سال	نظامت عدالت	[illegible]				بضمانت	[illegible]	ہان [illegible]	ٹ ۵۰۱
۴۰	فعل شنیعہ	سات سال قید و دو سال بعوض بید	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ایضاً	نہین	
۴۱	کشتی مین اعانت کرنا	دائم الحبس کیا جاوے	ایضاً	[illegible]				[illegible]	نہین	ہان	
	اگر سرغنہ ہو	پھانسی دیجاوے	ایضاً	ایضاً				ایضاً	٭	ایضاً	
	اگر سرغنہ نہو	حسب راے حاکم قید یا جرمانہ کیا جاوے	سشن جج	[illegible] ایضاً				ایضاً	ہان	ایضاً	
۴۲	حرکات خلاف جرائم مذکورہ بالا	سزا دیجاوے بموجب فہرست جرائم خفیف یعنی فصل سوم									
۴۳	مقصد کرنا جرائم مذکورہ بالا	سزا دیجاوے بموجب [illegible] مقدمہ [illegible]		[illegible]							

[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکلر	کنسٹرکشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	مختتانہ	عملہ پولیس	خ ٹ و دفعہ
۳۳	زد و کوب ساتھ مجروحی یا دوسرے صدمہ بدنی کے ناک کاٹنا یا ضرر دوامی	سات سال شدید	سشن جج	ق ۶ سلسلہ ۲۹ [illegible] ۱۲ سلسلہ				ضمانت	دیکھو مقابل خانہ ۳۱	ہاں	ٹ ۱۱
	اگر کوئی شخص ضرر دوامی کی غرض سے زخمی کرے	سزا اکثر از موت	نظامت عدالت	دفعہ ۳ و ۵ ق ۸ سلسلہ				بجوالات	ایضاً	ایضاً	۱ ۴۸
۳۴	آتش زنی شدید	سات سال قید و دو سال بعوض بید	سشن جج	د ۲ ق ۵۳ سلسلہ [illegible]	۵ جون [illegible]			ایضاً	نہیں	بلا استغاثہ مدعی تحقیقات نہیں کر سکتی [illegible] نمبر ۸ مورخہ ۱۵ جولائی	ٹ ۵۹ ۱ ۵۹
۳۵	آتش زنی خفیف	چھ مہینہ قید و [illegible] جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینہ اور	[illegible] باختیار خاص	ن ۹ سلسلہ	ایضاً			بضمانت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۶	جعلسازی یا چلانا کاغذ جعلی کا / اگر کوئی شخص چلاوے کاغذ جعلی یا بنک نوٹ	چودہ سال قید و دو سال بعوض بید بلا زنجیر	سشن جج	دفعہ ق ۲ [illegible] و ایکٹ ۱ [illegible]	۲۴۸ مورخہ ۹ ستمبر [illegible]	۱۰۶۱ مورخہ ۹ دسمبر [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ضرور بر وقت استغاثہ [illegible] تحقیقات کرنا [illegible]	ٹ ۲۴۱ ۱ ۲۴۳
	اگر مالگزار یا پٹواری جعلی کاغذ پیش کرے	سات سال قید و دو سال بعوض بید	ایضاً	ق ۱۲ سلسلہ [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[illegible]

نمبر دفعات	علت	سزا	حاکم مجاز	قانون ایکٹ	سرکیولر	کمشنر	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمه	ضمانت	عمله پولیس	خ ط د ق
ث	اخفای تولد از طرف مادر	چه مهینی قید و دوسو روپیه جرمانه ورنه چه مهینی اور	صاحب اسسٹنٹ خاص	ق ۹ [illegible]	۲۷ [illegible] مورخه [illegible]			باختیار خود یا مچلکه یا ضمانت	هان	نهین	ط ۱۰۱
ث٢	اتلاف یا عمداً نقصان جائداد	پندره روز قید و پچاس روپیه جرمانه	صاحب اسسٹنٹ	ق [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سنگین سزا دینا مناسب ہو	چه مهینی قید و دوسو روپیه جرمانه ورنه چه مهینی اور	صاحب اسسٹنٹ خاص	ق [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر کوئی شخص [illegible]	نو برس تک قید بامشقت کیا جاوی و کل نقصان [illegible] جاوی بقرقی و نیلام [illegible]	صاحب ششن جج	ایکٹ [illegible]				بحوالات	نهین	بعد تعیین عرضی مدعی تحقیقات کرین [illegible]	۱ ۹۳۳
	اگر جرم خفیف [illegible]	تین سال تک قید کیا جاوی و کل نقصان [illegible] بقرقی و نیلام جائداد	صاحب مجسٹریٹ	ایضاً				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
ج٣	اعانت در تغیب [illegible]	چه مهینی قید کیا جاوی / تیس ضرب بید	ایضاً / ایضاً	ق [illegible] / ق [illegible]				باختیار خود یا مچلکه یا ضمانت	هان	البته گرفتار کرکی [illegible]	

[illegible]

فصل سوم جرائم متفرقہ کی توضیح و سزا

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون ایکٹ	سرکیولر	انٹنڈکشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	محتانہ	عملہ پولس	نمبر دفعات
الف نمبر	استقاط حمل	سات سال قید سخت و دو سال بعوض نہید	سشن جج	۲۰ ق ۵۳ سنہ ۶۴ و سنہ ۲۲	۳۳۴ مورخہ ۲۰ نومبر سنہ ۵۴			ضمانت و بصورت مرگ سچوالات	بصورت کم ہونے میعاد پانچ سال سے جرمانہ معافی ضمنت لیا جائیگا	تا وقتیکہ نوبت مرگ عورت نہ ہو تب تک بھی مدوست اندازی نہیں کر سکتے و دیکھو صفحہ ۳۲ دستور العمل داروغہ	ٹ ۶ ۱ ۲۲
الف	ارادہ ارتکاب جرائم خفیف	سزا دیجاویگی موافق حال مقدمہ کے	صاحب مجسٹریٹ اسسٹنٹ مجسٹریٹ او ڈپٹی مجسٹریٹ								
ب	آمادگی فتگی بصورت خفیف	۵ جرمانہ و پندرہ روز قید	صاحب اسسٹنٹ اختیار عام و ڈپٹی مجسٹریٹ	ق ۶ سنہ				باختیار خود یا مچلکہ	ہاں بصورت داخل کرنے محتانہ	نہیں	ٹ ۴۳
	بصورت سنگین	چھ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے از	صاحب اسسٹنٹ خاص	ق ۹ سنہ				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
فائدہ	اکثر ایسے مقدمہ مین مفید ہے	کہ مچلکہ یا ضمانت لیجاوے بقدر حیثیت مقدمہ کی تاکہ شر و فساد سے امن رہے و اگر نہ دے تو دیوانی جیلخانہ مین تا وافر کرنے اوسکی قید رہے	مجسٹریٹ	ایکٹ ۵ سنہ ۴۸				ایضاً			ٹ ۶۲

نمبر	علت	سزا	نام حاکم تجویز	قانون و ایکٹ	سرکولر	کیس	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	محصانہ	عملہ پولیس	[illegible]
۱ ب	بدمعاشی اگر نہایت ہو	ضمانت لیجاوے تعین قطعات ضمانت و تعین مقدار مبالغ معہ مچلکہ یا بلامچلکہ نہ ہو تو تین برس تک قید ہے	سشن جج	ق [illegible]		۱۸۱ [illegible] ۲ [illegible] ۱۱۸ [illegible]		ایضاً ضمانت	تعین کی تعداد [illegible]	پان [illegible] [illegible]	۱۱ [illegible] ۲۲۲ [illegible] ۱ ۱
	اگر نہایت وقت عام ہو	تاوقتیکہ ضمانت نہ دیوے قید کیا جاوے البتہ بعد تین سال کو مقدمہ پیش	ایضاً	[illegible] ق [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر بدمعاشی ثبوت ہو	ضامن لیجاوے میعاد و مبالغ ضمانت بصورت نہ دینے کی ایک برس تک قید ہے	جنٹ مجسٹریٹ	ق [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴ ث	بدمستی یا دو افعال بیہودہ	چھ مہینے قید و دس روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	صاحب [illegible] خاص	[illegible]				جہاں کہیں [illegible]	۱۱ [illegible]	[illegible]	۴ [illegible] ۳۲
۱ ج	باندہ کا توڑنا	سزا دیجائیگی موافق حکم [illegible] مقدمہ کے	[illegible]	[illegible]				بااختیار [illegible] یا مچلکہ یا ضمانت	ایضاً	ایضاً	۱ ۳۴۴
۱ د	بدمعاش کو دیدہ و دانستہ جگہ دینا	چھ مہینے قید دو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۲ ذ	بیگار کو ناقلی یا کہار دینے کو	ایضاً	ایضاً	[illegible]		۳۱۴ [illegible]		ایضاً	ایضاً		[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکولر	کمشنر	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	تحت ۱:	عملہ پولیس	خ ث دن ۱
۶ ق	اطفالاً تازہ [illegible] کو راہ گھاٹ میں پھینک دینا	پانچ برس تک قید کیا جاوے و دو سال بعوض [illegible]	سشن جج	ق [illegible] سنہ				ضمانت	ہاں	ہاں	
۳ ح	اہالی پولیس [illegible] جوئی [illegible]	چھ مہینے تک قید دو سو روپیہ جرمانہ اگر [illegible]	اسسٹنٹ جنٹ مجسٹریٹ خاص	ق ۹ سنہ و دفعہ ۱۹				باضابطہ جو دیا مچلکہ باضمانت	ہاں	شہرین	
	یا بصورت خفیف	پندرہ روز تک قید [illegible] اگر [illegible]	اسسٹنٹ	ق ۹ سنہ و ۲۰				الیضا	الیضا	الیضا	
		[illegible] روز قید	الیضا	ق ۱۰ سنہ				الیضا	الیضا	الیضا	
۱ ق	استعمال ناجائز سرکاری لباس لشکری یا چپراس سرکاری کا	چھ مہینے قید دو سو روپیہ جرمانہ اگر [illegible] قید کیا جاوے	اسسٹنٹ جنٹ مجسٹریٹ خاص	ق ۹ سنہ ۱۸ سنہ ۳۵				باضابطہ خود یا مچلکہ باضمانت	ہاں	محرم [illegible]	ث ۶۸۴ ۱ ۷۵۹ ۵۳۶
۱ ف	استعمال جھوٹی ٹیکری [illegible]	الیضا	الیضا	ق ۹ سنہ		۱۲۷۴ [illegible] ۱۸۳۹ ۸ فروری		الیضا	الیضا	[illegible]	ث ۲۴۶
۲ ف	انکار گواہ در باب ادای شہادت یا در پیشی وجہ ثبوت	پانچسو روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے [illegible]	جنٹ مجسٹریٹ	ق ۴ سنہ [illegible] وض ۲ و ۳ ق ۵۰ سنہ					الیضا	صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرین	ث ۷۶۱ ۱ ۸۵۲

مین فرق آتا ہے کوئی شخص بغرض اپنی کسی غرض کے یا دوسرے کو منصب کی تنخواہ دیوے تو اس جرم کا مجرم ہوگا

[illegible]	علت	سزا	نام محکمہ مجاز	قانون ایکٹ	سرکاری	کنندہ کشش	گم گیدہ	اقدام	مختارانہ	عملہ پولیس	[illegible]
۲ ج	تغلب	سات برس قید یا جلاوطنی یا دوام کیلیے بعبور دریائے شور	سشن جج	[illegible]				حوالات	نہین	نہین	۲۲۶ ۲۴۴
۴ ط	تمرد حکم عدالت	دو سو روپیہ جرمانہ بقرقی ونیلام وصول کیا جاوے اگر نہ وصول ہو تو چھ مہینے قید کیا جاوے	جنٹ مجسٹریٹ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	ضمانت [illegible]	ہان [illegible]	گرفتار کرکو [illegible]	۲۰۷
۳ ج	تغیر وتبدیل کاغذات بلاتکمیل جعل	تین برس سے سات برس تک قید یا جلاوطنی [illegible]	سشن جج	[illegible]			[illegible]	جرمانہ و [illegible]	ہان	نہین	۲۴۱ ۲۴۳
۳ ت	سنگسار	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۰۱
۱ الف	جبراً و تغلباً نکال لیجانا مستورات کا	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]			ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱ ۱
۶ ت	جرائم سنگین کا عمداً اخفا کرنا	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ایضاً	گرفتار کریگا مجرم کو	۲۰۱
	بصورت خفیف	پندرہ روز قید و پچاس روپیہ جرمانہ ورنہ پندرہ روز اور	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۰۱

[illegible]

تفصیل

[illegible]

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ سزا	قانون و ایکٹ	سرکولر	کنسٹرکشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	ضمانتہ	عملہ پولیس	خ ٹ د ق ا
۲ س	سلہ بدگرداری از طرف اہالیان سرکار جو کسی جرم خاص مین داخل نہو	چھ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور وموقوفی از خدمت [illegible]	جنٹ مجسٹریٹ	ق ۳ سنہ ۱۸۳۳ و دس ق ۱۰ سنہ ۱۸۱۷	[illegible]	۴۴۴ مارچ ۵ اپریل سنہ ۱۸۱۶ و ۱۳۱۱		باختیار خود	ہان اگر بغفلت ہو مین قید یا ضمانت	[illegible]	خ ٹ ۴۷۵
	اگر غفلت ہو	جرمانہ بقدر تنخواہ یک ماہ	ایضاً و صاحب سپرنٹنڈنٹ و اسسٹنٹ صاحب علاقہ	ق ۹ سنہ							خ ٹ ۴۷۵
۵ ش	بدمستی بیہودہ	۲ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	اسسٹنٹ خاص	ق ۹ سنہ				ایضاً	ہان	تھانہ دار پکڑ کے بھیجدیگا	
	بصورت کمی جرم	۵ جرمانہ و بصورت عدم ادا پندرہ روز قید	ایضاً	۹ سنہ ۳						ایضاً	
۲ ظ	پاس رکھنا سیندہ کاٹی یعنی آلہ نقب زنی	تا دینے ضمانت کی یا مدت تا فقہ قید رہے گا	جنٹ مجسٹریٹ	۱۰ ق ۱۸۱۷				ضمانت	نہین	ایضاً	ٹ ۹۶
۳ ط	بیگار پکڑنا بطور ناجائز اشیای بار برداری	چھ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور	اسسٹنٹ خاص	ق ۲ سنہ ۱۸۱۲		۱۳۱۴ مئی ۵ سنہ ۱۸۴۰		باختیار خود	ہان		ٹ ۷۷
۲ ب	تعمیر یا استعمال کشتی ممنوعہ کا بغیر حصول پروانہ	کشتی ضبط کیجاوے و حق زمینداری بھی ضبط کیا جاوے و ایک مہینا قید ہو	جنٹ مجسٹریٹ	ق ۲۲ سنہ ۹۳				ایضاً	ایضاً	تھانہ دار گرفتار کریگا حسب ۵ ۲۰۹ ق ۲۰ سنہ ۱۸۱۷	ٹ ۸۰ ا ۶۹
۱ ت	تہمت	۶ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور قید	اسسٹنٹ با اختیار خاص	قانون ۹ سنہ دفعہ ۱۹				باختیار خود	ہان	نہین	
	بصورت خفیف	پندرہ روز قید و ۵۰ جرمانہ اگر ندیوے تو پندرہ روز اور	اسسٹنٹ	ق ۹ سنہ دفعہ ۲۰				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
		تا ۵۰ جرمانہ و بصورت عدم ادا پندرہ روز قید	ایضاً	ق ۱ سنہ				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۹ ت	تحقیر عدالت ۵۶	دوسو روپیہ جرمانہ ورنہ یک مہینا [illegible] دیوانی مین قید رہے	اسسٹنٹ خاص	ق ۳۰ سنہ ۱۸۱۲				ایضاً			ٹ ۸۹ ۱۸۰۶ ا ۱۲۷

[illegible]

نمبر جرم و ردیف	علت	سزا	نام محکمہ مجاز بسزا	قانون و ایکٹ	سرکیولر	گشتی کمشنر	احکام گورنمنٹ	مقدمہ دوران	مختتانہ	عملہ پولیس	خ ٹ دق ا
۱ غ	سلسلہ جرائم خلاف فطرت — اول اغلام	سات سال و دو سال بعبور دریائے شور قید کیا جاوے	سرشتہ سیشن جج	ق ۶۹ دفعہ ۱۷ و ۲۹ [illegible] ۳۴	ن ۳ ر ج اسطح ۱۴ ۱	۲۶۳ مئی ۹ سنہ ۲۲		ضمانت	اگر پانچ سالی [illegible]	نہیں	ٹ ۶۵ ۱ ۸۳۱
	دوم فعل شنیعہ ساتھ حیوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً [illegible]				ایضاً	ایضاً	ہاں بسبب قصور [illegible] عامہ [illegible]	
۳ ج	سلسلہ چھوڑنا بندوق یا تپنچہ وغیرہ یا آتش بازی کا بازار یا شارع عام پر یا قریب اوس کے	چھ مہینے قید و [illegible] جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور قید	اسسٹنٹ [illegible]	ق ۹ دفعہ ۹۰				ضمانت یا مچلکہ یا باختیار خود	ہاں	بلا کلام مجرم [illegible]	ٹ ۴۰۱
	بصورت تخفیف	پندرہ روز قید [illegible] جرمانہ بصورت عدم ادا پندرہ روز اور	اسسٹنٹ	ق ۹ [illegible] ۱۰				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
		یا صرف [illegible] جرمانہ [illegible] عدم ادا تا پندرہ روز قید	ایضاً	ق ۹ [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲ الف	سلسلہ حرکات خلاف قوانین ابکاری	دیکھو تتمہ [illegible]	[illegible]	ایکٹ [illegible]				ایضاً	ایضاً		
۲ الف	حرکات شنیعہ خلاف قوانین متعلقہ رعایا مملکت غیر	سات سال قید [illegible]	[illegible]	[illegible]				ضمانت	نہیں	بلا کلام مجرم گرفتار [illegible]	
۳ ت	سلسلہ حرکات شنیعہ خلاف قوانین منتعلقہ [illegible]	چودہ روز قید [illegible] جرمانہ بصورت عدم ادا چودہ روز [illegible]	جنٹ [illegible]	[illegible]	[illegible]		حکم [illegible]				ٹ ۱۰۳
۴ ث	حرکات خلاف ایکٹ [illegible] روانگی اسباب و آلات جنگ کے غیر ملک میں	پانچسو روپیہ جرمانہ و [illegible]	جنٹ [illegible]	[illegible]				ضمانت		بلا کلام مجرم کو گرفتار کر کے عدالت میں	ٹ ۴۵

نمبر جرم و ردیف	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	دفعات و ایکٹ	سرکولر	کنندہ مکتن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	مخفتانہ	ملاحظہ پولیس	خ ٹ و ق ا
۱ خ	جوا کھیلنا یا جوئے خانہ کو جاری رکھنا	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور مال ضبط	اسسٹنٹ جنٹ یا ناظم خاص	ق ۹ سنہ ۱۹				باختیار خود بذریعہ ضمانت یا مچلکہ	ہاں	جواریوں کو گرفتار کر سکتے ہیں	ٹ ۲۴۳، ۲۴۴
	بصورت خفیف	پندرہ روز قید و دس روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو پندرہ روز اور قید و مال ضبط	اسسٹنٹ	ق ۹ سنہ ۲۰				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
		تا دس روپیہ جرمانہ و بصورت عدم ادا پندرہ روز قید و مال ضبط	ایضاً	ق ۹ سنہ				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۴ ش	جرائم متعلقہ نقصان یا ایذادہی خاص و عام	پہلے اشتہار اوپران کیا جاوے کہ وہ حرکت جس سے نقصان متصور ہے دور کیجاوے اگر تعمیل اوس اشتہار کی نہ ہو تو عدول حکمی متصور ہو کر دو سو روپیہ جرمانہ کیا جاویگا و بصورت عدم ادا ایک مہینا	جنٹ مجسٹریٹ	ایکٹ ۱۲ سنہ				ایضاً		نہیں	ٹ ۲۹۵
۲ ط	جرائم نسبت مذہب	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو چھ مہینے	اسسٹنٹ باختیار جنٹ	ق ۹ سنہ ۱۹				باختیار خود یا مچلکہ	ہاں	نہیں	ٹ ۲۹۴
	بصورت نہ ہونے زیادتی جرم	پندرہ روز قید جرمانہ بصورت عدم ادا پندرہ روز اور قید	اسسٹنٹ	ق ۹ سنہ ۲۰				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
		تا دس جرمانہ بصورت عدم ادا پندرہ روز قید	ایضاً	ق ۹ سنہ				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۳ ط	جرا چھوڑ ایضاً کسی شخص یا شی کو حراست سرکار سے	ایضاً و ایضاً	ایضاً و ایضاً	ق ۹ سنہ / ق ۹ سنہ				ایضاً	ایضاً	مدعا علیہ کو گرفتار کر کے چالان کرینگے	[illegible]
۲ ظ	جرائم متعلقہ بغاوت	پھانسی دیجاوے و کل مال و اموال ضبط کیا جاوے	کورٹ مارشل	[illegible]				حوالات		فی الفور مدعی علیہ کو گرفتار کرینگے	ٹ ۴۰۰، ۴۷۷ ا

[illegible]

نمبر جرم و دفعہ	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سپرکیو کر	کنندہ کمیشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	ضمانتانہ	عملدرآمد	تاریخ
٣	حرکات خلاف قوانین مطبع	پانچ ہزار روپیہ جرمانہ و دو برس قید و اگر جرمانہ ادا نہ ہو تو بموجب ایکٹ ٢ سنہ ٢٩	سشن جج	ایکٹ ٣٢ ، ١١ سنہ ١٨٦٠		٢٣٥ اوراج ١١ سنہ ٤٢		ضمانت	ہان	[illegible]	٣٣٠ ، ٤٩٨
١ ، ١٠	حرکات خلاف قوانین نمک ریست اگر کوئی مال محصولی بلا ادائی محصول نکال لیجاوے یا نکال لیجانے کی کوشش کرے یا کوئی زمیندار اونکے گماشتے ... محصولی میں اغماض کریں	پانچ سو جرمانہ کیا جاوے اگر ادا نہ ہو تو چھ مہینے قید یا با مشقت	جنٹ مجسٹریٹ	ایکٹ ١٢ ، ١٨٦٢				الیضاً	الیضاً	[illegible]	١٩٤ ، ٣٢١ ، ٢١٩ ، ٢٣
	اگر کوئی شخص نمک بناوے یا زمیندار ... میں اغماض کرے	پانچ سو روپیہ جرمانہ کیا جاوے ... قید ...	الیضاً								
٤	حرکات خلاف مادہ کنیز و غلام	[illegible] بصورت عدم ادائی جرمانہ ... اور	الیضاً	٣٢ ...				الیضاً	الیضاً	[illegible]	١٤٩ ، ٨١٣
٥	حرکات خلاف قوانین اسٹامپ اگر ...	اور ... قیمت ... اسٹامپ ... جرمانہ بصورت عدم ادائی ... قید	الیضاً	١١ ، ١٢ ...				[illegible]	الیضاً	[illegible]	١٢٨
	اگر کوئی اسٹامپ جعلی بناوے	دو سات برس تک زیادہ ... کم قید کیا جاوے	سشن جج	[illegible] ٩٥٢				[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢٩ ، ٩٥٠ ، ٣٢٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر جرم و دفعہ	علت	سزا	اختیار	قانون	سرکار	کمیشن	حکم گورنمنٹ	دوران	مختتمہ	علاقہ پولیس	ثبت دفعات
م ت	[illegible]	[illegible] بصورت عدم ادائے [illegible]	اسسٹنٹ صاحب	[illegible]		۶۰۹ مورخہ ۱۱ نومبر [illegible]		با اختیار [illegible]	ہاں	تھانہ دار کو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ کو رپورٹ کرے	[illegible]
١ ر	حرکات خلاف قواعد جیلخانہ اگر قیدی [illegible]	[illegible]	جنٹ مجسٹریٹ بصورت خاص [illegible]	[illegible]							۵۱۴ / ۱۰۱
	اگر داروغہ یا عملہ جیل [illegible]	[illegible]	الیضاً	[illegible]				الیضاً	الیضاً		
١ ز	حرکات خلاف قانون متعلق ممانعت [illegible] بطور قمار بازی	[illegible]	جنٹ مجسٹریٹ	ایکٹ ۵ [illegible]				الیضاً	الیضاً	تھانہ دار کو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ کو رپورٹ کرے	[illegible]
١ س	حرکات خلاف قوانین دار الضرب	[illegible]	جنٹ مجسٹریٹ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	الیضاً	ہاں	مدعی علیہ کو پکڑ کر چالان [illegible]	۱۲۸ / ۱۴۱
١ ص	حرکات خلاف قوانین افیون	دیکھو تتمہ	[illegible]	[illegible]				الیضاً	الیضاً		
ض	حرکات خلاف قوانین سررشتہ ڈاک سرکاری	الیضا	[illegible]	[illegible]				الیضاً	الیضاً		
۲	حرکات خلاف قوانین متعلقہ [illegible]	الیضاً	جنٹ مجسٹریٹ	ایکٹ [illegible]	[illegible]			الیضاً	الیضاً		

[illegible] سپرد ہوتی ہیں

نمبر جرم و ردیف	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سرکیولر	کنسٹرکشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمہ	مختتانہ	عملہ پولیس	خ ت د ق ا
٣ ش	دہشتناک بصورت خفیف	دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے قید دیوانی جیلخانہ میں	جنٹ مجسٹریٹ	۷ ق ۶۷ سنہ				باختیار خود		نہیں	ٹ ۲۲۳ ا ۲۴۰
	بصورت سنگین	ایک برس قید و ہزار روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے ایک برس اور جیل دو برس دیوانی جیلخانہ میں قید رہے	سشن جج	۵۵ ق ۶۷ سنہ				الیضاً		الیضاً	الیضاً
٣ ...	ذات میں بٹہ لگانا	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور	اسسٹنٹ خاص	ق ۹ سنہ				الیضاً	ہاں	ہاں	ٹ ۴۰۱
۲ ب	رشوت سے بدکرداری عمال بصورت خفیف	چھ مہینے قید و دو سو جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور	الیضاً	ق ۹ سنہ		۲۰ ستمبر ۴۳ سنہ		الیضاً	الیضاً	نہیں	ٹ ۱۹۰ ا ۲۰۸
	بصورت سنگین	سات سال قید و دو سال ... بید	سشن جج	ق ۴۳ ... ۲۷ ص ۲		۲۲ فروری ۶۷ سنہ			اگر [illegible]	الیضاً	
۵ ح	رشوت پوشی از حکم تعدی اگر زمیندار ہو	اراضی غیر جائداد قرق کی جاوے ... مہینے تک انتظام ... نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل اطلاع کیجاوے	مجسٹریٹ	[illegible]		[illegible]					ٹ ۸ ا ۶۷۹
	اگر زمیندار نہو	املاک منقولہ قرق کیجاوے	الیضاً	ص ۱ ... ق ۲۰ ...							

[illegible]

[illegible]

نمبر جرم و ردیف	علت	سزا	نام محکمه مجاز سزا	قانون و ایکٹ	سکریولر	کنفنط کشن	حکم گورنمنٹ	دوران مقدمه	حفظ نامه	عدالتیس	تاریخ وقوع
۵ الف	خانه جنگی خفیفه	چهه مهینے قید و دو سو روپیه جرمانه بصورت عدم ادا چهه مهینے اور	اسسٹنٹ صاحب	ق ۹ [illegible]		[illegible]		باختیار خود یا باختیار [illegible]	هان	نهین	ث ۲۹ ۱ ۲
۶ ب	خیانت	دو وام کی قید [illegible] شو یا یا سات برس کی واسطے	اسسٹنٹ [illegible]	ایکٹ ۱۳ سنه ۹۰				حواله [illegible]	نهین	نهین	ث ۲۳ ۱ ۲۵۰
۴ الف	دشنام دهی	پندره روز قید و ۲۵ جرمانه بصورت عدم ادا جرمانه پندره روز اور قید	اسسٹنٹ [illegible]	[illegible]				باختیار خود	هان	نهین	ث ۱۲
بصورت خفیف		یا صرف [illegible] جرمانه و بصورت [illegible] تا پندره روز قید	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	بصورت اعزاز دهی	چهه مهینے قید و دو سو روپیه جرمانه و بصورت عدم ادا چهه مهینے اور	اسسٹنٹ صاحب	[illegible] ۱۹				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳ ب	دنگه	چهه مهینے قید و دو سو روپیه جرمانه بصورت عدم ادا چهه مهینے اور	اسسٹنٹ صاحب	ق [illegible]		[illegible]		ایضاً	ایضاً	ایضاً	ث ۲۸ ۱ ۶ ۱
	بصورت خفیف	پندره روز قید و [illegible] جرمانه بصورت عدم ادا پندره روز اور	اسسٹنٹ	ق [illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	

[illegible]

[illegible]

نمبر	علت	سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱ ع	کلام یا حرکات تہدید	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		باختیار خود		نہیں	ث [illegible]
۵ ﻫ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				باختیار خود	ہاں	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible]				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۵ ت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]							[illegible]
ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	نہیں	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	ہاں	ایضاً	

[illegible]

[illegible]	علت	سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نسخه ورق ١
١ ح	فریب بصورت سنگین	[illegible]	[illegible]	[illegible]					ضمانت	[illegible]	نهین	
	بصورت منهود کوئی ... جرم	[illegible]	[illegible]	١٩٠ [illegible]					باختیار خود [illegible]	هان	نهین	
	بصورت نهایت خفیف	[illegible]	[illegible]	[illegible]					باختیار خود	ایضاً	ایضاً	
٥ ش	[illegible] بصورت [illegible] جرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	هان	نهین	
	بصورت خفیف	[illegible]	[illegible]	١٠٠ [illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	
		[illegible]	ایضاً	[illegible]					ایضاً	ایضاً	ایضاً	
[illegible]	قصد خود ابلاکی	[illegible]	[illegible]	[illegible] ٢٠٠		[illegible]	[illegible]		ایضاً	ایضاً	هان	[illegible]
١ ص	[illegible] اشیا مهلک یا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	ایضاً [illegible]	[illegible]	٥٢٢ [illegible] ١
[illegible]	کسیکی خود کشی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		ضمانت [illegible]	هان	هان	

[illegible]

[illegible] حال کی غدر میں جو اسباب سرکاری ضائع ہوا اور اسکی نسبت [illegible] ۲۸ ستمبر ۵۶ ایکٹ ۹ دفعہ کی جاوے ضبط کیا جاوے لیسنس [illegible] قیمت دونی اونکی ہو کی

نمبر	علت	سزا	نام محکمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیوان	[illegible]	محکمہ پولیس	[illegible]
۱ ح	نالش دروغ بغرض ایذا رسانی بصورت نہایت افترا	چھ مہینے قید	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پولان	سیپن	
	بصورت تخفیف	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایضاً	ایضاً	ایضاً	
	لیکن اگر زمیندار ہو یا کوئی ایسا مالک زمین کہ جسکی مالگزاری دس ہزار سے زیادہ ہو یا اہلکار کہ جسکا خراج پانچسو ہو یا معافیدار زائد از ہزار روپیہ کا	دو سو روپیہ جرمانہ کیا جاوے	ایضاً	ایضاً			ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۴ د	نقصان نیل کا یا نہالی [illegible] یا اور طور پہ	چھ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور	[illegible]	[illegible]			ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۵۵ ۱ ۲۶۵
۱ ش	نہ دینا نان و نفقہ اپنی زوجہ یا اطفال کو	اقرارنامہ پرورش کا لیا جاوے اگر خلاف اقرار کرے تو ایک مہینہ قید [illegible]	ایضاً	[illegible]		[illegible]	ایضاً	۰	ایضاً	۱۲۰ ۲۰۰ ۱ ۲۸۶ ۸۴۸
۶ ط	ہنگامہ پردازی یا اجتماع جماعت مفسد	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایضاً	۰	[illegible]	۶۲ ۱ ۲۰
۰	ہتیار کو ساخت و فروخت کرنا یا بیچنا باروت و ٹوپی کا بلاحصول اجازت نامہ	پانچسو روپیہ جرمانہ کیا جاوے [illegible]	ایضاً	[illegible]			ایضاً	پولان	[illegible]	۰
۰	ہتیار یا سامان یا دوا بارود ان سرکاری کو رکھنا	چودہ سال با مشقت قید کیا جاوے	[illegible]	[illegible]			[illegible]	سیپن	ایضاً	۰

[illegible]

نمبر [illegible]	علت	سزا	نام محکمہ مجاز سزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱ ح	مال افتادہ یا لاوارث یا مویشی گراہ کو دبا لینا یا تصرف میں لانا یا مخفی رکھنا بصورت سنگین	چھ مہینہ قید و دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینہ اور	اسسٹنٹ ناظم	ق ۹ سشد ۱۹۰				اختیار خود یا [illegible]	ہان	ہان	۴۰۰ [illegible]
	بصورت خفیف	پندرہ روز قید و بیس روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا پندرہ روز اور	اسسٹنٹ	ق ۹ سشد ۲۰۰				ایضاً	ایضاً	ایضاً	
۲ د	مجرمان اشتہاری کو دیدہ و دانستہ جگہ دینا	چھ مہینہ قید و دو سو روپیہ جرمانہ بصورت عدم ادا چھ مہینے اور	اسسٹنٹ ناظم	ق ۹ سشد				ایضاً	ایضاً	پہلی رپورٹ اطلاعی [illegible]	۱ ۲۲۴
۳ ذ	مباشرت با محرمات	سات برس قید و دو برس بعوض [illegible] نو برس	سشن جج	ق ۱۸ سشد		۵ فروری [illegible]		ایضاً	اگر میعاد کم از [illegible]	ایضاً	۲۰۴ ۱ ۱۲۴
۴ ط	فراحمت انتظام امورات دریائی میں	۵۰ جرمانہ اگر نہ دے تو ایک مہینہ دیوانی قید [illegible]	مجسٹریٹ	ق ۱۸ سشد				ایضاً		[illegible]	[illegible]
۳ ع	مداخلت بیجا بصورت سنگین	چھ مہینہ قید و [illegible] جرمانہ اگر نہ دے تو چھ مہینہ اور قید	اسسٹنٹ ناظم	۱۹۰ ق ۹ سشد				باختیار خود	ہان	نہیں	۴۰۰
	بصورت خفیف	پندرہ روز قید و ۵۰ جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز اور قید	اسسٹنٹ	۲۰۰ ق ۹ سشد				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
		[illegible] جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز تک قید		ق ۹ سشد				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱ ث	دخل بیجا مویشی رسندہ [illegible]	جرمانہ کیا جاوے [illegible]	ایضاً	[illegible]	نمبر ۹ مورخہ ۲ جون [illegible]			باختیار خود			

ہوجاتی ہے تو بذریعہ عرضی کے چالان کردیتے ہین مگر اور اسامی کہ جنکو بیان پولس مین لکھے جاتے ہین و مدعی ہر روز کاغذات
کے ساتھہ نہین بہجوائے جاتے بلکہ جب مقدمہ ختم ہوجاتا ہے تو سب گوشوارہ اکٹھا آیا کرتا ہے مین دماں بسر و قدر آنا قبل بہی ست بہیجے
سے آیا کرتے ہین وجو اظہارات وغیرہ تھانہ مین لکھے جاتے ہین اونپر گواہی کسیطرح نہین کرائی جاتی لیکن بذریعہ سرکلر نمبر ۲۰۰ مورخہ
۴ فروری ۱۸۵۶ء اتفاع ہوئی ہے کہ بجز فرد صورت حال یا فرد تلاشی مال وجواب مدعا علیہ اقراری کہ گواہی اور کسی کاغذ پر کرائی
جاوے وان تینون کاغذون پربہی گواہی ایسے لوگون کی ہوتی ہے جو لکھہ پڑہ سکتے ہون و معتبر ہون بلکہ دو یا دو وغیرہ کی گواہی
سے اقرار تصدیق کرانی کی سخت امتناع ہے اور جن گواہون کی بہجوانی کی ضرورت عدالت فوجداری مین ہوتی ہے تو اونسے تھانہ دار
مچلکہ مطابق ص ۲ و ۳ ق ۴ ۱۸۵۴ء لکھوا لیتے ہین مگر گواہان اقرار حاشیہ بلا طلبی حکام نہین بہجوائے جاتے ان ح نمبر ۱۰۶۰ ۳ ۱
محررہ ۲۹ ستمبر ۱۸۵۵ء موسومہ صاحب سکرتری گورنمنٹ سے کیوا رمینٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت جبلپور نمبری ۳۴۴ مورخہ ۲۹ اکتوبر
۱۸۵۵ء مسل تحقیقات تھانہ مین کاغذات مذکورہ ذیل ہمیشہ شامل ہوتے ہین

نقل روزنامچہ	عرضی مدعی	اظہار مدعی یا مخبر	نقشہ نسب	فرد تحقیقات
نقشہ صورت حال	نقشہ جائے واردات	فرد خانہ تلاشی	جواب مدعا علیہم	فرد تحقیقات
فرد چالان مال	فرد چالان اسامی جسمین تھانہ دار وجوہات لکھے	کیفیت آخر مضمون مختصر بلا خلاصہ اظہارات	عرائض روزمرہ تحقیقاتی کیفیت تحقیقات یا عدم تحقیقات	

احکام تلاشی یا طلبی یا گرفتاری

ترتیب مقدمات بعدالت فوجداری

جو مقدمات پولس مین دائر ہوکر عدالت فوجداری مین آتی ہین اوسمین کاغذات ذیل شامل ہوا کرتی ہین

فہرست کل کاغذات مسل مقدمہ	روبکار کلیہ یعنی فرد خلاصہ احکام	کارروائی تھانہ	اظہار مدعی یا مخبر بحلف

فصل چہارم خاتمہ و امورات ضروری کی تشریح

ترتیب کاغذات سررشتہ و دفتر کے امورات سے پہلے واقفیت ضرور ہے کیونکہ اگر یہہ ہی معلوم نہو تو ہر امر سے
لاچاری و مجبوری لازم آتی ہے سو صاحب جلیل الشان رفیع المکان ممہد قواعد عدالت و انصاف و ماحی ظلم و اعتساف قامع
بنیان جور و ستم جناب مستر رابرٹ نیدہیم کسٹ صاحب بہادر کمشنر و سپرنٹنڈنٹ لاہور نے جو قبل اسکے باندہ مین رونق افروز تھے
و جنکی اندک توجہ کی باعث ضلع باندہ مین قانون کا ایسا چرچا ہوا کہ چپراسی تک بھی ضوابط سے واقف ہوگیے چنانچہ یہہ امر
زبان زد عام ہے و اس مختصر مین گنجایش کہان کہ اوصاف حمیدہ صاحب ممدوح کی محدود ہو سکین اس باب مین ایسا
دستور العمل نادر مرتب فرمایا ہے کہ کوئی دقیقہ باقی نرہا اگر حرف بحرف اوسپر عمل کیا جاوے تو کسیطرحکی بے سر رشتگی سر رشتہ
و دفتر مین راہ نپاوے پس چونکہ دستور العمل مذکور بآسانی ۴ قیمت پر صاحب کیورٹر آگرہ سے مل سکتا ہے اس لیے اس امر کی
توضیح کرنا فضول ہے **ترتیب مثل تھانہ** جو اکثر بہت طول ہوا کرتی ہین اسکی اختصار کی بابت نظامت عدالت
سے بہت سی تاکیدین ہین چنانچہ س ن ع نمبر ۵۷۹ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۵۴ء و ۱۰۴۴ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۵۴ء اس باب مین جاری
ہو چکی ہین لیکن تو بھی عملدرآمد ہونا اون سرکیولرون پر جیسا کہ چاہیے ان اضلاع مین پایا نہین جاتا یعنی گواہونکا اظہار تو آب
واقعی اہل پولس نہین لکھتے مگر زبان نہری جو بطور خود اظہار رہتے حالانکہ سرکیولرہاے مذکورہ بالا سے زبان ہندی لکھنے
کی بھی اجازت پائی نہین جاتی غرض جب کوئی مقدمہ تھانہ مین دائر ہوتا ہے تو دائری دو صورتونسے خالی نہین ہوتی یا تو کوئی
مدعی نالشی ہوتا ہے یا مخبر خبر دیتا ہے پس جب مدعی یا مخبر ہو تو اظہار یا صفت فصل و تشریح لکھا جاتا ہے اور بعد درج ہونی روزنامچہ
کے اور تحقیقات جو اوس روز ہو سکتی ہے کیجاتی ہے اور بعد اوسکے شام کیوقت جتنے کاغذات کہ اوس روز اوس مقدمہ کے لکھے جاتے ہین
اور وہ مقدمہ منجملہ جرائم سنگین مذکورہ فصل دوم رسالہ ہذا مین بھی ہوتا ہے تو مطابق س ن ع نمبر ۱۰۴۷ مصدرہ ۱۰ اگست
۱۸۵۴ء و نمبر ۱۲۸۰ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۵۶ء عدالت فوجداری مین بھیجدی جاتی ہین و اسیطرح جب تک مقدمہ سنگین دائر رہتا ہے
کارروائی روزمرہ عدالت فوجداری مین آیا کرتی ہے اور جب مدعا علیہ جرائم قتل عمد یا ڈکیتی یا نقب زنی یا چوری یا آتش زنی
یا جعلسازی یا مجروحی قریب المرگ یا دیدہ و دانستہ بنائی یا چلائی سکہ قلبی مین ماخوذ ہوتا ہے تو خواہ مخواہ حوالات مین رکھتے ہین و اگر
سوا جرائم مذکورہ مین ماخوذ ہوتا ہے تو ضمانت پر حاضر رکھتے ہین ض ۸ و ۲۵ ق ۲ ۱۸۴۳ء و بلا وجہ ضمانت یا حکم خاص
صاحب مجسٹریٹ کسی طور سے ماخوذ کو رہا نہین کر سکتے ض ۷ و ۱۶ ق ۲ ۱۸۴۳ء و س ن ع نمبر ۱ مورخہ ۱۷ اگست ۱۸۵۵ء
و کتنا ہی خفیف جرم ہو راضی نامہ بموجب ض ۳ و ۱۲ ق ۲ ۱۸۴۳ء نہین لیتے و جب مدعا علیہ کو حوالات مین رکھتے ہین تو ۲۴ گھنٹہ
سے زیادہ کسی حالت مین تھانہ پر بموجب س ن نمبر ۱۳۹۴ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۸۵۵ء نہین رہنے دیتے بلکہ جب میعاد ۲۴ گھنٹہ کی منقضی

اوس زبان مین کہ جس سے مظہر واقف ہوتا ہے اظہار لکھنا شروع کرتا ہے چنانچہ صاحبان انگریز کا اظہار بموجب ک ۵ ۳ ۰ ۱
مورخہ ۲۱ اگست سنہ انگریزی مین لکھا جاتا ہے و ترجمہ اوسکا ہمراہ مشل کیا جاتا ہے بعد اتمام اظہارات مدعی وگواہ
جواب مدعی علیہ تحریر کرتا ہے و بعد اسکے گواہ جرح یعنی مدعی علیہ کی صفائی کے مگر جن گواہون کا اظہار لینیکو مدعا علیہ منع کرتا ہے
اونکا اظہار مطابق ک ۴۰۳ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ صفحہ ۱۵ جلد ۲ ج ن ع تحریر نہین کرتا کیونکہ ایسے گواہون کے
اظہار لینے کے امتناع ہے و بعد اسکے بنا بر تصدیق کے اظہارات روبرو حاکم پیش کرتا ہے (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے
کہ روبرو سررشتہ دار کے اظہار فریقین لکھے جاتے ہین مگر ایسی صورت مین سررشتہ دار کو لازم ہوگا کہ خاتمہ اظہارات پر اپنے دستخط
کر دیوے س ۲۸ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ و س نمبر ۳۰ مورخہ ۱۳ مئی سنہ و س نمبر ۲۲۰ مورخہ ۲۷ جنوری سنہ) و اگر مدعا علیہ
اقراری تھانہ سے چالان ہوکر آتا ہے تو حکام مطابق س نمبر ۷۰ مورخہ ۱۲ جون سنہ اقرار تھانہ کو نکال لیتے ہین و اظہار نویس یا
کو نہین دیتے تا کہ اظہار نویس مطابق اوسکے نکلے دلازبان تھانہ تعمیل ج ۳۷ مورخہ ۲۱ اگست سنہ علیحدہ کر دیے جاتی ہین
تا اونکی وحشت سے مجرم اپنے اقرار جائز تھانہ کو تسلیم کر لیوے بوقت تحقیقات مقدمات یا اجلاس کوئی شخص ہتھیار
کچہری مین نہین آنے پاتے ہین نمبر ۲ مورخہ ۴ اگست سنہ غرض جب مدعی علیہ عدالت مین اقرار کرتا ہے تو کاغذ
کا غذ جو بنا بر تحریر اقرار موضوع ہے اور اوسپر بزبان انگریزی اس مضمون کی عبارت واسطے تصدیق کے ہین گواہی دیتا ہون
کہ یہہ اقرار فلانی بیٹے فلانی شخص کا میرے روبرو فلانی تاریخ کو درمیان فلانی گھنٹہ کی معرض تحریر مین آکے گواہیسے تصدیق ہوا
اور میری دانست مین اقرار مذکور مدعا علیہ نے از خود کیا اور کسی شخص کو کہ جسکی باعث سے مدعا علیہ خوف کہاوے
یا اوسپر کسیطرح کا اثر پیدا ہو حیلتہ خواہ صریحہ مداخلت نہین دی گئی فقط مطابق س ۴۸۵ محررہ ۱۶ جولائی سنہ چھپی ہوئی ہوتی ہے
اوسپر اقرار مدعی علیہ مذکور تحریر ہوتا ہے و تین یا چار گواہون کی گواہی اوسپر ثبت کیجاتی ہے س ۲۳ مورخہ ۴ جولائی سنہ
و اگر چھپا ہوا کاغذ موجود نہین ہوتا تو جس طرح اور جوابات لیے جاتے ہین اوسیطرح مدعا علیہ اقراری کا بھی جواب لکھہ لیا جاتا ہے
لیکن اوسپر عبارت تصدیق مذکورہ بالا ضرور لکہائی جاتی ہے و اگر مدعا علیہ اقرار تھانہ سے منحرف ہوکر انکار کرتا ہے تو گواہان
حاشیہ اقرار تھانہ کے اظہارات بمقابلہ مدعی علیہ تحریر کیے جاتے ہین ن ع ج جلد ۱ صفحہ ۳۰۰ **و طریق معافی جرم**
اسطرح عمل مین آتا ہے کہ اگر جرائم ڈکیتی و رہزنی و قلب سازی و جعلسازی و نقب زنی و چوری سنگین مین مدعا علیہ گرفتار
ہوتے ہین اور ثبوت اونکی نسبت کافی نہین ہوتا اور یقین ہوتا ہے کہ اگر کسی مدعا علیہ کو وعدہ معافی دیا جاوے تو وہ گواہی دیگا
تو بموجب دہ ق ۴۴ سنہ و د ۳ ق ۱۰ سنہ و د ۷ ق سنہ و س نمبر ۹ ۲ مورخہ ۲۲ جولائی سنہ و ک نمبر ۱۵۲ مورخہ ۷ اپریل سنہ
و نمبر ۲۵ مورخہ ۵ ستمبر سنہ و نمبر ۳۲ ۱۲ مورخہ ۲۲ نومبر سنہ قصور معاف کرنیکا وعدہ ہوتا ہے اور بصورت منظوری وعدہ ہوچکنے

اظہار جانب گواہان مدعی بحلف	جواب مدعا علیہم	محلکہ یا ضمانت مدعا علیہ یا حکم حوالات	اظہار گواہان مدعی علیہ و وجہ صفائی	حکم اخیر
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]

جن مقدمات کی دائری صرف عدالت فوجداری مین ہوتی ہی اونمین کاغذات مفصلہ ذیل شامل ہوتی ہیں

فہرست کاغذات	روبکار طلبیہ یعنی فرد خلاصہ احکام	عرضی مدعی بر کاغذ اسٹام	اظہار مدعی باحلف
تحقیقہ طلبی گواہان مدعی بشہر طلبیہ	اظہار گواہان مدعی	سمن طلبی مدعی علیہ بشہر طلبیہ ہوتا ہو	وارنٹ گرفتاری مدعی علیہ بشہر طلبیہ
جواب مدعی علیہ	محلکہ یا ضمانت حاضری بشہر طلبیہ حوالات مین رکھنا مناسب نہو	تحقیقہ طلبی گواہان صفائی بشہر طلبیہ بیان ہون	حکم اخیر

صورت تحریر اظہارات وغیرہ کی یہہ ہوتی ہے کہ جس شخص کو مقدمہ ہمت تحریر اظہارات سپرد ہوتا ہی تو پہلے اصل حقیقت مقدمہ سے واقفیت حاصل کرتا ہی کہ کیا علت ہی و کون مخبر و کون کون گواہ ہین و مدعی علیہم کے کیا نام ہین و آیا مدعی علیہ گرفتار خود مجرم ہی یا موافق توضیح س نمبر ۴ مورخہ ۷ جون ۱۸۶۸ء شریک بوقت جرم یا شریک ماقبل یا مابعد وقوع جرم رزدار ماسبق ہی (کیونکہ جو شخص جرم کی وقوع کے وقت موجود رہتا ہی اوسکو شریک بر وقت وقوع جرم و جس شخص کی صرف مدد ہی ثابت ہوتی ہے کو وہ بروقت وقوع جرم موجود نہ ہو تو شریک ماقبل جرم اور جسکی نسبت بعد وقوع جرم کی چھپانا لاش مقتول یا مال مسروقہ دریافت ہوتا ہی تو اوسکو شریک مابعد جرم کہتے ہین و جو شخص کسی طور کی اعانت کرے بذریعہ مورث ماقبل یا بعد وقوع جرم تو دونو مین اور جو شخص کسی جرم کو مخفی کرے یا چشم خود دیکھکر خاموش ہو رہے یا گرفتاری مجرم مین کوشش نکرے تو وہ ازروی اقرار کیا جاتا ہی) و کیا مال برامد ہوا ہی و بعد اسکے تفتیش وجہ ثبوت کر کے بشرطیکہ ہو فی وقوع واردات اوسی ضلع کے بمقابلہ مدعی علیہ یا منشا ذہ حاکم اظہار مدعی یا مخبر و گواہ با قرار ایکٹ ۵ ۱۸۴۰ء اس عبارت کو زبانی کہلاکر (کہ پیشتر یا خدا ای قادر مطلق کی حضور جن از روی ایمان کی مین اقرار کرتا ہون کہ جو کچھہ مین بیان کرونگا تو سچ اور بالکل سچ ہوگا اور سوای سچ کے کچھہ نہوگا)

مورخہ ۳۰ نومبر [illegible] لیکن جس مدعی علیہ کو صاحب سشن جج ایک علت سے رہائی دیوین اور دوسری علت میں پھر [illegible]
سشن کیا جاوے تو کچھ بھی قباحت نہیں ہے [illegible] جلد ۴ صفحہ ۲ [illegible] مقدمات جراحت [illegible]
ڈاکٹر صاحب کا بیان ضرور شامل مثل کیا جاتا ہے [illegible] مورخہ ۱۹ جولائی [illegible] کیونکہ [illegible]
مورخہ ۱۵ مارچ [illegible] ممانعت ہے کہ اگر کوئی گواہ بوجہ ثبوت متصور ہو تو [illegible]
مقدمات سپردگی میں ایسے گواہ بھیج سکتے ہیں کہ سب امور [illegible] گواہی دیوین تو بہتر متصور ہوتا ہے کیونکہ گواہان [illegible]
جماعت کا بروقت دورہ فراہم کرنا دشوار ہوتا ہے چنانچہ بعدالت سشن جج بہادر ضلع [illegible] صاحب [illegible]
فرمائی ہے [illegible] نمبر [illegible] مورخہ [illegible] فروری [illegible] تاکید ہے کہ نسبت [illegible] دو گواہ
سے زیادہ نہوں [illegible] مقدمات میں چند مدعا علیہم کی نسبت [illegible] سپردگی [illegible]
قابل سزا [illegible] مدعا علیہم سشن [illegible] مورخہ [illegible]
مورخہ [illegible] اپریل [illegible] لیکن [illegible] سپردگی [illegible]
مورخہ [illegible] اکتوبر [illegible] مقدمات [illegible] اختیار [illegible] مجسٹریٹ [illegible] باہر ہے [illegible] عدالت سشن [illegible]
کی جاتے ہیں [illegible] مقدمات سپردگی [illegible] کیا گیا ہے کہ جب مقدمہ [illegible]
ہو جاتا ہے اور تحقیقات میں کوئی [illegible] باقی نہیں رہتا [illegible] تحقیقات اسطرح مکمل ہو جاتی ہیں کہ اگر صاحب مجسٹریٹ
خود فیصلہ کیا چاہے تو اوس تحقیقات پر حکم دے سکتے [illegible] مدعا علیہم سے جواب اخیر بموجب ۲۲۵ [illegible]
[illegible] لیا جاتا ہے و علت تجویزی جس طرح لکھی ہوتی ہے سمجھا کر دریافت کیا جاتا ہے کہ تم پر یہ علت ثابت ہے اب اور جو
صفائی اپنی رکھتے ہو یا کسی گواہ کو اور بلایا چاہتے ہو یا نہیں اور اگر وے کسی گواہ کی حاضری چاہتے ہیں تو موافق [illegible]
طلب کیجاتی ہیں و اگر کوئی گواہ اونہوں نے نہ بتلایا تو مقدمہ سپرد دورہ بنا بر تجویز صاحب سشن بہادر کیا جاتا ہے اور
دلائل ثبوت مع کیفیت مقدمہ نقشہ نمبر ۳ حاکم سپردگی کنندہ اپنے ہاتھ سے تحریر فرماتے ہیں اور ترجمہ اوسکا زبان اردو میں
کرا دیتے ہیں کہ وہ بھی ذیل عبارت انگریزی نقشہ مذکورہ پر تحریر ہوتا ہے اور ایک مختصر روبکار اس مضمون کا کہ آج یہ مقدمہ
پیش ہو کر جرم نسبت مدعی علیہ کو ثبوت ہوا اگر چونکہ سزا مدعی علیہ یا ان کی اختیار سے باہر ہے اسلئے حکم ہوا کہ مدعی علیہم
بنا بر تجویز سپرد صاحب سشن جج بہادر ضلع ہذا کی کیجاویں و نقل روبکار ہذا مع چٹھی انگریزی باطلاع سپردگی بخدمت صاحب
ارسال ہو و گذارش ہو کہ مثل مقدمہ فلان تاریخ کو خدمت میں صاحب ممدوح کی بعد ترتیب کاغذات معمولی ارسال کیجاوے گی [illegible]
ارسال مثل تاریخ سپردگی سے پانچ روز سے کم ہوا کرتی ہے [illegible] صاحب سشن جج بہادر ملک ہذا محررہ ۱۲ جنوری [illegible]

بیان واسع نمبر ۹۵ مورخہ ۲ اگست ۱۸۵۵ ایک روبکار متضمن بوجوہات وعدہ عفو لکھا جاتا ہے اور جب گواہ مقصود ہوکر ازسر نو
اظہار لیا جاتا ہے مگر منشاء سرکلر ۳ ۱۱ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۵۳ صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین صرف اسیقدر جاری ہے کہ اظہار ازسر نو
لیا جاتا ہے وحلف مطابق س ان ع نمبر ۱۲۰۵ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۶ نہین دیا جاتا کیونکہ سرکیولر مذکور مین حکم ہے کہ صرف
محکمہ سشن کے حاکم اسکے مجاز ہین کہ اظہار بحلف لیوین اور بحالت عدم تعمیل شرائط معافی جرم کا اوسکی نسبت اصل جرم کی
علت مین سپرد دورہ ہونیکا حکم صادر کرین و صاحب مجسٹریٹ کو یہہ ہی ہدایت ہے کہ اوسوقت سے جبکہ مخبر کی معافی
جرم کا وعدہ کیا جاوے اوسوقت تک جبکہ مخبر مذکور کا اظہار قلمبند ہو اوسکو حوالات مین رکھین غرض یہہ قاعدہ استغاثہ صرف اکثر صورت
کے وقت عمل مین آتا ہے مگر تاہم اصل مجرم کا قصور باشتراک ماقبل یا مابعد کا قصور بدون امید برآمد مال مسروقہ یا گرفتاری
مجرمان اصلی معاف نہین کیا جاتا خاص اوس وقت ۱۸۴۲ اور مقدمات خانہ جنگی مین مدعا علیہم ایک بوقت جرم کو بشرط معافی
بموجب ک ۵۳۵ مورخہ یکم جنوری ۱۸۳۰ نہین دیجاتی واگر تحقیقات سے جرم ثبوت ہوا اور سزا مدعی علیہم حد اختیار صاحب مجسٹریٹ
سے باہر ہوئی تو وے مقدمات سپرد دورہ کیے جاتے ہین لیکن صاحبان مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ یا جن عہدہ داران
کو موافق ایکٹ ۵ ۱۸۴۳ کی اختیار مجسٹریٹی حاصل ہین صرف وے مقدمات سپرد کرتے ہین س ۳۷۱ مورخہ ۲۶ جولائی
۱۸۴۳ چنانچہ جب صاحب جنٹ مجسٹریٹ مقدمہ سپرد کرتے ہین تو صاحب مجسٹریٹ کو اوس سے کچھہ واسطہ نہین ہوتا ک ۱۱۹
مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۸۳۳ و جو مقدمات قابل سپردگی اجلاس صاحب اسسٹنٹ مین تحقیقات ہوتے ہین وے پہلے
باجلاس صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ تفویض ہوتے ہین واگر حکام مفوض الیہ کی راے مین مقدمہ بعد ثبوت ہونے کے
قابل سپردگی معلوم ہوتے ہین تو وے سپرد فرماتے ہین و درصورت عدم ثبوت رہا کر دیتے ہین لیکن ایسے مقدمات
مین صاحب سشن جج کو اختیار منسوخ کرنے حکم رہائی و حکم سپردگی مدعی علیہ کو نافذ فرمانیکا رہتا ہے بموجب س نمبر ۱۲۳
مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۸۴۳ مگر موافق اسی سرکیولر کے ان مقدمات مین کہ جو قابل سماعت صاحب مجسٹریٹ ہین اور حکم رہائی کا ہو
تو صاحب سشن جج کچھہ مداخلت نہین کرتے پس اس مصلحت سے کہ اگر ثبوت کم ہوا اور دورہ سے رہائی ہوجاوے
تو پھر ماخوذ ہوکر سپرد دورہ نہین ہوسکتا واگر صرف صاحب مجسٹریٹ کی راے کے مطابق بوجہہ موجود ہونے ثبوت کے
رہائی ہو تو پھر بموجب ک ۲۰۹ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۴۲ و س نمبر ۷۷ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۴۵ گرفتار ہوکر سپرد دورہ ہونا ممکن ہے
اسلیے بلاوجہ ثبوت کامل سپرد دورہ نہین فرماتے چنانچہ صاحب مجسٹریٹ کارروائی دنیا پسند حکام ہوا ہے ن ا ع ریج کلکتہ
جلد ا صفحہ ۳۴ وہر چند بموجب س ۱۸۴ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۳۶ ایک ہی گواہ معتبر کے بیان پر مقدمہ سپرد دورہ ہوسکتا ہے
الا تو بھی دوسرے مدعیون کے نسبت جن پر اور ثبوت نہو صرف مدعی علیہم اقراری کے بیان پر مواخذہ نہین ہوتا س ۱۵۶

کلندرہ اون مجرمون کا جو سنہ ۔۔۔ مین ضلع ۔۔۔ مین صاحب مجسٹریٹ ضلع مذکور نے محکمہ سشن مین سپرد کیے

نمبر مقدمہ کا	نمبر اسامی کا	مدعی اور مدعا علیہ کا نام اور نام مدعا علیہم کے باپ کا	خلاصہ علت نالش کا معہ تاریخ رجوع اوسکے	مدعی علیہ کی گرفتار ہونیکی تاریخ	مدعی کے گواہون کا نام: روئیت کا گواہ	مدعی کی گرفتاری کا گواہ	صورت حال کا گواہ	اقرار منفصل کا گواہ	اقرار جرم ۔۔۔ کا گواہ	مدعی علیہ کے پاس سے مال مسروقہ برآمد ہونیکا گواہ	گواہ واقف کار حال مقدمہ	مدعا علیہ کی بدمعاشی کا گواہ	مقدمہ کی تحقیقات کا خلاصہ اور وجہ اوسکی سپرد کرنیکی سشن مین	مدعی علیہ کے گواہون کا: ۔۔۔ گواہ	مدعی علیہ کے گواہون کا: ۔۔۔ گواہ
٣	١٥ ١٦	سرکار مدعی بنام سیتارام ولد نندرام قوم برہمن ۔۔۔ پیشہ کہیتی تلو ولد ۔۔۔ قوم گوند عمر ۔۔۔ سال پیشہ کہیتی	نسبت سیتارام نقب زنی و چوری ساتھ مجرمی نندرام و نسبت تلو نقب زنی و چوری مال مالیت ۔۔۔ ٢٥ اپریل ۔۔۔ مرجوعہ ۔۔۔	٢٥ اپریل ۔۔۔ نسبت سیتارام و ٢٩ اپریل ۔۔۔ نسبت تلو	۔۔۔ نندرام ۔۔۔ گہاسی ۔۔۔ لال ساہ	گہاسی لال ساہ ۔۔۔ محمد خان چوکیدار	امی چند ۔۔۔ سہ جن گہاسی لال ساہ	۔۔۔ دیبی دین ۔۔۔ نادین ۔۔۔	۔۔۔ بالکند	گہاسی لال ساہ محمد خان دیبی ۔۔۔	گہاسی لال ساہ مخدوم بخش		٢٥ اپریل کی شب کو مدعی اپنی مکان مین ۔۔۔ ۔۔۔ مدعی ۔۔۔ ۔۔۔ مین ماری ۔۔۔ گہاسی و لال ساہ ۔۔۔ موقع ۔۔۔ سیتارام و تلو ۔۔۔ [illegible]		

گہاسی لال ساہ ۔۔۔ مدعی علیہ کو مال چرا کر لیجاتے ہوئے دیکہا و پہچانا
مخدوم بخش ۔۔۔ مدعی علیہ کو حال چوری کرنیکا قبل گرفتاری کے سنا

اپنے اپنے جرم پر تہانہ و عدالت مین اقرار کیا ۔۔۔ دوسرے اپنے ہمراہی ۔۔۔ [illegible]

موقع واردات سے جرم نقب زنی و چوری ساتھ مجرمی مطابق تصدیق ۔۔۔ سیتارام ۔۔۔ سشن کیے گئے [illegible]

وجیلر کو پروانہ لکہا جاویگا کہ اب وہ مدعا علیہم کو زیر تجویز صاحب سشن بہادر سمجہو و ناظر و مسکبار نویس بہی سپردگی مدعی علیہم سے مطلع ہوجاوین

(۵) اگر مدعی علیہ بضمانت حاضر ہوتے ہین تو پہر ضمانت لیجاتی ہے کہ جسمین صاف پیشہ کا مندرج ہوتی ہے کہ بروقت دورہ مدعی علیہ حاضر ہوگا کیونکہ اگر ضامن حاضر نکر سکے تو صاحب سشن جج بہادر کو اطلاع دیجاتی ہے تو بطور جرمانہ زر ضمانت وصول ہوتا ہے یا چہ مہینے تک دیوانی جیلخانہ مین قید ہوتا ہے د ۴۲ ق ۱۸۰۳ع (۶) اس روبکار مین نام مدعی کا و مدعا علیہونکا بقید ولدیت و عمر و سکونت و پیشہ لکہا جاتا ہے و علت صاف تحریر کیجاتی ہے کیونکہ جب علت اوسمین مندرج ہوگئی تو پہر تبدیل و تغیر ناممکن ہے و یہ روبکار و چٹہی انگریزی بموجب س نمبر ۱۰۹ محررہ ۲۲ جون ۱۸۳۳ و س ۱۹۰ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۳۶ و س نمبر ۹۹۸ مورخہ ۲۹ جون ۱۸۴۳ ارسال ہوا کرتی ہے و بعد روانگی اس چٹہی و روبکار کے جملہ کاغذات مثل مرتب کیے جاتے ہین ہر ایک اظہار پر تصدیق لکہی جاتی ہے کہ یہ اظہار ہمارے روبرو ہوا و دستخط حاکم اوسکے نیچے بموجب س نمبر ۲ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۳۷ کرائے جاتے ہین و اگر اظہار بمقابلہ سررشتہ دار کا ہوا تو یہ لکہدیا جاتا ہے کہ بمقابلہ سررشتہ دار لکہا گیا و بعد اسکے مطابق س ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۶ ایک فرد کاغذ جسپر نام مدعی و مدعا علیہ و علت و تاریخ سپردگی بخط انگریزی وارد ہ مطابق نمونہ ذیل لکہا جاتا ہے و اس کاغذ کا نام فرد خلاصہ جرم مشہور ہے اور یہ کاغذ بعد نقشہ نمبر ۳ کے شامل ہوتا ہے و اگر ایک ہی مدعا علیہ ہو تو صرف نقشہ کلندرہ کہ جسکا نمونہ ذیل مین درج ہے فرد خلاصہ جرم کے بعد شامل کیا جاتا ہے بموجب د ۳ ق ۶ ۱۸۱۰ و اگر دو مدعی علیہ ہون یا زیادہ تو ایک نقشہ کیفیت مجموعی بموجب س نمبر ۱۲۱۵ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۵۶ مرتب کیا جاتا ہے و نقشہ مجموعی و نقشہ کلندرہ ہر ایک کی دو دو نقل انگریزی و اردو مین تحریر ہوتی ہین تاکہ ایک ایک مثل کے ساتہ بہیجا جاوے و ایک ایک عدالت فوجداری مین رکہا جاوے کیونکہ جو مثل کے ساتہ جاتی ہین وہ محکمہ سشن مین رکہیجاتی ہین و خلاف کلندرہ کے نقشہ مجموعی صرف ایک اردو و ایک انگریزی ان اضلاع مین شامل کیے جاتے ہین کیونکہ وہ محکمہ سشن مین رکہی نہین جاتی غرض مقدمات سپردگی علاوہ ان کاغذات کے کہ جو عدالت فوجداری مثل مین شامل ہوتے ہین

فرد خلاصہ جرم س نمبر ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی

کلندرہ انگریزی و فارسی س نمبر ... مورخہ ... محکمہ صدر عدالت نظامت

نقشہ کیفیت مجموعی س ۱۲۱۵ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۵۶

مشروط بالکہ ایک مدعی علیہ سے زیادہ ہون اور بعد ترتیب ان کاغذات کے فہرست کی نقل کر کے و اوس نقل فہرست کے ساتہ ... روبکار اطلاعی و نقشہ کلندرہ کی نقل شامل کر کے فوجداری مین رکہہ لیتے ہین و مثل سشن مین بہیجدیتے ہین

Abstract of Charge

Seetaram son of Narain caste Brahmun age 25 years Cultivator Lulloo son of Molloo caste Gond aged 40 years Cultivator	فرد خلاصہ جرم	Burglary & theft in the house of Nundram Burglary & theft of property value Rs 1200 on or about 25th April 57

Date Committal the 29th May 58

بنام

سیتارام ولد نراین قوم برہمن عمر ۲۵ سال پیشہ کہیتی

للو ولد ملو قوم گوند عمر ۴۰ سال پیشہ کہیتی مدعا علیہما

... صاحب سشن ... ۱۸۵۸ ع

اکثر عملہ فوجداری کو ماسکبار اور کلندرہ مقدمات سپردگی کا بنانا اشکال اور ترتیب مقدمات سپردگی بس محال سمجھتے ہین باوجودیکہ
اہالیان سرکار دولت مدار نے بڑی تدبیر وقت اوٹھاکر ہر ایک امر کو نہایت سہل کردیا ہے اور حتی المقدور جملہ امور کو آسان
کرکے دقتون کو رفع کیا ہے اسپر بھی اگر کوئی نہ سمجھے تو سمجھنا قصور ہے اور فہم کی تقویت کے لیے علم ضرور ہے لیکن اس زمانہ مین
ابنای روزگار کا عجب شیوہ دستور ہے کہ تحصیل علوم وکسب فنون سے بالکل نفور ہے جہان ایک دو کتاب پڑھ چکے اور لکیرین
کھینچنی آگئین نوکری کیطرف جھکے اوسکی تلاش مین اپنے امور پریشان اور لکھنا پڑھنا جسپر بنای نوکری قائم ہے چھوڑکر اپنی اوقات
عزیز کو مفت رائگان کرتے پھرتے ہین اور جب خدا کے فضل اور قسمت کے زور سے اونکو نوکری میسر آئی تو ساتھہ ہی اوسکی دماغ
مین نخوت اور عجب نے جگہہ پائی اور جب خوشامدی منشی جی منشی جی کہنے لگے تو پہر اور بھی قدم عرش پہ دہرنے لگے لفظ منشی نے اور منشی
بنایا ورنہ مین ہے آسمان پر دماغ پہونچایا اپنے تئین بہول گیے جب کسی جاہل نے منشی کہا بہول گیے حالانکہ ابھی معنی لفظ پیہ خبر نہین
ومعاملہ فہمی کا ذات عالی مین اثر نہین زبان اردو کی صاف نہین پڑھ سکتے کتاب وکباب مین تمیز کر نہین سکتے عقل کے
ایسے کہوٹے کہ اگر کسی معاملہ مین غلطی ہو تو پوچھتے نہین کہ منشیگری مین بٹہ لگ جاویگا روانی مین فرق آویگا ذہن کے
ایسے کہرے کہ کچہریون مین عمرین گذر گئین اور طلب ترقی مین سیکڑون حسرتین ہین مگر سوای ایک کام مفوضہ کے دوسری بات
خبر نہین غرض میرا اس تمہید سے یہہ مدعا ہے کہ اکثر ایسے ہی عملہ فوجداری کو کلندرہ و ماسکبار بنانی کو دشوار کہتے ہین اور مشکل
جانکر سیکہنی کی ذراسی تکلیف نہین سہتے ہین اور یہہ پڑھا ہے کہ اگر بے استعداد آدمی بھی متوجہ ہو کر کسی کام مین دل لگاویگا
فوراً اوسکو آجاویگا پہر ماسکبار اور کلندرہ کیا ایسی دشوار چیز ہے جسکو بغور دیکھین اور نہ سمجھ لیوین پس ماسکبار کی شرح مین
ایک رسالہ موجود ہے اور ہر جگہہ مل سکتا ہے کہ جسکے دیکھنے سے باسانی اوسکی بنانی کی ترکیبین فہم قبول کرسکتا ہے وعلی ہذا القیاس
ملاحظہ نقشہ کلندرہ سے ہر ایک امر اچہی طرح واضح ہے اور معائنہ خانہ ہای کلندرہ سے اہل خرد پر اوسکی صفائی لائح مگر مجہہ ایسے لوگون
سے البتہ لاچاری ہے کہ جنکی عقل باوجود اس صفائی کی سمجھنی سے عاری ہے اسلیے چاہتا ہون کہ جو مراتب میری ذہن مین ہین
قلمبند کرلون تاکہ نقل سنجاوین اور یہہ اصطلاحات گواہان رویت وصورتحال وجرح پوچھنی نہ پڑین لہذا التماس ہے کہ ان چند
سطرونکو میرے ہی سمجھنے کے لیے منسوب کرین اور کلندرہ کی تفصیل لکھنی پر نہ ہنسین **غرض جس مقدمہ کا کلندرہ**
بنانا منظور ہو اول اوسکی مثل کو بخوبی پڑھین اور مطلب مثل اور بیان گواہان مندرجہ مثل کو ذہن مین کرکے خانہ پری کا
ارادہ کرین چنانچہ پہلی خانہ مین نمبر مقدمہ کا اور دوسرے خانہ مین نمبر اسامیون کا از روی حساب ماہواری مقدمات سپردگی کے
لکھین مثلاً ماہ مئی سنہ حال مین دو مقدمہ معہ چودہ اسامیون کے سپرد سشن ہو چکے ہین اور یہہ ایک مقدمہ نقب زنی وچوری
ساتھہ مجروحی کہ جسمین دو اسامی ہین اور سپرد کیا جاتا ہے تو نمبر اس مقدمہ کا تیسرا اور نمبر اسامیون کا پندرھوان اور سولھوان

کیفیت مجموعی اوس شہادت کی جو روبرو پولس اور صاحب مجسٹریٹ اور صاحب سشن جج سے گذری

نمبر	کیفیت	روبرو	۱ نمبر (ستیارام)	۲ نمبر (للو)
۱	نمبر و نام گواہان		۱ نمبر نندرام، ۲ نمبر گہاسی، ۳ نمبر لال ساہ، ۴ نمبر محمد خان چوکیدار، ۵ نمبر آئی بی صاحب سول اسسٹنٹ سرجن	۶ نمبر دیبی دیال، ۷ نمبر سری کشن، ۸ نمبر مخدوم بخش
۲	نمبر و نام قیدیان		۱ نمبر ستیارام	۲ نمبر للو
۳	گواہان معائنہ	روبرو پولس	۱ و ۲ و ۳	۱ و ۲ و ۳
		روبرو صاحب مجسٹریٹ	۱ و ۲ و ۳	۱ و ۲ و ۳
		روبرو صاحب سشن جج		
۴	گواہان گرفتاری	روبرو پولس	۲ و ۳	۴
		روبرو صاحب مجسٹریٹ	۲ و ۳	۴
		روبرو صاحب سشن جج		
۵	گواہان صحت حال	روبرو صاحب مجسٹریٹ	۲ و ۳ و ۵	۲ و ۳ و ۵
		روبرو صاحب سشن جج		
۶	گواہان اقرار مفصل	روبرو صاحب مجسٹریٹ		
		روبرو صاحب سشن جج		
۷	گواہان اقرار فوجداری	روبرو صاحب سشن جج		
۸	قرائن ثبوتیہ	روبرو پولس	۲ و ۳	۲ و ۳ و ۸
		روبرو صاحب مجسٹریٹ	۲ و ۳	۲ و ۳ و ۸
		روبرو صاحب سشن جج		
۹	قبضہ سے پائی گئی	تعداد اشیاء جو ہر قیدی کی مکان خانہ	۱ سے ۱۰ اٹک	۱۱ سے ۱۴ اٹک
۱۰	گواہان شناخت مال مسروقہ	روبرو پولس	۱۱ و ۱۲	۱۱ و ۱۲
		روبرو صاحب مجسٹریٹ	۱۱ و ۱۲	۱۱ و ۱۲
		روبرو صاحب سشن جج		
۱۱	گواہان تلاشی و برآمد مال مسروقہ	روبرو پولس	۲ و ۳	۲ و ۴
		روبرو صاحب مجسٹریٹ	۲ و ۳	۲ و ۴
		روبرو صاحب سشن جج		
۱۲	تفصیل معہ اوان اشیاء کی جو دستیاب ہوئین		۱ نمبر انگوٹھی طلائی، ۲ نمبر بازوبند طلائی، ۳ نمبر لبادہ ریشمی، ۴ نمبر پگڑی ریشمی، ۵ نمبر شالی رومال، ۶ نمبر دوشالہ نارنجی، ۷ نمبر سرپوش نقرئی، ۸ نمبر کوٹہ برنجی، ۹ نمبر کٹاہی برنجی، ۱۰ نمبر کٹورا، ۱۱ نمبر انگوٹھی طلائی، ۱۲ نمبر قبا شالی، ۱۳ نمبر پاپوش زریبہ، ۱۴ نمبر کنگن طلائی	

۱ نمبر کے بارے میں: ۲ و ۳ نمبر نے مدعا علیہما کو مال چرا کر لیجاتے ہوئے دیکھا

۲ نمبر کے بارے میں: ۲ و ۳ نمبر نے مدعی علیہما کو مال چرا کر لیجاتے ہوئے دیکھا و پہچانا و ۸ نمبر نے حال چوری کرنے کا قبل گرفتاری کے سُنا

بموجب حکم صاحب کمشنر ضلع ہذا تفصیل بیان ہر ایک اس قسم کے گواہ کی اسطور سے کہ جسطرح نقشہ کلندرہ کے ذیل میں جہان
(۴) نشان سے سرخ روشنائی سے مندرج ہوتی ہے وہ آٹھویں خانہ میں اون لوگوں کا نام جنکے بیان سے مدعی علیہ کی بدمعاشی
ثبوت ہوتی ہے لکھا جاتا ہے بعد اسکے مقدمہ کی تحقیقات کا خلاصہ نہ تو ایسا طول لکھا جاوے کہ اظہاروں کی نقل ہو جاوے نہ ایسا
خلاصہ کہ جس سے مطلب نہ نکلے تحریر ہوتا ہے کہ صورت وقوع واردات اور نتیجہ تحقیقات بموجب نمونہ مندرجہ سرکیولر نظامت
عدالت نمبری ۱۲ مورخہ ۱۰ نومبر [illegible] اور بالکل وہی عبارت اس خانہ میں بلا کم و کاست لکھی جاتی ہے جو نقشہ نمبر ۴ پر بیان تحریر
فرمائی ہیں بعد اسکے جو مدعا علیہوں کے گواہوں کا خانہ ہے اوسمیں دو خانے رکھے ہیں ایک میں گواہان جرح لکھے جاتے ہیں کہ جنکے بیان سے
مدعی علیہ کی صفائی ہووے و بیان گواہان [illegible] کی تردید بغرض جس قسم کے گواہ مدعا علیہ طلب کراوے اور اونکا بیان سرشتہ
نیکمعاشی مدعی علیہ کے ثبوت کے سوا اور قسم کا ہو اسی خانہ میں لکھا جاویگا اگر صرف ثبوت نیک [illegible] معاشی کا ہو تو دوسرے
خانہ میں فقط و کیفیت تحریر ہی ہے صرف کلندرہ کی تفصیل ہے کیونکہ جب مدعی علیہ ایک سے زیادہ ہوں تو ملاحظہ [illegible]
نقشہ کی کلندرہ سے ہرگز [illegible] کی تفصیل نہیں [illegible] معلوم ہوتی کہ کون کون گواہ کس مدعی علیہ کی تحریر [illegible]
اگر کلندرہ مندرجہ بالا ملاحظہ کیا جاوے تو واضح ہوگا کہ [illegible] میں [illegible] گرفتاری کے [illegible] ہیں [illegible]
سے معلوم نہیں ہوتا کہ آیا [illegible] مدعا علیہوں کے لیے خانہ گواہان [illegible] مندرج ہوئے ہیں یا نہیں گواہوں نے
دونوں کو پکڑا یا نہیں وعلی ہذا اگر زیادہ مدعا علیہ ہوں تو اور زیادہ وقت ہے [illegible] کیفیت [illegible]
ہو سکتی ہے اور سوا اسکے اسقدر اور معلوم ہو سکتا ہے کہ جن گواہوں کا نام کلندرہ میں لکھا ہے کون کون عدالت میں ادائے شہادت
نکر سکے مگر نقشہ شہادت بحری کا بھی کچھ اشکال نہیں ہے کیونکہ پہلے خانہ میں کل گواہوں کا نام علی الترتیب جسطرح نقشہ کلندرہ میں
مندرج ہوتے ہیں دوسرے خانہ میں کل مدعا علیہوں کا نام ایک بعد دوسرے کا لکھا جاتا ہے تا کہ گواہوں کا نام مدعا علیہوں کے
اسماء کے مقابل تحریر کیا جاوے دیکھنے سے بادی النظر میں معلوم ہو جاوے کہ ایک ایک مدعی علیہ کے واسطے کتنے کتنے گواہ کس کس قسم کے
موجود ہیں اور کلندرہ میں جنکا نام بالاجمال تحریر ہوا تھا اس نقشہ میں اوسکی شرح آجاوے اور گواہان معائنہ میں وہی گواہ
لکھے جاتے ہیں جو کلندرہ میں بخانہ رویت مندرج کیے جاتے ہیں و گواہان گرفتاری و صورتحال و گواہان اقرار مفصل و گواہان فہرست
فوجداری و شناخت مال و تلاشی کے خانہ نقشہ کلندرہ سے بالکل مطابق نہیں و خانہ قرائن ثبوتیہ میں اون گواہوں کا نام درج
ہوتا ہے کہ جو کلندرہ میں بخانہ گواہ واقفکار حال مقدمہ مرقوم ہوتے ہیں و خانہ ۱۲ میں کل مال مسروقہ یا مغروقہ معہ نمبر جو مدعا علیہوں کے
گھر یا قبضہ سے برآمد ہوا تحریر کیا جاتا ہے لیکن بنگام خانہ پری اس خانہ کے اسقدر خیال بھی رکھنا واجبات سے ہوتا ہے کہ جسقدر مال ایک
مدعی علیہ کے گھر سے برآمد ہوا ہو وہ ایک ہی جگہہ لکھا جاوے و بعد اوسکے جو دوسرے مدعا علیہ کے گھر سے برآمد ہوا ہو تحریر کیا جاوے

ہوگا اور واضح ہو کہ نمبر ان دونون خانون کا [illegible] ہی ہے لیکن [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] ہو جاتا ہے تیسرے خانہ مین نام
مدعی و مدعی علیہ کا [illegible] فرد خلاصہ جرم کی [illegible] لکھا جاتا ہے لیکن [illegible] مقدمون مین سرکار کی طرف سے بلا استغاثہ تحقیقات
کیجاتی ہے اون مین سرکار بنسبت مدعی و مظلوم شخص کے [illegible] گواہ رویت قرار دیا جاتا ہے خلاف مقدمات دیگر جنمین استغاثہ کرنا
شرط ہے چوتھے خانہ مین علت لکھی جاتی ہے ویسی ہی جیسی فرد خلاصہ جرم مین مندرج ہے پانچوین خانہ مین تاریخ وقوع
گرفتاری مدعی علیہ لکھی جاتی ہے برخلاف اسکے بارہ کے لحاظ سے تاریخ گرفتاری وہ عین کیجاتی ہے جس روز جواب مدعی علیہ
لیا جاتا ہے سو اس طور کی شرح محض بیفائدہ ہے کیونکہ کبھی اسپر اعتراض نہین ہوتا چھٹے خانہ مین اسمای گواہان مدعی
لکھی جاتی ہین اور بموجب انواع گواہون کے اسمین آٹھ خانہ کی کیجاتی ہین پہلے خانہ مین گواہان رویت ہین یعنی جنہون نے
خود بچشم خود واردات کیا ہو یا مال مسروقہ لیجاتی ہوئی یا کیفیت جرم کو بروقت وقوع کے بچشم خود دیکھا ہو چنانچہ نندرام جو مقدمہ ہذا
مین اصل مدعی ہے [illegible] خانہ مین لکہا گیا اسواسطے کہ اوسنے وقوع واردات کو اوسیوقت واقع ہوتی اچھی طرح دیکھا ہو اور سپاہی
اور سکے سرکار مدعی قرار دی گئی [illegible] گنگا سہی و لال ساہ بہی کہ اونہون نے مال مسروقہ لیجاتی ہوئی دیکھا تھا اسی خانہ گواہان
رویت مین درج ہوئے اور دوسرا خانہ گواہان گرفتاری مدعی علیہ ہے اور اوس مین صرف وہی لوگ گواہ ہو کر لکھی جاتی ہین
جنہون نے خود مدعی علیہ کو گرفتار کیا اسواسطے کہ اونکو بابت گرفتاری اور بیان مدعی علیہ پر جو بنگام گرفتاری کرتا ہے بخوبی
خبر ہوتی ہے نہ وہ لوگ گواہ گرفتاری تصور ہوتے ہین کہ جنکے روبرو گرفتاری واقع ہوئی ہو کیونکہ اکثر اوقات مجرم ایسی جگہ بھی
گرفتار ہو جاتا ہے کہ جہان کوئی نہین ہوتا سوای گرفتار کرنی والون کے اور تیسرے خانہ مین گواہان صورتحال لکھے جاتی ہین مگر جبکہ
مجروحی یا ہلاکت واقع ہو ورنہ یہ خانہ خالی رہتا ہے اور صورتحال سے بیان مراد کیفیت جراحت جسمی ہے اور چونکہ ڈاکٹر صاحب
اکثر معائنہ مجروح و مقتول کا کرتے ہین اور اونکو بخوبی جراحت پر واقفیت ہوتی ہے اسواسطے اونکا نام اس خانہ مین سوای
اونکے کہ جنکی گواہی نقشہ صورتحال مرتبہ تھانہ دار پر لکھی جاتی ہے درج کیا جاتا ہے اور چوتھے خانہ مین گواہان اقرار مفصل
یعنی جنکی گواہی تھانہ کی جواب اقراری پر لکھی جاوے اور پانچوین خانہ مین اون گواہونکا نام کہ جنکی روبرو کچہری عدالت فوجداری
مین جواب اقراری لیا جاتا ہے اور تصدیق کرایا جاتا ہے چھٹوین خانہ مین اون لوگون کا نام جنکی روبرو جامہ یا خانہ تلاشی
مدعی علیہ ہو کر مال مسروقہ یا مغرورتہ برآمد ہوا ہو و جن لوگون کی شناخت سے وہی مال مسروقہ یا مغرورتہ ازان مدعی
تصدیق ہوا ہو اور چونکہ اس خانہ مین دو قسم کی گواہ لکھی جاتی ہین اسلیے صاحب سشن جج ضلع ہذا کی ہدایت ہے کہ اوسی خانہ
مین سرخ روشنائی سے لکھدیا جاوے کہ فلان فلان نمبر کی گواہ تلاشی کی ہین اور فلان فلان شناخت کی و ساتوین خانہ مین
ایسے گواہ کہ جو بابت مقدمہ سے اور قسم کی واقفیت رکھتی ہون جسکی تفصیل اور کسی خانہ مین نہ آسکی ہو لکھی جاتی ہین اور پھر

اپیل کے اختیارات حاصل ہین خلاف صاحبان جنٹ مجسٹریٹ غیر مستعہد کو باوجودیکہ کل اختیارات مجسٹریٹ اونکو حاصل ہون
س نمبر ۳ مورخہ ۷ ۔ مارچ ۱۸۴۹ء ملک مشرقی لیکن اگر احکام صاحبان اسسٹنٹ مطابق قوانین مذکورہ بالا نہون وعبارت احکام
کی خلاف عبارت بالا ہو تو صاحبان مجسٹریٹ اون احکام کی اپیل سماعت نہین کرسکتے مگر البتہ بموجب ک نمبری ۲۲ مورخہ ۱۲ اکتوبر
۱۸۳۷ء نظر ثانی کرسکتے ہین وبصورت ناانصافی گوکہ ترمیم وتنسیخ نہین کرسکتے الا رپورٹ بھیج سکتے ہین تاکہ محکمہ نظامت عدالت سے
وہ حکم منسوخ ہوسکے و بحضور صاحب سشن جج کل احکام کی اپیل تاریخ نفاذ حکم سے اندر ایک مہینے کے ہوسکتی
اونکی جواوپر مستثنی لکہی گئی یا کہ جسمین حکم صرف موقوفی یا ضبطی تنخواہ کہ جنکا تعلق امورات پولس سے ہو دائر ہوتی ہین چنانچہ
تفصیل ذیل سے اچھی طرح معلوم ہوجاویگا کہ احکام صاحبان فوجداری کس کس طرح لکہے جاتی ہین و اونکی اپیل کون کون محکمہ مین
ہوتی ہے و بحضور حکام نظامت عدالت بنا راضی کے احکام صاحب سشن جج بہادر اپیل ہوتی ہے لیکن جو
فیصلہ صاحب سشن جج کا بیچ اپیل ایسے حکمون صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ کے کہ سوای مقدمات فوجداری کے کسی باب
متعلقہ عدالت مین اونکے حضور سے صادر ہوا ہو نظامت عدالت مین کیجاوے تو مسموع نہین ہوتی کیونکہ ایسے اپیلون پر جو حکم
اجلاس صاحب سشن جج بہادر سے صادر فرمایا جاوے وہ ناطق ہے د ۶۹ ق ۴ ۱۸۰۳ء وسوای احکام مذکورہ بالا کل احکام صاحب
سشن جج بہادر مصدرہ مقدمات فوجداری کے اپیل تاریخ اصدار حکم سے اندر تین مہینے کے نظامت عدالت مین ہوسکتی ہے
وترمیم وتنسیخ کا اختیار حکام نظامت عدالت کو بلا اپیل بھی حاصل ہے د ۲ و ۵ ایکٹ ۱ ۱۸۴۳ء اپیل بحضور صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولس یعنی صاحب کمشنر بہادر صرف بنا راضی احکام صاحب مجسٹریٹ متعلقہ امورات پولس جو مشعر عزل
ونصب کے صادر ہوئے ہون ہوسکتی ہے بشرطیکہ وہ موقوفی جرم فوجداری مین نہوئی ہو بلکہ اگر بسبب وقوع غفلت علاوہ
دیگر سزا موقوفی ہوگی تو جبتک کہ جرم سے صفائی حضور مین صاحب سشن جج کی اپیل کرکے حاصل نکرے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولس کی حضور مین اپیل نہین ہوسکتی و اگر بلا جرم فوجداری صرف بطور غفلت یا غیر حاضری وغیرہ موقوفی یا معطلی ہو تو صاحب
ممدوح بموجب دفعات ۴ د ۵ و ۶ ق ۴ ۱۸۴۳ء وس نمبر ۳۵ مورخہ ۲۲ ۔ نومبر ۱۸۳۹ء وچ گ مورخہ ۹ ۔ مئی ۱۸۳۸ء منظور فرماتے ہین
کیونکہ صاحب سشن جج بہادر باتباع سرکیولر مذکورہ بالا دست اندازی نہین کرتے و اگر کوئی اہلکار پولس حکم صاحب مجسٹریٹ
سے ناراض ہوکر اپیل کیا چاہتا ہے اور صاحب مجسٹریٹ کو درخواست دیتا ہے تو بموجب حکم گورنمنٹ ۹ ۔ ۱۸۳۳ء کی دفعہ ۱ متعلق
بحضور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس بہیجدیجاتی ہے و مقدمات میر بحری مین بہی بنا راضی حکم صاحب مجسٹریٹ حضور مین صاحب
ممدوح کی مطابق س نمبر ۲۹ مورخہ ۲۳ ۔ اگست ۱۸۳۸ء وس نمبر ۳۹ مورخہ ۱۳ ۔ جنوری ۱۸۴۰ء د گ ۴۴ ۱۱ مورخہ ۶ ۔ اپریل ۱۸۳۸ء میں
اپیل ہوتی ہے و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس بصورت حاضری داد خواہ کی اوسکو روبرو اپنا حکم تحریر فرماتے ہین ۔ تفصیل سمجھنا نہ پاگئی

وعلی ہذا القیاس تب صرف نمبر اوسی مال کا خانہ نمبر ۹ مین تحریر کیا جاوے تا کہ نمبر سے معلوم ہو جاوے کہ کون کون مال کس مدعا علیہ
کے گھر یا قبضہ سے برامد ہوا ہے اور مثل کا دیکھنا جو کلندرہ کے بنانے کے وقت مقدم ہے وہی بات اسمین بھی درکار ہے لیکن بہ نسبت
کلندرہ کے اسمین اسقدر اور غوض کرنا چاہیے کہ جن گواہون نے عدالت فوجداری مین گواہی دی ہے اونہین نے
تھانہ پر بھی شہادت اپنی بیان کی ہے یا نہین تا کہ تفصیل بآسانی لکھہ جاوے کہ روبرو پولس کون کون گواہ نے گواہی دی ہے
و عدالت فوجداری مین کون کون نے اداے شہادت کی ہے اور جن جن خانون مین صاحب سشن جج کا نام لکھا ہے اون
خانون کو خالی رکھنا چاہیے کیونکہ اون خانون کی خانہ پری اوسوقت محکمہ صاحب سشن جج بہادر سے ہوگی جب مقدمہ نظامت
عدالت مین سپرد کیا جائیگا **و اپیل** لفظ انگریزی ہے جسکو فارسی مین مرافعہ کہتے ہین غرض ایک حاکم کے حکم سے ناراض
ہوکر دوسرے حاکم اعلی سے داد چاہنے کو اپیل استعمال کرتے ہین اور عدالت صاحب سشن جج بہادر و نظامت عدالت
و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس و صاحب انسپکٹر جنرل اپیل کے لیے موضوع ہوئی ہین و بعضی صورتونمین بحضور صاحب مجسٹریٹ بھی اپیل
ہوتی ہے و اپیل کرنیوالے کو اپیلانٹ و جسکے اوپر اپیل کیجاوے اوسکو رسپانڈنٹ کہتے ہین فقط **اپیل بحضور صاحب**
مجسٹریٹ اندر ایک مہینے صرف ان صورتون مین ہوتی ہے کہ جب صاحب اسسٹنٹ خواہ اونکو اختیارات خاص
مفوض ہون یا نہون مقدمات خفیف مین بہ پابندی دفعہ ۹۳ و ۹۸ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۰ عیسوی حکم صادر کرین کہ مدعا علیہ
فلان قدر جرمانہ داخل کرے و اگر نہ دیوے فلان ایام تک قید رہے یا کہ مقدمات چوری مین مطابق دفعہ ۹۲ و ۹۳ و ۹۹ قانون سنہ ۱۸۳۰ ع
حکم دیوین کہ مدعا علیہ با محنت و حوالات ایک میعاد تک قید کیا جاوے جو ایک مہینے سے متجاوز نہو تو اندر ایک مہینے کی تاریخ نفاذ حکم سے
اپیل اسکی صاحب مجسٹریٹ سنتے ہین [illegible] ۱۸۴۳ احکام مذکورہ بصورت ناواجبی ترمیم و تنسیخ فرماتے ہین اور
وجہ سماعت اس اپیل کی یہہ ہے کہ اگر صاحبان مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ مطابق قوانین مذکورہ بالا حکم دیوین تو وہ حکم موجب
سرکلر نمبر ۱۰ مورخہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۳۲ قابل اپیل نہین ہے بلکہ ناطق ہے پس ضرور ہے کہ اس قانون کے بموجب جو احکام صاحب اسسٹنٹ
صادر کرین صاحب مجسٹریٹ ملاحظہ کر لیوین تا کہ وہی حکم بھی بجاے صاحب مجسٹریٹ تصور ہوون و اسیطرح اگر زمیندارون و اجارہ دارون
و معافیدارون پر صاحبان اسسٹنٹ موافق اختیارات مندرجہ قانون مذکور الصدر ۵۰ تک جرمانہ کرین و وجہ کرنے جرمانہ زائد از
۵۰ کی لکھدین تو اوسکی بھی اپیل صاحب مجسٹریٹ سنتے ہین کیونکہ ایسے احکام بھی صاحب مجسٹریٹ کے ناطق ہین بشرطیکہ وجہ متذکرہ
مندرج ہو سرکلر ۱۳۶ مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۸۳۲ و اسیطرح اگر مقدمات حرکات خلاف قوانین سٹرک آہنی یا ڈاک برقی یا ڈاک یا پارسل
وغیرہ کی انفصال کا اختیار کسی صاحب اسسٹنٹ کو بخاص گورنمنٹ سے ملا ہو اور صاحب اسسٹنٹ فیصلہ کرین تو بھی اون
کی اپیل اندر ایک مہینے کے صاحب مجسٹریٹ سماعت فرماسکتے ہین [illegible] صاحبان جنٹ مجسٹریٹ متعہد کو بھی ترمیم و تنسیخ احکام و سماعت

بمقدمات چوری

ایک مہینہ قید کیا جاوے وبعوض بید کی ایک مہینہ اور جملہ دو مہینہ [illegible] محنت کرے و بیڑی پہنے [illegible]

[illegible]

بمقدمات خفیف

پندرہ روز میعاد فلان [illegible] روپے وجہ یا فلان [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] مدعی [illegible] ضمانت [illegible]

[illegible]

پیش حضور صاحب [illegible]

بعد ملاحظہ رپورٹ فلان تہانہ [illegible]

غیر حاضری یا فلان امر موقوف کیا جاوے یا تنخواہ ضبط ہو

[illegible]

اور یہہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اگرچہ اپیل بنا یا سی جملہ احکام ہو سکتی ہے لیکن اپیل سے صرف انہیں اپیلاٹون کا مطلب نکلتا ہے کہ جنکی سزا ہوئی ہو کیونکہ بصورت معلوم ہونی حکم نامناسب کی حکام اعلی اوس حکم کو منسوخ کرتے ہین

س نمبر ۹۴ صرف ری مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۵۶ء جوڈیشل ڈپارٹمنٹ و اگرچہ بحضور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس اندر ایک مہینے کے اپیل ہونا چاہیے مگر باوجود انقضای میعاد بھی صاحب ممدوح اختیار رکھتے ہین کہ اپیل منظور فرماوین ک نمبر ۳ مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۶۲ عیسوی و اپیل بحضور صاحب انسپکٹر جنرل آف پریزن صرف بابت عزل و نصب ملازمان جیلخانہ کی ہوا کرتی ہے اگرچہ صاحب سشن جج کو بموجب د ۲۷ ق ۲۴ سنہ ۶۴ و ک ۱۱۴۲ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۶۴ اپیل عہدہ داران جیلخانہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہے و ناسخ اس حکم کا کوئی دوسرا حکم پایا نہین جاتا تاہم حسب منشاء صاحب سشن جج ملک ساگر نمبری ۱۴ مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۶۵ صاحب انسپکٹر جنرل آف پریزن کی حضور مین اس قسم کی اپیل ہوا کرتی ہین

احکام بموجب د ۲۰ و ۹ ق سنہ ۶۳ و د ۲۰ د ۹ ق سنہ ۶۲ جو کسی حاکم کے اجلاس سے کہ جنکو اختیار جنٹ مجسٹریٹ حاصل ہو صادر ہون

بمقدمات چوری

ایک مہینہ با محنت و جرمانہ قید رہے د ۹ ق سنہ ۶۲ د د ۹ ق سنہ ۶۳

بمقدمات خفیف

فلان قدر روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو اسقدر ایام تک قید رہے بلا محنت د ۸ ق سنہ ۶۲ د د ۸ ق سنہ ۶۳ و د ۲۰ ق سنہ ۶۲

ان دونون حکمون کی اپیل بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوتی ہے بموجب د ۲ ایکٹ ۱۳ سنہ ۶۳ و ک ۲۰۰۱۳ مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۶۴ اگر اندر ایک مہینے کے گذرے و اگر اندر ایک مہینے کی اپیل نگذرے تو بموجب ک ۱۳۳۲ مورخہ ۲۸ اپریل سنہ ۶۴ نہین سُنی جاتی ہے

احکام بموجب د ۲۰ ق ۹ سنہ ۶۲ جو صاحبان اسسٹنٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ و دیگر حکام فوجداری کے اجلاس سے ہوتے ہین

احکام بموجب د ۱۹ ق ۱۶ سنہ ۶۲ مصدورہ صاحب اسسٹنٹ باختیار خاص صاحب جنٹ مجسٹریٹ

بمقدمات چوری

چھ مہینے قید یا ایک مہینہ بعوض بید یعنی جملہ سات مہینے بامحنت و بیڑی قید رہے و اگر عورت ہو تو لکھا جاوے کہ بامحنت ہم جنس

بمقدمات خفیف

چھ مہینے یا میعاد فلان قید و دوسو روپیہ جرمانہ یا فلان قدر جرمانہ اگر نہ دیوے تو چھ مہینے یا کہ میعاد فلان اور قید رہے فلان قدر روپیہ معافی محنت کا فلان تاریخ تک داخل کرے اگر نہ دیوے تو محنت کرے

ان احکام کی اپیل صرف بحضور صاحب سشن جج ہو گی

بموجب ق ۱۲ سنہ ۶۲ مصدورہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ مدعی علیہ دو برس و یک برس بعوض بید کے جملہ تین برس بامحنت و بیڑی کی قید رہے + و اگر دو برس سے میعاد کم ہو تو بعوض بید نہین لکھا جاتا کیونکہ دو سال قید کرنیکا اختیار بموجب ق ۱۲ سنہ ۶۲ حاصل ہے

صادر کیا جاتا ہے بشرطیکہ میعاد اولی بامحنت ہو لیکن اگر بہ نسبت چاہی میعاد کے حکم محنت کا صادر ہو تو بہ نسبت میعاد ثانی کے
بھی حکم بامحنت کا نہیں ہوتا و درحالیکہ میعاد اول کی نسبت حکم محنت کا صادر ہوتا ہے اور جو جرمانہ اوسکی معافی کے لیے معین
ہوتا ہے اوسیقدر جرمانہ کی اوس میعاد ثانی میں بھی محنت نہیں کرائی جاتی ک ۴۳ ۱۲۹ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۸۵۹ء اس نظر سے
ضرور نہیں ہے کہ دونوں میعاد کے لیے تعداد جرمانہ کی معین کیجاوے لیکن جو مجرم بعوض فعل ضامنی قید ہوتی ہیں اونسے بعوض
محنت جرمانہ نہیں لیا جاتا ک ۱۸۴ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۴۴ء بلکہ ایسے لوگون سے سٹرک پر کام لیا جاتا ہے س ۲۷ اگست
۱۸۴۱ء ک ۱۶۰ ۱۱ مئی ۱۸۴۳ء جرمانہ کی وصول کے لیے اگر کوئی خاص تدبیر قانون میں جب نہیں پائی جاتی تو پہلے قرقی و نیلام
جائداد سے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے و اگر جائداد نہ ملی تو مقید بعوض جرمانہ کے اسقدر عرصے تک بامحنت کیا جاتا ہے بعوض پانسو
تک جرمانہ کی دو مہینہ و بعوض ہر تک جرمانہ کے چار مہینہ و اگر جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہو تو چھ مہینہ تک مگر جو شخص اسطور سے
قید کیا جاتا ہے تو یہہ ضرور نہیں ہوتا کہ جب قید ہو گیا تو تا اختتام میعاد قید رہے بلکہ جب جرمانہ داخل کرتا ہے تو میعاد ساقطہ
ہو جاتی ہے اور رہائی پاتا ہے ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۹ء گواہ جو صاحب مجسٹریٹ کی کچہری میں پانچ کوس سے زیادہ فاصلہ پر رہتی ہوں
رہتے جب تک کہ مدعی زرخوراک گواہ کا افسر کے پاس داخل نہیں کرتا مقدمہ [illegible] یا گالی یا مداخلت بیجا
خفیف یا زد و کوب میں نہیں طلب ہوتی و شرح خوراک فی یوم ۲ آنہ سے کم و ۱۲ آنہ سے زیادہ مقرر نہیں ہوتی ایکٹ ۱۸۵۹ء اور
گواہ ایک دن سے زیادہ حاضر عدالت نہیں رکھے جاتے بلکہ بہ رعایت دفعہ [illegible] بلا احضار [illegible] حیثیت پاسکے تین
و اگر مدعی علیہ عندالحاضری [illegible] احضار اون گواہوں کا چاہتا ہے تو حسب نشاء دفعہ ۲۰۳ ایکٹ ۱۸۶۱ء [illegible] دیا جاتا ہے
ہیں تاکہ منہم کو جو کچھ اونسے پوچھنا ہو سوال کرے س نمبر ۹۱۵ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۵۹ء اور سرکار سے زرخوراک صرف مدعیان
و گواہان مفلس کو پہنچتا ہے لیکن اس صورت میں حساب پر دستخط ہونا صاحب جج کا ضرور ہوتا ہے س ۵ ستمبر ۱۸۵۱ء
و ہرگاہ مدعی علیہ گونگا یا بہرا ماخوذ ہو کر عدالت میں آتا ہے تو ڈاکٹر صاحب کو ملاحظہ کرایا جاتا ہے و اگر کسیطرح مدعی علیہ
نہیں سمجھے اور جواب نہیں دے سکتا تو بموجب س ۱۳۷ مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۴۲ء صاحب سشن جج کی خدمت میں بھیجا
جاتا ہے کہ صاحب سشن جج خود تحقیقات فرمالیوین و اگر مدعی علیہ مجنون ہوتا ہے اور جنون بعد تحقیقات بخوبی ثابت ہو جاتا ہے
تو مطابق ایکٹ ۴ ۱۸۴۹ء عمل کیا جاتا ہے و مقدمہ بلا جواب مدعی علیہ و ترتیب کلندرہ وغیرہ صاحب سشن جج کے سپرد کیا جاتا ہے
و صاحب ممدوح جو مناسب ہوتا ہے تجویز فرماتی ہیں و بصورت ثبوت جنون بخدمت صاحب سکرتری گورنمنٹ لکھکر مستصوب
ہوتی ہیں کہ مجرم کی نسبت کسطرح عمل کیا جاوے و چٹھی استصوابی کے ساتھ جنون کی وجہ ثبوت کی نقل بھی بموجب س
ع نمبر ۱۴۶ مورخہ ۷ فروری ۱۸۴۵ء بھیجدیتے ہیں فقط مقدمات موقوعہ ضلع غیر کے لیے قانون [illegible] دیکھنا چاہیے

لیا جاوے اس نظر سے اکثر باعتبار خود مدعا علیہ حاضر رکھے جاتے ہین وجب مدعا علیہم ماخوذہ جرائم قابل ضمانت مین حکم
عدالت کی رہنے کا صادر ہوتا ہے بوجہ خاص تحریر نہین ہوتی تو مطابق سی ۴۹ مورخہ ۹ ۱ مئی سنہ [illegible] صاحب سشن جج بہادر
اعتراض فرماتے ہین مختصانہ سوا مجرمان علت قتل ڈکیتی رہزنی نقب زنی وزدی رکھنا مال مسروقہ یا مغروقہ جعلسازی
حلف دروغی آتش زنی پردہ دری یا اتہام ارادہ ارتکاب جرائم یا اون مقدمات مین کہ جنمین میعاد قید زائد پانچ سال کے
ہو اور سب مجرمون سے بموجب دفعہ [illegible] ۲۲۷ سنہ [illegible] لیا جاتا ہے اور جب مقدمات قسم مذکورہ بالا کے سوای اور مقدمات
اجلاس صاحب سشن جج یا ڈپٹی [illegible] عدالتی سے فیصلہ پاتے ہین تو اونمین ضرور اگر قید بامحنت کا حکم صادر ہوتا ہے
تو تعداد جرمانہ کی و میعاد ادخال جرمانہ [illegible] سے زیادہ نہین ہوتی مطابق [illegible] قانون مذکورہ بالا معین کیجاتی ہے [illegible]
ماقبل یا مابعد جرم سنگین بھی گنہگار [illegible] ہین پر اونسے جرمانہ معافی محنت کا لینا جائز نہین ہوتا سی ۰۰ نمبر [illegible] جون
سنہ [illegible] الا مجرمان [illegible] سے جرمانہ لیا جاتا ہے اور مدعا علیہم [illegible] نقب زنی سے بھی بموجب سی نمبر [illegible] ۱۱ اگست
جرمانہ معافی محنت کا لیا جاتا ہے [illegible] صاحب سشن جج کو اختیار ہے کہ [illegible] مطابق سی [illegible] مارچ [illegible] سنہ محنت سے
معاف کرین اور جو قیدی [illegible] قرار [illegible] پاتے ہین اونسے بھی بموجب سی [illegible]
مئی سنہ ۳۹ جرمانہ معافی محنت لیا جاتا ہے [illegible] حکم [illegible] لکھا جاتا ہے کہ جب مدعا علیہ [illegible] ایام قید [illegible] کی
میعاد پوری ہو جاوے تو تاریخ فلان [illegible] فلان [illegible] جرمانہ [illegible] محنت [illegible]
اسقدر ایام کے [illegible] تو محنت [illegible] معاف [illegible]
اور اوس میعاد مین بامحنت [illegible] ایام کے محنت [illegible] انقضای میعاد [illegible]
واسطے داخل کرنے [illegible] معاف کیا جاتا ہے [illegible]
زدوکوب و دشنام دہی وغیرہ مین [illegible] میعاد قید قلیل ہوتی ہے تو بالا ادا [illegible] جرمانہ معافی محنت [illegible] محنت نہین لی جاتی
وجرائم تغلب وخیانت بھی داخل جرم وزدی [illegible] جرمانہ معافی محنت کا لیا جاتا نہین ہے دیکھو ایکٹ ۱۳
سنہ [illegible] وجن مقدمات مین معافی محنت کا جرمانہ لیا جاتا ہے اونمین معافی زنجیر کا بھی اختیار ہے ومقدمات خفیف مین
بلا وجوہات کافی بیڑی نہین ڈالی جاتی ہین نمبر ۳۲ محررہ ۲۷ اگست سنہ [illegible] ومجرمان علت اجرای سکہ مصنوعی و اجرای
دستاویزات مصنوعی سے بھی بیڑی بے محنت نہین کرائی جاتی سی نمبر ۹۹ ستمبر سنہ [illegible] وجب کسیکی نسبت ایسا حکم لکھا جاتا ہے
کہ فلان میعاد تک بامحنت قید رہے و فلان قدر جرمانہ دیوے و بصورت ندینے جرمانہ کے اور اسقدر ایام تک قید رہے
تو بموجب سی نمبری ۲۷ مورخہ ۷ اگست سنہ [illegible] ضرور ہوتا ہے کہ بنسبت میعاد ثانی کو بھی مانند میعاد اول کے حکم محنت کا

مدعا علیہ نہ ہونے کے فقط طلبی جنکا نہ مین بوجہ نہ داخل کرنے جرمانہ … نمبر ۴۲ بنام گواہان جہت حاضری … دای شہادت …
ضابطہ فوجداری … دفعہ … نمبر ۵ … عدم احضار گواہ بنام اہلکار پولس جاری کیا جاتا ہے کہ وہ گواہ کو بالجبر گرفتار کرکے
چالان کرے … دفعہ ۲۰۲ ق … دفعہ … نمبر ۶ مچلکہ گواہان جہت حاضری محکمہ صاحب مجسٹریٹ بہادر … نمبر ۹ مچلکہ
گواہان صفائی مدعا علیہ جہت احضار بحکمہ صاحب مجسٹریٹ … نمبر ۸ ا بنام خاص جہت داخل کرنے زر ضمانت … دفعہ
ق ۵ … نمبر ۴۲ اطلاعنامہ بنام مدعی علیہ … جو بذریعہ مقدمات ایکٹ ۴ سنہ … جاری کیا جاتا ہے … نمبر … ا
اطلاعنامہ بنام اون لوگون کے اجرا ہوتا ہے کہ جنپر بحکم ایکٹ ۱۲ سنہ … نافذ ہوا ہے … دفعہ ۲ ایکٹ ۱۲ سنہ … نمبر … ا
پنچان جہت تصفیہ کرنے مقدمات ایکٹ ۱۲ سنہ … اجرا ہوتا ہے … دفعہ ۳ ایکٹ مذکور … نمبر … بنام … جہت
تعمیل کرنے فیصلہ پنچان مقدمات ایکٹ ۱۲ سنہ … **مقدمات ایکٹ ۴ سنہ** … دفعہ … طرح سے … یہ ہین … مذکور
مسطور ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو خبر پہونچے کہ بسبب کسی اراضی کے یا … یا بابت … یا جلکر یا … یا مکان مسکونہ یا بابت
کی تکرار ہونے والی ہے یا کوئی شخص مستغیث ہووے بذریعہ … انکے سوال کے پس … اوس کی ایک روبکار لکھا
جاتا ہے اور اوسمین حکم ہوتا ہے کہ اندر فلان میعاد کے متخاصمین حاضر ہوکر جوابدہی کرین … احضار جہت ادخال جوابدہی کا
تحریری حکم دیا جاتا ہے بعد ازان تحقیقات اس امر کی کیجاتی ہے کہ بوقت پیدا ہونے تکرار کے متنازعہ فیہ پر کون شخص
قابض تھا پس از تحقیقات حکم اخیر مشعر دخلیابی نسبت اوس شخص جسکا قبضہ بروقت تکرار ثابت ہوتا ہے بلا لحاظ اوس
کہ واقعی حقیت طرفین مین کسکی ہے ایک نقشہ … بالفعل متعین ہوا ہے لکھا جاتا ہے اور یہ بھی مندرج کیا جاتا ہے
کہ فلان شخص تا فیصلہ عدالت مختار سے متنازعہ پر قابض کیا … ہے واگر … گذرے تو حکم تحریری اظہار مدعی …
و بلا حلف بموجب حکم مندرجہ … نمبر ۶ صفحہ ۹۳ لکھا جاتا ہے و بعد اوسکے اطلاعنامہ نمبر ۴۱ جاری کیا جاتا ہے …
جب مدعی علیہ حاضر عدالت ہوتا ہے تو نقل عرضی اوسکو دیکر جوابدہی لیا جاتا ہے و مطابق تصریح مرقومہ بالا تحقیقات ہوکر حکم
اخیر نافذ کیا جاتا ہے **صاحبان اسسٹنٹ کی نسبت** جنکو اختیار قانون ۹ سنہ … دفعہ ۲۰ کا مفوض ہے جناب
فیض مآب فیاض زمان عادل دوران حاتم زمان نادرس بیکسان مسٹر فرانس … پرسن صاحب بہادر سشن جج جبلپور
نے باجراے سرکیولر نمبری ۹۴۳ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۵۸ حکم دیا ہے کہ صرف مقدمات دشنام دہی و مار پیٹ خفیف و ہتک خانہ جنگی
کی تحقیقات فرماکر حکم اخیر دیا کرین و دیگر مقدمات مین صاحبان ممدوحین کو حکم اخیر صادر کرنیکا اختیار نہین ہے چنانچہ تعمیل
سرکیولر مذکور ان اضلاع مین کیجاتی ہے مگر مولف نے علاوہ جرائم مذکورہ بالا آمادگی دنگا اتلاف یا عمداً نقصان جائداد
اہالی پولس کو دیدہ و دانستہ جھوٹی خبر دینا جرائم سنگین کا عمداً اخفا کرنا جوا کھیلنا چھوڑنا بندوق یا تپنچہ و آتش بازی … کا

وحاصل یہہ ہے کہ بالنظر سکونت مدعا علیہ جس ضلع مین وقوع واردات کا سرزد ہوتا پایا جاویگا اوسی ضلع مین تجویز مقدمہ و
حکم سزا اوسکا نافذ ہوگا وکسی حاکم فوجداری کو اختیار نہین ہے کہ بدون حکم خاص مصدرہ نواب گورنر جنرل اجلاسی کونسل کے
جرم موقوعہ ضلع غیر کی تحقیقات فرماوین پس جب عند التحقیقات معلوم ہوتا ہے کہ وقوع جرم کا دوسرے ضلع کا ہے
تو بلا تحقیقات وترتیب اظہارات طرفین کو معہ اسامیان کے اوسی ضلع کے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین مثل ہمیت بھیجدیتے
ہین واگر کوئی صورت خاص نظر آتی ہو تو بحضور حکام نظامت عدالت تحقیقات حال ترقیم فرماتے ہین چنانچہ مسمی پورا قوم کچھبند بیہالی
ضلع ناگود سے بارہ دہ بچا لڑکی چرائی اور ضلع جبلپور مین بہی لڑکونکی چوری کیا و لڑکون سمیت ضلع منڈلہ مین گیا اونہین
مین سے ایک لڑکی کے ساتہہ فعل شنیعہ بالجبر کیا اور تب ضلع منڈلہ مین گرفتار ہوا و معلوم ہوا کہ منجملہ اطفال مسروقہ کے
کچہہ لڑکی ضلع ناگود کے و کچہہ ضلع جبلپور کے ہین تب صاحب مجسٹریٹ بہادر منڈلہ نے مقدمہ ضلع جبلپور مین سپرد کیا و
صاحب جنٹ مجسٹریٹ نے حکام نظامت عدالت سے بابت تحقیقات کے استصواب کیا اسپر حکام ممدوح نے مقدمہ کی تجویز
کے لیے ضلع جبلپور مین حکم دیا و ضلع جبلپور سے تحقیقات ہوکر مقدمہ سپرد سشن کیا گیا و تاریخ ۶ مئی سنہ ۱۸۵۸ کو فیصلہ دربابت عاملانے
ملک غیر و جرائم وقوعہ ملک غیر دیکہو ایکٹ ۲۹ سنہ ۱۸۳۸ و ۶ سنہ ۱۸۵۲ ہوا نمونہ لوٹ قطعہ حکمنامجات وغیرہ حکام نظامت عدالت
نے معین فرمائے نمبر ۴۴ ۱۲۲ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۵۵ مشتہر فرمائے ہین اب اونہین حکمنامجات کے بموجب کارروائی طلبی گواہان
و مدعا علیہم ہوا کرتی ہے و نمبر وار مطالب ونکا یاد کرنا خالی از فائدہ نہین ہے نمبر ۱ بنام مدعی علیہ جاری ہوتا ہے کہ حاضر آکر
جوابدہی مقدمہ کی کرے ۶۸ ق ۹ سنہ ۴۳ وضمن ۲۲ ق ۹ سنہ دس نمبر ۱۹ مورخہ ۲۳ اپریل سنہ ۲۹ نمبر ۲ بنام عملگان پولیس بصورت
عدم احضار مدعی علیہ جاری ہوتا ہے تاکہ مدعی علیہ کو گرفتار کرین واگر ضمانت دیوے تو ضمانت پروانہ حراست مین چالان کرین
۷ ق ۹ سنہ ۴۳ نمبر ۳ بطور ضمانت مدعی علیہ جسکو ملازمان پولیس مطابق حکم مندرجہ حکمنامہ نمبر ۲ گرفتار کرین اور وہ ضمانت
داخل کرے تو اوسکی مطابق ہیوین ٭ نمبر ۴ بنام اہلکاران پولیس جاری ہوتا ہے کہ مدعی علیہ کو پکڑ کر حراست مین چالان
کرین ٭ نمبر ۹ وارنٹ بنام ناظر جاری ہوتا ہے کہ اوس مدعا علیہ کو کہ جسپر سادہ سمن نمبر ۱ جاری نہین کرسکتا اوسکو حاضر
کرے ٭ نمبر ۱۵ ناظر کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ باوجود دیکہنے سمن کے حاضر نہ آیا پس اوسکو گرفتار کرکے
ق ۱۰ سنہ ۴۳ نمبر ۶ اشتہار بموجب ق ۳ سنہ جسمین حکم ہے کہ اگر مدعی علیہ اصالۃً یا مختارۃً حاضر نہ آویگا تو مطابق قانون مذکور
عمل ہوگا ٭ ۷ ق ۹ سنہ ٭ نمبر ۱۱ ناظر کے نام لکہا جاتا ہے کہ مدعی علیہ باوجود اجرای اشتہار کے حاضر نہ ہوا پس اسباب
منقولہ وغیر منقولہ مدعی علیہ مفرور روپوش قرق کرو ٭ ق ۳ سنہ ۴۳ نمبر ۱۲ بنام اہلکار بحکم وصول کرنے جرمانہ بقرقی و نیلام
جو رعیت ملکہ معظمہ پر ہوا ہی ٭ دفعہ ۱۰ باب ۱۵۵ سنہ ۱۸۵۵ ساہ حاجح سوم نمبر ۱۳ بنام اہلکار و نیز داروغہ محبس بحکم پہونچانے

لفٹننٹ ولیم نہار و صاحب بہادر مجسٹریٹ واقع ۲۳ ۔ نومبر ۱۸۵۸ عیسوی

جو کہ بموجب سرکیولر صاحب کمشنر بہادر قسمت ہذا نمبری ۱۸۰ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۵۸ کے جسکے ساتھہ نمونہ تحقیقات زبانی مسٹر کوپر صاحب کمشنر بہادر قسمت امرتسر کو آیا تھا تحقیقات زبانی ضلع ہذا مین کیجاتی ہے اور اگرچہ پیشتر ہی بعد ورود سرکیولر صاحب کمشنر بہادر ممدوح احکام جاری ہو چکے ہین مگر اب قواعد منضبط کرنا قرین مصلحت معلوم ہوا لہذا حسب تفصیل ذیل جاری کیا جاتا ہے

دفعہ اول تحقیقات زبانی صرف اون جرائم خفیف کی نسبت کیجاوے گی کہ جنکی سزا تا چھہ مہینہ قید کی ہو سکتی ہے و جرائم سنگین مین صرف چوری نمبر ۳۲ کہ جس مین مال مسروقہ زائد از ۵۰ نہو دفعہ ۱ سرکیولر صاحب کمشنر بہادر **دفعہ دوم** تحقیقات زبانی ہمیشہ تقریری ہوگی اور جو مراتب ضروری ہین وے کتاب پر لکھے جاوینگے اور جس کتاب پر لکھے جاوینگے اوسکا نام کتاب مقدمات مشہور ہوگا **دفعہ سوم** جن مقدمات کی تحقیقات زبانی ہوگی اون مین صرف فہرست کاغذات و عرضی استغاثہ و حکم اخیر کے سوا اور کوئی کاغذ نہوگا الا وہ کاغذ جو بطور وجہ ثبوت کی شامل کیجاوین مقدمہ نمبر ۱ یا ۲ مین درج ہون **دفعہ چہارم** جب مقدمہ چوری کا تھانہ مین دائر ہو تو تھانہ دار کو بھی تحقیقات زبانی کرنی لازم ہوگی اوسی طور سے کہ جس طرح دفعات ذیل مین ہدایت ہوگی **دفعہ پنجم** جب اون جرائم کی نسبت جنکی زبانی تحقیقات کرنی تجویز ہوا ہے عرضی استغاثہ گذرے تو لازم ہے کہ اوسی عرضی پر بجاے اس حکم کے اظہار مستغیث کا لیا جاوے اسطرح کا حکم لکھنا چاہیے کہ مقدمہ کتاب مقدمات پر قائم ہو اور جب کتاب مقدمات کے خانہ نمبر ۲ مین نام مدعی کا لکھا جاویگا اور حکم کے نیچے یہہ لکھنا ہوگا کہ مقدمہ ہذا کتاب مقدمات کے فلان صفحہ پر قائم ہوا بعد اسکے مدعی کو موافق ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۰ کے حلف دیا جاویگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے دعوے کو بیان کرے اور حاکم بغور اوسکے بیان کو سماعت کرینگے جو بات ضروری اور متعلق اوسکی جرم سے ہو پائی جاوے گی اوسکو کتاب مذکورہ کے خانہ نمبر ۹ مین لکھہ لیوینگے اور اگر گواہ مدعی کے حاضر ہون تو بہتر ورنہ حکم دیا جاویگا کہ بصورت ادخال خرچہ گواہ طلب ہون اور اوسیوقت حاکم سفینہ طلبی گواہان کا لکھکر ناظر کو دلوا دینگے اور اگر گواہ حاضر ہون تو ایک گواہ کو بولا کر اقرار کراکے نام اوسکا خانہ نمبر ۳ مین درج کرین اور زبانی حال مقدمہ کا استفسار کرین اور جو بات متعلق مقدمہ کی کہ جس سے ثبوت کا مدار ہو کتاب مقدمات مین بعد بیان مدعی کے لکھہ لین کہ فلان ابن فلان قوم فلان نے باقرار ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۰ اسطور سے بیان کیا اور تب مطابق مذکورہ بالا دوسرے گواہ سے استفسار کرکے اوسکے مطلب کو بھی تحریر کرین و علی ہذا القیاس و بعد اسکے حکم لکھین کہ سمن طلبی مدعی علیہ لکھا جاوے و اگر خرچہ داخل ہو تو جاری کیا جاوے تاریخ فلان و دستخط کرین و اوسیوقت سمن تحریر کرا دیوین و جب مدعی علیہ آوے تو خانہ نمبر ۴ مین اوسکا نام لکھکر زبانی اوسکا جواب لین اگر منکر ہو تو وجہ صفائی اوسکے محاذی بیان گواہان مدعی لکھین فلان ابن فلان قوم فلان

دنگہ فریب قید بیجا قصد خود بالا کی گھوڑی وغیرہ کو دورانا مال لا دعوی یا لاوارث کو تصرف کرنا مداخلت بیجا مین بوجہ
اسکے کہ ہمیشہ صاحبان اسسٹنٹ قبل نفاذ سرکیولر مذکور مقدمات مصرحہ صدر کو بہی فیصل فرماتے تھے وض ا د ۳۳ ق ۲ سنہ ۱۸۳۲ پر اس
وجہ سے نظر نہین ہوتی تہی کہ اوسمین یہہ حکم ہے کہ صاحبان مجسٹریٹ تمام مقدمات جرائم خفیفہ مثل دشنام دہی و زد و کوب و
... خفیف مولویون اور پنڈتون عدالت کو سونپ دین تو اس حکم سے ہویدا ہے کہ اول تو جرائم مذکورہ بالا بطریق مثال
لکھے ہین نہ کہ اونکی تفصیل لکھی جانے سے قید کی گئی ہے کہ ان جرائم کے سوا اور نہ سونپی جاوین کیونکہ مثال کے پہلے لفظ تمام
مقدمات خفیفہ کی مندرج ہے جو اوپر تمامی جرائم خفیف پر دلالت کرتی ہے دوسرے ضمن ۲ مذکور مین یہہ بہی حکم ہے
کہ تمام مقدمات فوجداری کہ مطابق قانون سابق کے لائق تجویز صاحب اسسٹنٹ کی ہوں اون سب مقدمات کو بہی پنڈتون
اور مولویون کو سونپین تو پایا نہین جاتا کہ چار ہی قسم مذکورہ بالا خفیف متصور ہین بلکہ قوانین سابق یعنی ق ۹ سنہ ۱۸۰۳ د ۸
د ق ... سنہ ... مین تصریح اس امر کی نہ تہی بلکہ اوسمین لکھا ہوا ہے کہ جب زد و کوب وگالی یا اور مقدمات خفیفہ مین نالش گذرے
تو صاحبان اسسٹنٹ حکم نافذ فرماوین علاوہ اسکے د ۴ ۱۱ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۳۵ مین اون صاحبان اسسٹنٹ کو جو اختیار ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۵
رکھتے ہین اختیار انفصال مقدمات بیجا گرفتاری و مزاحمت بیجا ملا ہے لہذا مقدمات مذکور کے فیصلہ کرنے مین اختیار صاحبان اسسٹنٹ تہا
مگر اب بموجب سرکیولر صاحب کمشنر جج بہادر ... چاہتا ہے غرض صاحبان اسسٹنٹ ازروی د ۸ ق ۹ سنہ ۱۸۰۷ پندرہ روز قید
یا ... تک جرمانہ و ازروی د ۱۰ ق ۹ سنہ ... پندرہ روز تک قید و ... تک جرمانہ و بصورت عدم ادا پندرہ روز قید کی سزا
دے سکتے ہین اور جب صرف جرمانہ یا بعوض اسکے قید کا حکم تحریر فرماتے ہین تو حوالہ قانون ۹ سنہ ... کا دیتے ہین و اگر قید و جرمانہ
دونون سزا دیتے ہین تو د ۱۰ ق ۹ سنہ ... کو ذریعہ اختیار گردانتے ہین اور مقدمات چوری مین ازروی د ۸ ق ۹ سنہ ... ایک ماہ
قید بامحنت و جولانہ یا ... ضرب ... اور اس صورت مین د ۱۰ ق ۹ سنہ ... کا حوالہ تحریر فرماتی ہین
اگر بید کا حکم بہی لکھے تو ... سنہ ... بہی لکھ دیتے ہین ... فقط ... تحقیقات و بابی بعض مقدمات فوجداری مین سرکار دولتمدار
نے بالفعل اضلاع غیر قانونی مین جاری فرماتی ہین اور اس ضلع مین مروج ہوگئے ہین اونسی اہل مقدمات اور گواہان کو بہی
بہت ہی آرام ہوا ہے یعنی کہ بسبب جلد فیصلہ ہوجانے کے اونکی تکلیف رفع ہوگی اور بہی سواے حکام کی اور کسیکو جا بیجا مداخلت
جو باقی نہین رہی ہے اوس مین بہی اونکو ایک طرح منفعت حاصل ہے اور جناب گردون رکاب صاحب عالیشان حشمت الاقتدار
موسس اساس النصفت محرر بنیان جور و بدعت ناکاری حم و کرم صاحب لطف اتم یعنی لفٹنٹ ولیم ... بہادر و صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر
درجہ اول و مجسٹریٹ جبلپور کی کہ ذکی اوصاف حد تقریر سے بیرون اور احاطہ تحریر سے افزون ہین جو ہدایات مناسب انتظام
مین صادر فرماتی ہین بجنسہ لکہی جاتی ہین روبکار کچہری عدالت فوجداری ضلع جبلپور باجلاس

حکم کے نیچے جو مطابق دفعہ ۸ کی لکھا گیا ہے اسقدر اور تحریر ہوا دیوین کہ فلان تاریخ کو یہہ مقدمہ فیصلہ ہوا تاکہ اہل مد مطلع ہو دفعہ
دوازدہم جب اہل مد کو معلوم ہو کہ مقدمہ فیصلہ ہوگیا تب اوسکو لازم ہوگا کہ خود یا دوسرے محرر سے جو حاکم فیصلہ کرنیوالے
مقدمہ کے اجلاس پر تعینات ہوا اوس صفحہ کی نقل جسپر مقدمہ منفصلہ درج ہوا بجنسہ کرادے مگر یہہ اوسکو کسی طور سے جائز نہوگا
کہ جو عبارت صفحہ مذکورہ پر لکھی ہوئی ہے راست سے بلا کانٹ چھانٹ حاکم کے قلم انداز کرے یا جو بات اوسپر بخط حاکم نہ لکھی ہو
بڑہا دیوے اور جب نقل ہو جاوے تو دستخط حاکم کا لیکر اوسکے شامل مثل کر دیوے مگر اوسکو یا نقل کرنیوالے کو بہت احتیاط چاہیے
کہ خود کچھ عبارت بالفظ نہ لکھے ورنہ مستوجب تدارک و سزا ہوگا دفعہ سیزدہم جب مقدمہ کی اپیل ہو تو صرف انہین
کاغذات کو جو مثل مین موجود ہون حاکم مرافعہ کی حضور مین پیش کرنا ہوگا نہ کہ کتاب مقدمات کا مگر کاغذات اپیل کے علیحدہ
مرتب ہونگے اور منشی خانہ مین اوس مثل سے علیحدہ رکھے جاوینگے مگر دفتر مین بیشک شامل کر دیے جاوینگے دفعہ
چہاردہم جب مقدمہ چوری بلا وقوع شد اند نمبر ۳۴ کہ جسمین مال مسروقہ زائد از ۵ نہو یا وہ مقدمات خفیف کہ جسکی
تحقیق کرینگے تہانہ دار عموماً و قانوناً مجاز ہین داخل ہون تو انکی صرف تحقیقات زبانی کرین الا مقدمات چوری مین عرضی لینا
ناگزیر ہوگا دفعہ پانزدہم جب ایسا مقدمہ کہ جسکی تحقیقات زبانی تہانہ دار کو کرنا لازم ہو پیش آوے تو وہ پیشانی عرضی کا
نام فریقین کا بقید ولدیت و قومیت و پیشہ و سکونت درج کریگا و علامت کو بالتصریح معہ تاریخ وقوع جرم و تاریخ نالش و نام موقع
واردات کو لکھدیگا و اگر مقدمہ چوری کا ہوگا تو تعداد مال مسروقہ و قیمت اوسکی بھی مندرج کریگا اور یہہ بھی لکھیگا کہ منجملہ مال مسروقہ کے
کسقدر بذریعہ پولس اور کسقدر بذریعہ مدعی واپس ہوا ہی اور بہرحال کیفیت اپنی لکھیگا کہ فلان تاریخ کو مدعی نے عرضی دی اور بعد اظہار استغاثہ
بحلف کہا اور بہت ہی امر ضروری جس سے مقدمہ کی بنا انکشاف ہو لکھیگا اور اگر گواہ حاضر ہون تو اونکا بیان بھی بطور اختصار
تحریر کریگا و اگر حاضر نہون تو حکمنامہ طلبی جاری کریگا و تلاش مدعی علیہ بھی موجود ہو اور اقراری ہو تو جو جواب دیوے فوراً
تحریر کر لیویگا اور یہہ بھی لکھدیویگا کہ فلان فلان گواہ کے روبرو مدعی علیہ نے اقرار کیا اور جب مقدمہ ختم ہو جاوے تو اوس
عرضی کو معہ اسامیون کی عدالت مین بھیجدیویگا اور حکمنامہ وغیرہ بھی ارسال کریگا و عرضی کے نیچے تفصیل لکھدیویگا کہ کون کون
اسامی کیا کیا مال چالان کیا ہے و کون کون کاغذ اوس عرضی کے ساتھ شامل ہین چنانچہ نمونہ عرضی ذیل مین درج ہے دفعہ
شانزدہم جن مقدمات چوری کم از ۵ کی تہانہ دار تحقیقات کرے اوسکی عرضی کارروائی روزمرہ بھیجنا ضرور نہین ہے
دفعہ ہفتدہم لیکن اون مقدمات مین کہ جنکی تحقیقات زبانی ہو یہہ کسیطرح جائز نہوگا کہ مدعی علیہ کو ۲۴ گہنٹہ سے زیادہ
تہانہ پر رکھے بلکہ جب میعاد ۲۴ گہنٹہ منقضی ہو تو بذریعہ عرضی چالان کر دیوے و اگر مدعی علیہ اقراری ہو تو اوسی عرضی مین
لکھدیوے کہ مدعا علیہ اقراری ہے لہذا حکم ہوا کہ اصل روبکار ہذا بخدمات صاحبان جنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ

پیشہ فلان عمر فلان نے اسطور سے بیان کیا اور جن گواہون کو وہ تبلادے وجب گواہ حاضر آوین تو ایک گواہ کو بولاکر
خانہ نمبر ۵ مین نام اوسکا درج کردین واقرار دیگر مجاذی بیان مدعی علیہ اسطور پر ہے کہ آج فلان ابن فلان قوم فلان ذی بیہ بیان
کیا واگر صفائی ہو تو حکم رہائی کا صادر کرین واگر جرم ثبوت ہو تو حکم سزا کا ترقیم فرمایا کرین وجب مدعا علیہ کا جواب لی چکین
تو یہ حکم لکھین مدعی علیہ باختیار خود یا بضمانت حاضر رہے وسفینہ طلبی گواہان لکھا جاوے واگر خرچہ داخل کرے تو جاری کیا جاوے
اور خود سفینہ تحریر کرادین واگر دوران مقدمہ مین کسی کاغذ کی پیش کرانی کی ضرورت ہو تو پروانہ اوسیوقت اہل مد کو لکھوادیوین
تاکہ اوس مطابق مثل پیش کرے **دفعہ ششم** اور جب مقدمہ تہانہ سے چالان ہو کر آوے تو کیفیت تہانہ پر حکم لکھین کہ مقدمہ
کتاب مقدمات پر قائم ہو اور وہی عبارت جو عرضی مستغیث پر لکھی جانے کی ہدایت ہوئی ہے اوس پر بھی تحریر کرادین اور
بعد اسکے پہلے مدعی کو پھر اوسکے گواہونکو بمقابلہ مدعی علیہ اقرار دیگر زبانی استفسار کرین اور امورات ضروری کو مطابق قواعد
مندرجہ دفعہ ۵ تحریر کرکے حکم صادر کرین واگر اور کسی اسامی کی طلبی ضرور معلوم ہو تو طلب کرین **دفعہ ہفتم** جب مقدمہ
طے ہو جاوے تو سمن وسفینہ وغیرہ اور کاغذات سواے جنکا ذکر دفعہ دوم مین ہوا شامل مثل کرکے اہل مد چاک کردیوینگا چٹھی صاحب کمشنر
بہادر نمبر ۲۵۶ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۶۸ **دفعہ ہشتم** اگر کسی مقدمہ مین ضرورت تحریر روبکار کی پڑے تو روبکاری نہ لکھی جاویگی
کیونکہ اگر روبکار لکھنا تجویز ہو تو ضرور ہے کہ اصل ونقل لکھی جاوے کہ اصل شامل مثل ہو و نقل بھیجائی جاوے لیکن درحالیکہ
مثل مین اصل رہنا خارج از امکان ہے تو لامحالہ پیچھے سے چاک کرنا لازم ہو ویگا اس صورت مین کاغذ کو رائگان کرنا و نویسندہ
کی اوقات ضائع کرنا بیفائدہ ہے پس پیشانی اسطور سے لکھنا چاہیے منتخب کتاب مقدمات اجلاس فلان صاحب مجسٹریٹ بہادر
ضلع فلان تاریخ فلان بعد اسکے جہان روبکاری مین فریقین کے نام لکھے جاتے ہین اوسی جگہ نام فریقین و عبارت بہ مطابق
روبکار تحریر کیجاوے اور وہی کاغذ بجنسہ بہیجدیا جاوے **دفعہ نہم** حکام کو بہت لحاظ اس امر کا چاہیے کہ کبہی سائل یا گواہ ایکروز
سے زیادہ عدالت مین حاضر نرہین کیونکہ مطلب سرکار کا اجراے تحقیقات زبانی سے یہہ ہے کہ سائل مایوس نہو و گواہونکے
کام مین ہرج واقع ہو و ماخوذ کو جلد جواب دہی مقدمہ سے فرصت ملے **دفعہ دہم** جہانتک ہو سکے تحریر کتاب مقدمات پر
باختصار کیجاوے کیونکہ صرف امورات ضروری کہ جس سے مقدمہ کی بنا اور جرم کا ثبوت اور مدعی علیہ کی صفائی یا عدم صفائی
معلوم ہو کتاب مقدمات پر لکھنا چاہیے اور امورات کو صرف سن لینا چاہیے کیونکہ اگر وہ سب مراتب معرض تحریر مین در آوین
تو پھر مثل بناے مین کیا قباحت ہوگی **دفعہ یازدہم** جب مقدمہ مین حکم اخیر لکھا جاوے تو حکام کو لازم ہے کہ فریقین کو اپنا
حکم سمجھا دیوین اور اگر صرف جرمانہ ہوا ہو تو ناظر کو مطلع کردین کہ ناظر کیفیت وصول یا عدم وصول جرمانہ کی اوسی حکم کے نیچے
اپنے دستخط سے لکھ سکے واگر حکم قید کا نافذ کرین تو پروانہ قید کا جیلر کے نام لکھا دیوین و عرضی مستغیث یا رپورٹ تہانہ دار پر مجاذی اوس

کسیقدر جرمانہ لیا جائیگا جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو دفعہ ۴۳ ایکٹ ایضاً ۵۸ اگر کوئی خوردہ فروش مقدار سے زیادہ
فروخت کرے اور تھوک فروش خوردہ فروشی کا مرتکب ہو تو کسیقدر جرمانہ کیا جائیگا جو دو سو روپیہ سے متجاوز نہو دفعہ ۴۴ ایکٹ
ایضاً ۵۹ اگر کسی شخص کو اسبات کا اجازت نامہ عطا ہوا ہو کہ وہ شراب مقطر یا تخمیر یا مسکرات کو بیچے اور وہ اپنی دکان مین
مخموری یا فتنہ یا جوا ہونے دیوے یا کسی ایسے شخص کو اوسمین آنے دیوے جو خراب وضع سے مشہور ہے اور ایک دوسرے کو
ملاقات ہونی یا اپنی دوکان مین رہنے دیوے یا بعوض شراب یا مسکرات کسی پوشاک وغیرہ اسباب کو تسلیم کرے تو وہ
اسبات کی لائق ہوگا کہ اوسی ہر جرم کے لیے کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو سو روپیہ سے زیادہ نہو دفعہ ۴۵ ایکٹ ایضاً ۱۶۰ اگر کوئی
شخص کسی بھٹی سے جو ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۵۶ع کی دفعہ ۱۲ کے موافق مقرر ہوئی ہو بلا حصول پروانہ یا تعداد مندرجہ پروانہ سے زیادہ کچھ
شراب مقطر اوٹھا لیجاوے یا بھٹی مذکورہ کی علاقہ مین جو شراب ہندوستانی تیار شدہ بھٹی مذکور کی خرچ کی بیچ [illegible] پایا جاوے
یا لانے کا ارادہ کرے یا دیدہ و دانستہ شروط تجویز صاحبان صدر بورڈ مین سے جو بھٹی مذکورہ کی انتظام کے لیے مقرر ہوئی ہو
کسی شرط سے انحراف کرے تو وہ اسبات کی لائق ہوگا کہ ہر جرم کی تئین اوس سے کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے
زیادہ نہو دفعہ ۴۶ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۵۶ع ۱۶۱ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ اون شرائط کسی شرط سے جو بھٹی مذکورہ کی انتظام کے لیے
صاحبان صدر بورڈ کی تجویز سے مقرر ہوا انحراف کرے اور شرط مذکورہ اون شرائط مین سے نہو جو دفعہ ماسبق مین مذکور ہین تو وہ
اس بات کی لائق ہوگا کہ اوس سے کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو دفعہ ۴۷ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۵۶ع ۱۶۲ سوای اوس
شخص کے جسنے ہندوستانی شراب کی تیاری کے لیے اجازت نامہ حاصل کیا ہو اگر کوئی دوسرا شخص تیار کرے سوای اوس شخص کے
جسکو اجازت نامہ حاصل ہوا ہو کہ وہ شراب فروش کے پاس شراب پہونچاوے یا شراب مقطر یا تخمیر یا مسکرات نشئی کو بیچے اور کوئی
وہ شخص جو اجازت نامہ والی کے پاس پہونچانے کا مجاز ہے کسی شخص کے ہاتھ سوای اجازت نامہ والی فروشندہ کو بیچے تو وہ اس
لائق ہوگا کہ کسیقدر جرمانہ کیا جاوے مگر یہہ حکم شراب مقطر یا دین یا بیر شراب سے کہ جسکو کوئی شخص اپنے لیے خریدے اور
ہنگام جانے دوسری جگہہ کے منتقل یا فروخت متعلق نہوگا ایضاً ۱۶۳ سوای اون شخصون کے کہ جنکو شراب کی تیاری یا اوسکے بیچنے
کا اجازت نامہ عنایت ہوا ہو جسکو حسب ضابطہ اسبات کا اختیار دیا گیا کہ فروشندہ مجاز کے پاس شراب کو پہونچاوے اگر کوئی شخص
اپنے پاس کسیقدر ہندوستانی شراب مقطر اوس مقدار سے زیادہ جسکا رکھنا جائز ہے اپنے پاس رکھے یا بلا اجازت نامہ شراب مقطر
زائد از دو گیلن جو بطور انگریزی بنائی گئی ہو انتقال کرے تو کسیقدر جرمانہ لیا جاویگا جو دو سو روپیہ سے متجاوز نہوگی دفعہ ۴۹ ایکٹ ایضاً
۱۶۴ اگر کوئی شخص جسکو اجازت نامہ حاصل نہین ہے کسی شراب یا اشیای نشئی کو بناوے یا بیچے اور مقام فروخت کی اراضی کا مالک
یا مستاجر مزاحمت نکرے یا دیدہ و دانستہ چشم پوشی کرے تو ہر جرم کے لیے کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو

سے جو اپیش ہووے واکے اوسکی ریت نقل اسکی مع بندوبست صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ شہر و سوبہ مرسل ہووے اور اہل مدنگین و خفیف کو اطلاع دیجاوے ۔

فصل پنجم بطور تتمہ کے

حرکات خلاف قوانین آبکاری

۱ اگر کوئی شخص بلا اجازت صاحب کلکٹر کسی بھٹی کو بطور انگریزی تعمیر یا جاری کرے تو ہر جرم کے پیچھے کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو و اسباب ضبط ہو دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ء ۲ مالک بھٹی اگر اطلاع مشعر اجرا اور موقوفی کار بھٹی اور مقدار و کیفیت بھٹی و طرز انتقال و فراہم کرنے شراب مقطر اور معائنہ اور آزمائش شراب مقطر جو بھٹی مین تیار ہوا اور گودام مین رکھی جاوے اور شراب مقطر کی کیفیت اور فہرست اور تعداد بھٹی اور دیگ اور تانبا اور پیپا وغیرہ آلات جو بھٹی مین مستعمل ہون نکرے تو ہر جرم کے پیچھے کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو دو سو روپیہ سے متجاوز نہو دفعہ ۱۹ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ء ۳ اگر کوئی بھٹی انگریزی طور پر تعمیر ہو و جاری ہو موجب اجازت نامہ اور کوئی شخص شراب مقطر کو جسکی بابت محصول ادا نہو و اقرار نامہ ادائے محصول لکھا نگیا ہو بھٹی سے اوٹھا لیجاوے یا اقدام کرے یا بلا حصول پروانہ صاحب کلکٹر کسی شراب مقطر کو بھٹی سے کسی اور جگہہ انتقال کرے تو ہر جرم کی بابت کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو و ظروف و جانور و عرابہ ضبط ہونگے دفعہ ۲۰ ا ۴ اگر ملک کے باہر بھیجنے کی غرض سے کوئی شراب مقطر جہاز پر چڑھائی جاوے اور بعد اوسکے بلا حصول اجازت خاص اوس موقع کے صاحب کلکٹر مال شراب مذکور کو جہاز سے اوتارے یا اوتارنیکا قصد کرے تو ہر جرم کے پیچھے کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور شراب مقطر معہ پیپا و ظروف جن مین شراب مذکور موجود ہو اور عرابہ اور کشتی اور جانور جسپر شراب لیجائی گئی ہو حسب ضبطی کے لائق ہونگے دفعہ ۲۱ ۵ اگر کسی ایسی مقام سے جو سرکار کمپنی بہادر کی عملداری کے باہر قلمرو سرکار ہے کوئی شراب مقطر ایسی حدود مین لاوے جہان ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ء جاری ہے اور پروانہ صاحب کلکٹر کا اوسکے پاس نہ رکھتا ہو اس اقرار کا کہ محصول ادا ہوا ہے تو کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو ... سے تجاوز نکرے اور شراب و ظروف و سامان ضبط ہونگے دفعہ ۲۲ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ء ۶ اگر کوئی شخص بلا حصول اجازت شراب مخمر کو تیار کرنیکے لیے کسی بھٹی کو قائم کرے یا اوسکو جاری رکھے ... شراب تیار کرے تو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ اوسی ہر جرم کی بابت کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو دفعہ ۲۳ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ء ۷ جس شخص کو اجازت نامہ واسطے بیچنے شراب یا ... دیا گیا ہو اور وہ ... بطلب اہلکار آبکاری اپنا اجازت نامہ پیش نکرے یا خلاف ورزی کرے اوس اجازت نامہ سے اور وہ خلاف ورزی ایسی ہو کہ اوسکی بابت کوئی حکم اس ایکٹ مین نہین دیا گیا تو ہر جرم کے لیے

تاڑی یا کوئی سہ ۱ گانجہ یا بہنگ یا کوئی مصالحہ یا ترکیب جو اشیای مذکور سے مرکب ہو ۔ ۱۔ ہر چرس افیون یا
مصالحہ یا ترکیب جو اشیای مذکور سے مرکب ہو وزن فی ۵ تولہ اور جب مقدار مجوزہ مذکورہ بالا سے بیچنے کی اجازت دی گئی ہو
اور اوسی مقدار سے شی مذکور بکے تو ایسا بیچنا مراد ایکٹ ۲۱ ۱۸۵۶ء کی خردہ فروشی متصور ہوگی د ۵ ۳ جرائم خلاف قوانین
آبکاری کے مقدمات صاحب کلکٹر یا اہلکار آبکاری کی ذریعہ سے فوجداری مین اوینگے یا اور کسی طرح خبر گذری تو وہ اثر
کیے جاوینگے اور تجویز مقدمات کی اوسیطور سے ہوگی جیسی اور مقدمات فوجداری کی ہوتی ہے د ۲ ۷ ایکٹ مذکور و
چٹھی صاحب کمشنر بہادر قسمت جبلپور نمبری ۲۶ مرقومہ ۲۹ مئی ۱۸۵۷ء اور جملہ تاوان اور جرمانہ و گرفتاری اسباب بشرطیکہ
اسکے کہ صاحب کلکٹر بہادر یا اہلکار آبکاری اطلاع دیوین عدالت فوجداری سے ہونگے باستثناء اون مقدمونکے
کہ مقدمہ بلا توسط حکام مال یا ابکاری عدالت فوجداری مین دائر ہون یا مستاجر بضبط آدمیونکو اپنی دکان مین جمع ہونے
دیوے ۔ ۱ اگر کسی شخص پر کوئی جرم مخالف ایکٹ مذکور بالا کی ثابت ہووے اور اوس نے پیشتر بھی اوس قسم کے جرم کا
ارتکاب کیا ہو تو سوا اسے جرمانہ جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے مجرم کسی میعاد تک مقید ہوسکیگا جو چھ مہینے سے تجاوز نکرے
دوسرے مرتبہ کی بعد ہر مرتبہ اوس حد تک سزا ہوا کریگی جو پہلی نوبت کی بابت ہوئی ہے د ۳ ۷ ۔ ۱ اگر کوئی شخص دفعہ
ماسبق کی روسے قید ہووے یا بسبب اسکی کہ اوسپر تاوان کیا جاوے بشرطیکہ اوسپر کوئی ایسا جرم ثابت ہوا ہو جسکی بابت
صاحب کلکٹر یا اہلکار آبکاری کے اعتبار سے د ۷ ایکٹ ۲۱ ۱۸۵۶ء کی روسے جائز ہے تو وہ دیوانی کو مجبس
وہم ۔ جسقدر جائداد منقولہ کی نسبت حکم ضبطی کیا ہوگا وہ صاحب کلکٹر کی معرفت نیلام کیجاویگی د ۵ ۷ نصف جرمانہ کا
مخبر کو دیا جاویگا د ۸ ۔

حرکات خلاف قوانین افیون

۱ سوای فروشندہ یا جسکو اجازت نامہ حاصل ہے اگر کسی شخص کے پاس کسیقدر افیون جو وزن مین ۵ تولہ سے
زیادہ ہو پائی جاوے تو کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے تجاوز نکرے الا اسصورت مین کہ جو افیون
شخص مذکور کے پاس پائی جاوی وزن مین ۱۲ سیر سے نہ زیادہ ہو تو ایسی صورت مین خرید افیون کی بابت ازا جرمانہ
کسی شرح سے جو کل افیون پر عہ سیر کے حساب سے زیادہ نہو لیا جائیگا اور افیون معہ ظروف وغیرہ جسمین افیون
پائی جاوے معہ باربرداری ضبط ہوویگی د ۱ ۵ قانون ۱۲ ۱۸۵۶ء ۲ اگر کوئی شخص جسکو افیون کی فروخت کا اجازت نامہ
حاصل ہے کسی افیون کو جو اور شی سے آلودہ ہووے بشرطیکہ اسکے کہ آمیزش یا مرکب اوس قسم سے نہو جسکی بیچنے کی
اجازت فروشندہ کو حاصل ہے یا کسی شی کو جو کسی افیون سے مرکب ہو جسکا عطا گودام سرکاری سے نہو وے اور اسیطرح

(۶۴) ایکٹ ایضاً ۶۵ جب کوئی اہلکار آبکاری ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ کی احکام کی تعمیل کرتا ہو جو حسب ضابطہ ایکٹ مذکور کے
اوسنے مقرر ہوا ہو اور کوئی شخص مانع ہو تو مجرم اسبابات کی لائق ہوگا کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو (۶۴)
ایکٹ ایضاً ۶۶ اگر عند التعمیل احکام ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ اہلکار آبکاری ملازمان پولس سے اعانت چاہیں اور وہ بلا عذر
جائز اعانت نکریں یا اعانت سے انکار کرے یا ایسے شخص کو نہ پکڑے اور جسکا رتبہ جمعدار کے عہدہ سے زیادہ ہو تو کسیقدر جرمانہ کیا جاوے
جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو (۶۵) ایکٹ ایضاً ۶۷ اگر کوئی شخص بہ بدنیتی مخبری بابت خرید فروخت یا انتقال شراب آ
کے کرے جس سے مخبر عنہ گرفتار ہووے یا کسی حویلی یا مکان کی تلاشی ہوئی یا مخبر عنہ یا اور کسیکا نقصان ہووے تو مخبر کسیقدر جرمانہ
کیا جاوے جو پانچ روپیہ سے زیادہ نہو اور زر مذکور کا کل یا جزو مظلوم کو دیا جاوے اور مخبر قید بھی کیا جاوے ایک میعاد تک جو
چھ مہینے سے زیادہ نہو (۶۶) ایکٹ ایضاً ۶۸ اگر کوئی اہلکار آبکاری بلا مظنہ معقول یا بہ بدنیتی بلا ضرورت کسی مکان وغیرہ
کی تلاشی لیوے اس بہانہ سے کہ وہاں شراب یا اشیای منشی ناجائز ہیں یا اور کسی زیادتی کا مرتکب ہو جو اوسکی خدمت کے
انجام کرنے کیلیے ضرور نہ تھی تو کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ روپیہ سے زیادہ ہو اور زر مذکور کا کل یا جزو مظلوم کو دیا جاوے (۶۷)
ایکٹ ایضاً ۶۹ اگر کوئی اہلکار آبکاری گرفتاری یا ضبطی یا تلاشی کی کیفیت ۲۴ گھنٹہ کے اندر نکرے یا شخص گرفتار شدہ
فی الفور نہ بھیجا وے یا اشیای گرفتار شدہ کو چالان میں توقف کرے تو کسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہو
(۶۸) ایکٹ ایضاً ۷۰ اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے مطابق گرفتار ہووے اور اہلکار آبکاری ناجواز آزاد کرے یا اوسکی
گرفتاری میں اغماض کرے یا درباب بنی و بکنی شراب ناجائز اغماض کرے اور نیت اوس اہلکار کی پائی جاوے کہ وہ چاہتا تھا
ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ کی خلاف ورزی ہو یا کہ ایکٹ مذکور کا حکم نافذ نہو سکے یا محصول ہضم کیا جاوے یا کہ کوئی داروغہ پولس اپنے
علاقہ میں کسی دوکان شراب یا مسکرات کو جسکے واسطے اجازت نامہ ہوا ہو جاری ہونے دیوے تو ہر جرم کی بابت کسیقدر
جرمانہ کیا جاوے جو پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو (۶۹) ایکٹ ایضاً ۷۱ اگر کوئی اہلکار آبکاری بعوض کسی حرکت کے کہ جسکو کرنا اوسکی
خدمت کی شرط ہے یا کسی ترک حرکت کی عوض جسکو کرنا اوسکی نوکری کی روسے لازم نہیں ہے کسی صلہ ناجائز کو طلب کرے
یا لیوے تو کسیقدر جرمانہ لیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو (۷۰) ایکٹ ایضاً فائدہ جملہ شرائط جو ایکٹ ۲۱
سنہ ۱۸۵۶ کی نسبت بفروخت اور پاس رکھنے شراب مقطر سے متعلق ہیں تاڑی سے بھی عام اس سے کہ وہ حالت تخمیر میں ہو یا تخمیر
نہ ہووے اوسکی فروخت اور اوسکے پاس رکھنے کی نسبت نافذ ہونگی اور جو تاڑی تازہ ہو یا تخمیر لفظ شراب تخمیر میں جو ایکٹ مذکور
کی دفعات میں مستعمل ہے شامل ہوگا (۷۱) سوا اسکے کہ شراب ہندوستانی اور تاڑی اور کوئی اور مسکرات فروشندہ مجاز کو
بیچنے جائز نہوگا کہ اشیای مذکور اوس مقدار سے زیادہ ایک ایکمرتبہ بیچے جسکا ذکر ذیل میں مفصلاً لکھا ہے یعنی شراب مقطر ہندوستانی

مالک یا کپتان جبکہ جہاز وغیرہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کی گورنمنٹ کی قلمرو کی ایک بندر سے دوسری بندر کو سفر کرتا ہو چٹھیات
لیجانی کی مجاز ہین انکی سواے جو لیجاوے تو ہر چٹھی پیچھے ۵ جرمانہ ایضاً ١٥٩ اگر کوئی شخص بالعادت اس فعل کا مرتکب ہو
تو ہر ہفتہ پیچھے جسمین یہہ فعل وقوع مین آیا ۵٠ جرمانہ ایضاً ١٦٠ اگر کوئی بدری مین چٹھیات رکھ دیوے تو ہر چٹھی پیچھے
جو بدری مین ملفوف ہون علاوہ محصول ہر چٹھی ۵ جرمانہ کیا جاوے د ١١ ق ١٨٣٧ء ١٦١ اگر کوئی شخص بدری
یا پولندہ مین شی آتش گیر داخل کرے تو ۵٠ تک جرمانہ کیا جاوے د ٢٣ ق ١٨٣٧ء ١٦٢ اگر سرکاری ڈاک خانہ کے [illegible]
انحراف کرین ضوابط معینہ سے تو دوسو روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے سواے جرمانہ مذکور اور بھی [illegible] تدارک ہو سکتا ہے د ٣٢
ق ایضاً ١٦٣ اگر ثابت ہو کہ باوجود موجود ہونے اسٹامپ فروش نے اسٹامپ [illegible] خریدار کو [illegible] بلا وجہ معقول تساہل کیا تو جرمانہ
کیا جاوے جو سو روپیہ سے متجاوز نکرے د ٣٣ ق ایضاً ١٦٤ اگر ثابت ہو کہ کسی اسٹامپ فروش نے قیمت اسٹامپ زیادہ لی
تو با یا بلا محنت ایک میعاد تک قید کیا جاوے جو چھہ مہینہ سے متجاوز نہو یا جرمانہ کیا جاویگا جو [illegible] روپیہ سے زیادہ نہو [illegible]
بعرقی و نیلام واپس کیا جا سکیگا د ٣٤ ق ایضاً ١٦٥ اگر کوئی شخص جو [illegible] اسٹامپ [illegible]
یا جھوٹے اسٹامپ استعمال مین لاویگا یا [illegible] تو [illegible] با یا بلا محنت قید کیا جاویگا [illegible]
سے زیادہ نہو [illegible] د ٣٥ ق ایضاً ١٦٦ اگر کوئی شخص اسٹامپ [illegible]
استعمال مین لاوے یا [illegible]
د ٣٦ ق ایضاً ١٦٧ اگر کوئی شخص [illegible] جہاز کا کپتان ہو [illegible] چٹھیات [illegible]
اور وہ کسی یا ایک چٹھی اپنے پاس رکھ چھوڑے تو ہر چٹھی پیچھے ۵ جرمانہ کیا جاویگا د ٣٧ ق ایضاً ١٦٨ اگر کوئی جہاز کا کپتان
ایکٹ ١٨٣٧ء کے احکام سے انحراف کرے تو ہزار روپیہ جرمانہ لیا جاویگا د ٣٨ ق ایضاً ١٦٩ اگر کوئی نوکر سرکار چٹھی بدری [illegible]
گماوے یا تصرف کرے یا اوسمین کوئی چیز نکالے یا کھول ڈالے یا فریباً مخفی کرے تو مستوجب ہوگا کہ ایک میعاد تک قید کیا جاویگا
جو سات برس سے زیادہ نہو اور جرمانہ کے لائق بھی ہوگا د ۵٠ ایضاً ١٧٠ اگر کوئی شخص بلا اختیار کسی ڈاک لیجانی والے [illegible] سے
یا تھیلیان ڈاک کی کھولے تو مستوجب ہوگا کہ کسقدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو د ۵١ ایکٹ ایضاً
١٧١ اگر کوئی شخص چٹھی یا پولندہ یا بدری کو دوسرے شخص کے حوالہ عمداً براہ فریب کرے یا کہ اپنے پاس رکھے اور رکھتا الیہ
کو ندیوے یا کہ چھپاوے تو ایک میعاد تک جو دو برس سے متجاوز نہو قید کیا جاویگا با یا بلا محنت و جرمانہ بھی علاوہ اوسکی ہوسکیگا
د ۵٢ ق ایضاً ١٧٢ اگر کوئی شخص جو تقسیم کرنی چٹھیات یا لیجانی کی لیے مامور ہو اور وہ حالت مخموری یا اور بے احتیاطی کی باعث
موجب تلف کرنے چٹھیات و پولندہ کی ہووے تو کسقدر جرمانہ کیا جاوے جو ۵٠ سے متجاوز نہو د ۵٣ ق ایضاً ١٧٣ اگر کوئی شخص

جگہہ فروخت کرے جو بموجب حکم سرکار مستثنی ہوا جاوے ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۵۶ سے یا ارادہ فروخت کا کرے تو کسیقدر جرمانہ کیا جاوے
جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہو دفعہ ۳۵ ایکٹ ایضاً فائدہ نمبر ۱ مین جو تصریح وزن ہوئی ہے تو ایسی شکل مین متعلق ہوگی کہ
جب کوئی شخص مجاز صاحب ایجنٹ افیون کے پاس افیون پہونچاتا ہو اور پہونچانے کی غرض سے افیون تازہ اوسکے پاس
جمع ہو یا کسی مسافر ملک غیر کے پاس دو سیر افیون اس غرض سے ہو کہ وہ یا اوسکے ہمراہی استعمال کرتے ہین یا گھوڑون کی
سوداگر کے پاس اسقدر افیون ہو کہ جو بحساب فی گھوڑے کی ۱ تولہ سے متجاوز نہو مگر ان صورتون مین جسقدر افیون ہوگی وہ
ضبط البتہ ہوگی الا جرمانہ نہین لیا جائیگا افیون جو گرفتار ہو کر ضبط ہووے وہ صاحب سیول سرجن کی خدمت مین امتحان کیلئے
اولاً بھیجی جائیگی دفعہ ۵۷ اور دفعہ ۴۸ تک قانون ۲۲ سنہ ۱۸۷۰ ملاحظہ کرنا چاہیے کہ ۴۸ دفعہ تک منسوخ نہین ہوا ہے

حرکات خلاف قوانین ڈاک

دفعہ ۱ اگر کوئی چٹھی سرکار کی استحقاق سے مستثنی نہووے اور کوئی شخص ایسی چٹھی کو سوای اسپیشل ڈاک
اور کسیطرح ایک مقام سے دوسرے کو پہونچاوے تو ہر چٹھی پیچھے ۵۰ جرمانہ جو وصول کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام اگر
نہ وصول ہو تو دو مہینے با یا بلا محنت قید کیا جاوے ق ۱۷ سنہ ۱۸۶۶ دفعہ ۲ اگر کسیکی عادت ہو چٹھیات غیر مستثنائی کے
پہونچانے کی تو ہر ہفتہ پیچھے جسمین وہ اپنی عادت کے موافق کرتا رہا ہو علاوہ ۵۰ جرمانہ کے ۵۰۰ جرمانہ کیا جاوے جو بذریعہ قرقی و نیلام
مال وصول ہو بصورت عدم وصول چھ مہینے با یا بلا محنت قید کیا جاوے ق ۱۷ سنہ ۱۸۶۶ دفعہ ۳ اگر کوئی شخص ایسا کام
کرے جس سے یہہ مراد ہو کہ چٹھی سوای اسپیشل ڈاک بھیجی جاوے یعنی اگر کوئی شخص کسی چٹھی کو لیوے یا تسلیم کرے یا اوسکی نسبت
حکم دیوے یا لیجاوے یا چٹھی کو حوالہ کرے یا چٹھیات کو فراہم کرے اور چٹھیات مذکور سرکار کی استحقاق سے مستثنی نہون تو ایسی
ہر چٹھی پیچھے ۵۰ تک جرمانہ کیا جاوے جو وصول کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام و بصورت عدم ایصال دو مہینے با یا بلا محنت قید
کیا جاوے اور اگر کوئی شخص بالعادت ایسا کام کرتا ہو تو ہر ہفتہ پیچھے جسمین وہ اپنی عادت کی موافق عمل کرتا ہو علاوہ جرمانہ مذکور
پانچ سو روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام وصول ہو و بصورت عدم ایصال چھ مہینے قید ایضاً دفعہ ۴ اگر کوئی شخص
چٹھی غیر مستثنائی کو سوای اسپیشل ڈاک بھیجے یا ارادہ کرے تو ہر چٹھی پیچھے ۵۰ جرمانہ ق ۱۷ سنہ ۱۸۶۶ دفعہ ۵ اگر کوئی شخص
بالعادت اس فعل کا مرتکب ہو تو علاوہ ۵۰ ہر ہفتہ پیچھے ۵۰۰ جرمانہ تک کیا جاوے ایضاً دفعہ ۶ اگر کوئی شخص چٹھیات مستثنائی
کو اس غرض سے فراہم کرے کہ وہ سوای اسپیشل ڈاک سرکاری بھیجوائی جاوین تو ہر چٹھی پیچھے ۵۰ تک جرمانہ کیا جاوے ایضاً
دفعہ ۷ اگر کوئی شخص بالعادت اس قصور کا مرتکب ہو تو ہر ہفتہ پیچھے جسمین وہ فعل قبیح کا عمل کرتا رہا ہو ۵۰۰ تک جرمانہ کیا جاوے
ایضاً دفعہ ۸ وہ لوگ جو مسافرون یا اونکی اسباب یا گاڑی کی ہانکنے والون یا اونکے نوکرون یا مختار انکو ایک جگہہ سے دوسری
جگہہ لیجانے کا پیشہ رکھتے ہون بشرطیکہ وہ چٹھیات صرف اوس اسباب سے متعلق ہون یا جہاز یا اگن بوٹ یا سفر کی سفینہ کا

سرکار کمپنی کی گورنمنٹ کی قلمرو مین نوکر سرکاری پر سزا ہوتی ہے وہی اوسیطور سزا ہوگی جیسی سرکاری عملداری مین
قصور ہوا اونکے حکم سے کہ جنکو گورنمنٹ تجویز کرین دفعہ ۶۵ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۴۳

بابت ڈاک برقی مطابق ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ ع

۱ جس شخص کو اجازت نامہ اجراء سلسلہ ڈاک برقی عطا ہوا ہو یا عطا ہو کر منسوخ ہوا ہو اور بعد اوسکی وہ سلسلہ مذکور
جاری کرے تو ہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور جب تک سلسلہ نہ مٹے ہر روز جرمانہ کیا جاویگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ
نہو دفعہ ۲ ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ ۲ اگر کوئی شخص یہہ بات جانی یا ظن غالب اوسکو مظنون ہو کہ اجازت نامہ حاصل نہین ہوا اور
پہر سلسلہ قائم کرے تو حد تک جرمانہ کی لائق ہوگا دفعہ ۳ ۳ اگر کوئی شخص بلا اجازت دفتر ڈاک برقی مین جاری اور جب
اوسکو باہر جانیکو کہا جاوے اور وہ نہ نکلے یا اوسیطرح ڈاک برقی کے اہلکار کے کام مین حارج ہو تو سو روپیہ تک جرمانہ
کیا جائیگا دفعہ ۴ ۴ اگر کوئی شخص پیغام کو جو بذریعہ ڈاک برقی کے سلسلہ کی جاتا ہو روکے یا قصد کرے یا تار وغیرہ آلات
مین نقصان پہونچاوے تو دو برس با یا بلا محنت قید کیا جائیگا یا جرمانہ کیا جائیگا یا دونون سزا عاید ہونگی دفعہ ۹ ۵ اگر
کوئی شخص دیدہ و دانستہ یا بغفلت ڈاک برقی کے کسی تار یا کسی سررشتہ کو نقصان ضرر پہونچاوے تو شخص مذکور کسقدر جرمانہ
کے لائق ہوگا جو [illegible] سے زیادہ نہو دفعہ ۱۰ ۶ اگر کوئی شخص سرکاری ڈاک برقی کے سررشتہ مین مامور ہو [illegible]
کسی پیغام کو جو اوسکو ارسال کیواسطے مفوض ہوا از روی فریب یا بدنیتی مخفی کرے یا پیغام مذکور پایہ جاوے یا [illegible]
قصور کرے یا ارسال نکرے اور جو پیغام کو مشہور کرے جنکی اجازت نہو اوسکو فاش کرے تو دو برس تک با یا بلا محنت قید
کیا جاویگا یا جرمانہ ہوگا یا دونون سزا دیجائینگی دفعہ ۱۱ ۷ اگر کوئی شخص ملازم ڈاک غافل یا مخمور ہو یا اور طرح [illegible]
کام مرتکب ہو کہ جس سے پیغام کا بھیجنا دشوار ہو یا اور طرح کی لیت و لعل یا پیغام کی بھیجنے مین یا [illegible] پہونچاوے [illegible]
کرے [illegible] روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا دفعہ ۱۲ ۸ اگر کوئی ملازم ڈاک برقی کوئی پیغام بھیجا دیوے اور اوسکا مضمون
اس قصد سے [illegible] تغلب ہو تو دو برس تک با یا بلا محنت قید کیا جاویگا خواہ جرمانہ ہوگا یا دونون [illegible]
۹ اگر کوئی شخص از روی فریب دیدہ و دانستہ پیغام دروغ یا مصنوعی کو بھیجا دے تو سزا مذکورہ نمبر ۸ ہوگی دفعہ ۱۴ [illegible]
نمبر ۴ و ۵ و ۶ و ۹ کا اگر کوئی شخص بیرون علاقہ سوپریم کورٹ ملکہ عالیہ کو مرتکب ہو اور رعیت انگلستان نہو اور [illegible]
صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی جہان جرم واقع ہوا ثابت ہو تو سپرد دورہ کیا جائیگا دفعہ ۱۷ اور جس علت کی نسبت صرف سزا جرمانہ
کی ہو سکتی ہے اون جرائم کی سزا کیلیے صاحب مجسٹریٹ اپنے کسی حاکم ماتحت کو کہ جنکو اختیارات اسسٹنٹ متعہد [illegible] حاصل ہین
سپرد فرما سکتے ہین اور حاکم موصوف بحفظ قیود جو معاملات فوجداری سے متعلق ہین حکم صادر کر سکتے ہین دفعہ ۱۸ [illegible] سرکار کو

محصول ڈاک کو تصرف کر جاوے یا اور روپیہ سرکار خورد برد کرے تو ایک میعاد تک با یا بلا محنت قید کیا جاویگا جو دو برس سے متجاوز نہو و جرمانہ بھی علاوہ کیا جاویگا دفعہ ۵۴ ق ایضاً ۵۵ اگر کوئی شخص ملازم اسٹامپ ثبت کو خط سے علیحدہ کرے یا جو اسطرح علیحدہ ہوا استعمال مین لاوے یا نشان جو اوس اسٹامپ پر ہو محو کرے یا کہ چٹھی یا پولندہ کی اوپر غلط نشان لگاوے تو ایک میعاد تک قید کیا جاوے جو با یا بلا محنت دو برس سے متجاوز نہو اور جرمانہ بھی ہونا جائز ہوگا دفعہ ۵۵ ق ایضا +

۵۶ اگر کوئی ملازم جسکو سپرد طیاری یا حفاظت کسی کاغذ کی ہو اور وہ فریباً اوس کاغذ کو غلط تیار کرے یا دستاویز مین تصرف کرے یا معاون ہو یا ایسے جرم کو مخفی رکھے یا دستاویز کو چھپاوے یا معدوم کرے تو سزا مصرحہ حرکت نمبر ۲۵ ہوگی دفعہ ۵۶ ق ایضاً ۵۷ اگر کوئی ملازم چٹھیات و پولندہ کو جنپر ٹکٹ نہ لگائی گئی ہو روانہ کرے جس سے غرض یہہ ہو کہ سرکاری محصول ہضم کیا جاوے تو سزا مصرحہ نمبر ۲ دیجاویگی دفعہ ۵۷ ق ایضاً فائدہ جن حرکتون کی نسبت سزا جرمانہ کی ہوسکتی ہے اونکو صاحب مجسٹریٹ سزا او فیصلہ کیلیے اپنے اسسٹنٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ کہ جنکو اسسٹنٹ متعہدہ کے اختیارات مفوض ہون سپرد کرین اور ایسی صورت مین صاحبان اسسٹنٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو اقتدار صاحب مجسٹریٹ کو حاصل بحفاظت اون قاعدونکی جو معاملات فوجداری سے متعلق ہین کاربند ہون دفعہ ۶ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء الا گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ کی بھی ایسے مقدمات کی انفصال کیلیے صاحبان اسسٹنٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ کو مجاز فرماوین دفعہ ۹ چنانچہ ایسی صورت مین اندر ایک مہینہ کی حضور صاحب مجسٹریٹ بہادر اپیل ہوسکیگی و جن علتون کی بابت ایکٹ ۱۸۵۴ء مین صرف جرمانہ عائد کرنیکا حکم ہے پس اگر وہ وصول نہو تو چاہیے کہ پہلے بذریعہ قرقی و نیلام جائداد مجرم وصول [illegible] ادا نہو تو جب تک کیفیت قرقی بہیجی جانی متعذر ہو تب تک مجرم مذکور حراست مین رہے [illegible] ضمانت [illegible] معلوم ہو کہ جرمانہ کسی طور سے ادا نہین ہوتا تو بعوض [illegible] جرمانہ کو [illegible] زیادہ کی لیے چھ مہینہ تک با یا بلا محنت قید فرماوین لیکن جبکہ مجرم [illegible] جرمانہ داخل کریگا [illegible] ہوجاویگی دفعہ ۲۲ ایکٹ مذکور یہہ حکم مطابق ہے ایکٹ ۱۸۳۶ء سے [illegible] نصف دیا جاسکتا ہے [illegible] سرکار گورنمنٹ [illegible] پوسٹ آفس و ائرکٹر جنرل یا پوسٹ ماسٹر جنرل [illegible] اگر کوئی [illegible] سرکاری ڈاک [illegible] یا اوس امر [illegible]

تو [illegible] تک جرمانہ کیا جاویگا دفعہ ۱۹ **۱۱۱** اگر بانیان سڑک ریلہا سڑک آہنی کی کمپنی قائم کرکے قائم نرکھین یا بنانی مین قصور کرین تو

ہر جرم پیچھے [illegible] جرمانہ کیا جاویگا اور جبتک صاحب مجسٹریٹ کی حکم کی تعمیل نہوگی ہر روز جرمانہ کے لائق ہونگے دفعہ ۲۰ **۱۱۲** اگر

کوئی چارپایہ ناجائز چلتا یا بھاگتا ہو تو چارپایہ کی مالک پر فی چارپایہ [illegible] تک جرمانہ کیا جاویگا اور کمپنی مذکور یا اونکی نوکرون کو اختیار ہوگا

کہ اوس جانور کو پولس کے سپرد کرین یا کہ جبتک جرمانہ اور خرچ خوراک دا نہو یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم نہ پہونچے حراست مین رکھے

اور جب یہہ ثابت ہو کہ جانور پہرتا تہا تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ نیلام کرادین و بعد منہائی جرمانہ و خرچ خوراک و حراست

باقی زر ثمن مالک کو واپس کرادین دفعہ ۲۱ **۱۱۳** اگر کوئی شخص آہنی سڑک کی کمپنی کی لوح یا نمبر کو نکال لیوی یا خراب کرے یا فانوس

کو نکالی یا بجہاوی یا اور کسیطرح کل کو بگاڑے تو [illegible] تک جرمانہ کیا جاویگا دفعہ ۲۲ **۱۱۴** اگر کوئی شخص پہاٹک کو کہولے

یا بصورت جانے کہولکر بند نکرے یا ایسی وقت جبکہ گاڑی چلتی ہوئی نظر آوے سڑک عرضاً جاوے یا جانی کا قصد کرے یا مویشی

کو ہانکے یا ایسا قصد کرے تو [illegible] تک جرمانہ کیا جاویگا دفعہ ۲۳ و اگر ایسی شخص کا نام و پتہ معلوم نہو یا فرار کا گمان ہو تو کمپنی آہنی

سڑک کی افسر یا اہلکار پولس کو اختیار ہوگا کہ بلا حکم تحریری گرفتار کرے و بصورت ندینے ضمانت کی حراست مین رکھے دفعہ ۲۴

۱۱۵ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کوئی حرکت کرے یا باز رہے اس مقصد سے کہ کسی شخص موجودہ گاڑی کی سلامتی

مین فرق آوے یا خطرہ ہو یا احتمال خطرہ ہو تو صاحب سشن جج و سپرد ہوگی دوام کو بیچے بعبور دریای شور یا سات برس تک

یا بامحنت قید ہوگا دفعہ ۲۵ **۱۱۶** اگر سڑک آہنی کا کوئی افسر ایسی حرکت کرے جو قانوناً ممنوع ہو یا محو الا ایسی کام سے غفلت

کرے جو اوسپر واجب ہے اور اوسکی ارتکاب یا ترک سے کسی شخص موجودہ گاڑی کی سلامتی مین فرق آوے یا خطرہ ہو

تو افسر مذکور تین برس تک با یا بلا محنت قید ہوگا یا جرمانہ بھی کیا جائیگا یا دونون سزا ہونگی دفعہ ۲۶ **۱۱۷** اگر کوئی افسر یا اہلکار

سڑک آہنی کا بحالت نشہ اپنی کام مین مصروف ہوگا یا اپنے کام کو بلا انجام ہیار رہنے دیگا یا بطور نامناسب کریگا تو [illegible]

تک جرمانہ کیا جائیگا لیکن اگر ان قصورونکی باعث سے کسی مسافر کی سلامتی مین خلل ہونی کا اندیشہ ہو تو اجلاس صاحب مجسٹریٹ

سے ایک برس تک با یا بلا مشقت قید کیا جائیگا یا جرمانہ کیا جائیگا یا دونون سزا ہونگی دفعہ ۲۷ **۱۱۸** اگر کوئی شخص

براہ بی احتیاطی و بلا سوچ و عذر معقول کوئی حرکت کرے کہ جس سے مسافر کو خطرہ پہونچے تو سزا مذکورہ دفعہ ۲۷ ہوگی دفعہ ۲۸

۱۱۹ اگر کوئی اہل کمپنی واردات یا صدمہ جسمانی کی رپورٹ ۸ ہم گہنٹہ کی اندر گورنمنٹ مفصل کو ندیوی تو ہر روز توقف کے

بدلی [illegible] تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۱ **۱۲۰** جو کیفیت واردات شدید و صدمہ جسمانی کی گورنمنٹ سے طلب ہو اور اندر چودہ روز

کے نہ بہیجی جاوے تو جتنے دن میعاد سے زیادہ گذرین ہر دن پیچھے [illegible] جرمانہ کمپنی آہنی سڑک پر عائد ہوگا دفعہ ۳۲

فائدہ اس قسم کی مقدمات اجلاس صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ یا اوس شخص جسکو اوس علاقہ مین جہان جرم واقع ہو

اختیار ہے کہ کسی حاکم غیر اختیاری مجسٹریٹ کو اختیار دیوین کہ وے بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ ایسے مقدمہ کو خود شروع و فیصلہ کرین لیکن تاہم صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جب چاہین اونسے مقدمات طلب کر لین د ۱۹ اور جو جرمانہ اس ایکٹ کے روسے ہوگا وہ بقرقی و نیلام وصول ہوگا و بصورت عدم ایصال اوسیطور سے وصول ہوگا جیسے حرکات خلاف قوانین سررشتہ ڈاک کا وصول ہوگا د ۲۰

حرکات خلاف ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۴ درباب ریلوی یعنی سڑک آہنی

۱ اگر کوئی شخص فریبًا بلا ادای کرایہ گاڑی پر سوار ہو یا جس درجہ کا کرایہ دیا ہو اوس سے [illegible] چڑھ جاوے یا ایک مقام سے کرایہ دیکر دوسرے مقام تک بلا ادا کرنے کرایہ کے چلا جاوے اور ارادہ اوسکا فریب کا ہو یا عمداً اوترنی گاڑی سے انکار [illegible] کرے یا اوسیطرح کرایہ دینے سے انکو بچایا چاہے تو ۲۰ تک جرمانہ کیا جاویگا د ۳ ۲ اگر کوئی شخص چلتی ہوئی گاڑی [illegible] چڑھنے کا قصد کرے یا چڑھے یا چلتی ہوئی گاڑی سے [illegible] یا اوترنے کا قصد کرے تو ۱۰ تک جرمانہ کیا جاویگا د ۳ ۳ اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی کمپنی کے احاطہ مین یا گاڑی پر [illegible] مواقع پر کہ جہان تمباکو وغیرہ کمپنی کی اجازت سے [illegible] تمباکو وغیرہ پیویگا [illegible] ہوگا یا ہوئی [illegible] ویگا یا ندرجہ کسی مسافر کے آرام [illegible] ہوگی تعداد [illegible] [illegible] ۴ اگر کوئی شخص ایسے جگہ مین جو خاص [illegible] عورتونکے واسطے [illegible] [illegible] جرمانہ ہوگا [illegible] ۵ اگر کوئی مالک یا [illegible] مال کی کیفیت لکھنے مین [illegible] [illegible] لکھنے مین [illegible] کرے [illegible] ایک [illegible] [illegible] زیادہ [illegible] تک جرمانہ ہوگا [illegible] کم ہو [illegible] تک جرمانہ کیا جاویگا د ۱۴ ۶ اگر کوئی شخص مال [illegible] اور [illegible] مال کی نوعیت [illegible] تک جرمانہ ہوگا د ۱۵ ۷ اگر کوئی شخص کسی طور سے کسی امر مین یا [illegible] گاڑی [illegible] اہلکار کے کام کی انجام مین جو سڑک آہنی سے متعلق ہے حارج ہوگا تو ۵۰ تک جرمانہ کیا جاویگا د ۱۶ ۸ اگر کوئی شخص [illegible] اراضی یا اوسکے احاطہ مین جو سڑک آہنی سے متعلق ہو [illegible] مداخلت بیجا کرے تو ۲۰ تک جرمانہ ہوگا اور جو شخص مداخلت بیجا کرے اور باوجود نکالنے کی وہ نہ نکلے تو ۵۰ تک جرمانہ کیا جاویگا د ۱۷ ۹ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ بلا اجازت سڑک آہنی پر چڑھ جاوے یا چارپایہ پر سوار ہوکر یا ہاتھ مین چارپایہ کو لیکر نکلے تو ۵ جرمانہ کیا جاویگا د ۱۸ ۱۰ اگر کوئی سڑک آہنی کی کمپنی تیاری مین پھاٹکون کی یا کھولنے یا بند کرنے یا مقرری مین [illegible] معقول کی کہ جنکا واسطے اہتمام پھاٹکون کی مقرر کرنا ناگزیر ہے اور دفعہ ۱۹ مین لکھا ہے عمل نکرے تو ہر جرم پیچھے جرمانہ کیا جاویگا جو ۵۰ سے زیادہ نہو علی ہذا جب صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے ایک میعاد مین پھاٹک بنانے یا مرتب رکھنے کی اجازت ہو اور تعمیل نہو

نے منکر مدعی کی چوری کی ہے وہمارے حصہ مین ایک تہالی وہ دو ... آئے ہین سو موجود ہین چنانچہ ننگر ... لال ساہ
وہ ... ہو گو ... کو لولایا سو لال ساہ نے جرم سے اقرار کیا و مادہو نے انکار کیا و مانگنے پر جہکوری نے تہالی برنجی ... سفید
و لال ساہ نے انگرکہی سفید پگڑی کی جملہ مع ... مال ... دیا و مالگزار ...
کی چالان کر دیا ہے و مال بہی بہیجنے کے گواہ بہوانی سنگہ و ننہے سنگہ راجپوت ہین و سیتا رام ... ہے
گرفتاری مدعی علیہم و برآمد مال کی گواہی دی + چنانچہ گواہان شناخت مال طلب ہوئے + ... مدعی علیہ اقراری تہے ...
اونہون سے جو پوچہا گیا تہا تو جہکوڑی نے بیان کیا کہ واقعی ہمنے و لال ساہ و مادہو نے صلاح چوری کی کر کے ... رات کو
موضع مورٹہ مین پہونچے اور مدعی کا دروازہ کہلا ہوا دیکہکر مادہو اندر گہسا و مال جو مدعی نے بیان کیا چرا لایا ...
لوٹ کر گہر کو آئے و مادہو کے گہر حصہ ہوا چنانچہ میرے حصہ مین تہالی برنجی انگرکہی سفید و لال ساہ کے حصہ مین انگرکہی ...
پگڑی و مادہو کے حصہ مین دو ... دہوتی کرتہ آیا چنانچہ تینون آدمی نے بانٹ لیا و اپنے اپنے گہر ...
مین انگرکہا سروقہ ... بازار مین نکلا کہ مدعی نے پکڑ لیا و مالگزار کے پاس لیگیا و آگے ... مدعی
شناسائی نہ تہی و لال ساہ حرف بحرف اقرار مدعی علیہ کو تصدیق کیا فقط چونکہ گواہون کا آنا ...
انقضای میعاد ۲۴ گہنٹہ مدعی علیہما اقراری کو بذریعہ عرضی ۹ - اگست چالان کر دیا ۱۰ - اگست کو ...
حاضر آئے و اونہون نے مدعی کی چوری ہونے پر شہادت دی و برآمد مال کو شناخت کر کے ... مدعی ...
کچہہ ثبوت بجز بیان مدعی علیہما نہ ملا مگر مدعی نے خواہش خانہ تلاشی کی چنانچہ خانہ تلاشی مین کچہہ ... گرفتاری ...
عمل مین نہ آئی + و آج مقدمہ تکمیل ہو گیا چونکہ اقرار سے جہکوڑی و لال ساہ و برآمد مال سے جرم ثابت ... اسامیان ذیل کو
معہ مال چالان کرتا ہون

تفصیل اسامی				تفصیل مال		
رام لال مدعی	سیتا رام گواہ	بہوانی سنگہ گواہ	ننہے سنگہ گواہ	تہالی برنجی	انگرکہی سفید	پگڑی

[illegible]

نمونہ تحقیقات زبانی صدر

صاحب مجسٹریٹ کی اختیار کے مطابق عمل کرینگے اجازت ہووے عام اس سے کہ جرم مذکورہ اہلکار ممدوح کی علاقہ کی اندر ہوا ہو یا باہر تحقیقات سرسری فیصلہ کیئے جاینگے د ۳۰ اور جب جرم قابل جرمانہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو بجنسہ یا انتقال کیلیے کسی صاحب اسسٹنٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اسسٹنٹ مجسٹریٹ متعہد کی اختیار ہوں سپرد کرین وا اوس صورت مین اونکو اختیار ہوگا کہ بموجب اون اختیارات کے جو صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہین اور برعایت جملہ قیود متعلقہ مقدمات جو اوپر مذکور ہے بجا مستقل کماحقہ تفویض ہوں عمل کرین د ۳۲ و اگر گورنمنٹ سے خاص کسی صاحب اسسٹنٹ کو ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۴ کے دیا جرم کی سزا کا اختیار ملا ہو تو بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ کی فیصلہ کرنیکے مجاز ہونگے الا اس صورت مین اونکی تاریخ حکم سے ایک مہینے کے اندر صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین اپیل ہونی جائز ہوگی و یہہ بہی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو اونسے طلب کرلیین د ۳۳ جو جرمانہ اس ایکٹ کی روسے ہوگا بقرقی و نیلام جائداد مدعی علیہ وصول ہوگا اور جب تک جرمانہ وصول نہو گا مجرم بضمانت یا بصورت نہ دینے ضمانت قید ہوگا و اگر معلوم ہو کہ جائداد نہین ہے تو جرمانہ کی تخفیف مین بہی اختیار ہوگا یا قید کیا جاویگا بلا مشقت یا با مشقت بعوض ۵ تک جرمانہ کی دو مہینہ و ۵۰ تک کی بدلے چہہ مہینے لیکن جب جرمانہ اوس میعاد مین ادا ہو تو مجرم قابل رہائی ہوگا د ۳۴ اگر کوئی مسافر اپنے ٹکٹ کو معائنہ نکراوے یا نہ دیوے تو جو کرایہ اوسپر عائد کیا جاویگا وہ بطور جرمانہ وصول ہوگا د ۳۶ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۴

نمونہ تحقیقات زبانی پولس

رامسہائی ولد ہیرالال قوم برہمن سکنہ موضع موریٹہہ پرگنہ سہورا مدعی بنام جہکوڑی ولد بہگو قوم گوند سکنہ سنگلدیپ پرگنہ سہورا عمر ۲۰ سال پیشہ مزدوری و لال ساہ ولد بہگو قوم گوند سکنہ سنگلدیپ عمر ۱۸ سال پیشہ مزدوری مدعا علیہما علت چوری مال بقیمت ۲ روپیہ وقوعہ ۵ ماہ اگست سنہ ۱۸۵۸ع تاریخ نالش ۸ ماہ مذکور مسترده ... بذریعہ مدعی

حضور پرنور جناب خداوند نعمت دام اقبالہ گذارش یہہ ہے کہ واقعہ ۸ ماہ حال کو مدعی نے اکر عرضی بابت تحقیقات مقدمہ گذرانا و عند الدریافت مظہر ہوا کہ جمعہ رات کی رات کو کہ ۵ ماہ اگست تہی مظہر اپنے گہر مین سوتا تہا

دو چور آئے اور	تہالی برنجی ایک ۱	کٹوری برنجی ایک ۱	انگرکہا سفید مین سلکہ کی عدد ۲	پگڑی ایک ۱	دو بٹہ ایک
		۳	۳		۳

دھوتی ایک	کرتا ایک	جملہ ۲ روپیہ کا مال چرا کر لیگیئے اور مین نے بہت تلاش کی مگر پتہ نہ لگا پرسون مین موضع

سنگلدیپ کو گیا تو جہکوڑی مدعی علیہ کو اپنا انگرکہا پہنے ہوئے دیکہکر پہچانا و مالگزار سنگلدیپ کو اس سے اطلاع کی چنانچہ اونہون نے مدعی علیہ کو بولا کر پوچہا تو اوسنے اقرار کیا کہ واقعی ہمنے و لال ساہ نے

سنہ امندرجہ خاتمہ اُڑا دی گیی

خاتمہ

الحمد للہ کہ بفضل و کرم نامتناہی جناب باری و بتصدق جناب رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرات آل عبا صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نسخہ ہذا کہ جسکا چھپنا بعہد دولت محمد صاحب عالیشان فسیح المکان قدر شناس اہل ہنر سیجر والٹر ٹنکا صاحب بہادر کمشنر شروع ہوا تھا اور اب ہنگام فرمان روائی جناب خورشید رکاب کریم الخطاب معلی القاب جلیل الشان سمو المکان حمیدہ صفات رستم عصر مسٹر ارتھر ہریات کاکس صاحب بہادر کمشنر دام اقبالہ جنکے اوصاف السنہ خاص و عام پر جاری و ساری ہین اور خامہ ہیچمدان کو کہان طاقت اور مولف کو کہان قدرت کہ اونکو محدود کر سکے رو بہ اختتام لایا پس ارباب صاحبان قافیہ سالار راہ قانون دانی و صرافان طلای کامل عیار آئین دانی و بہار پیرایان گلشن معانی و انجمن آرایان محفل نکتہ دانی و صیحع قوانین بلاغت تشریح آئین فصاحت کہ جنکی خدمت مین یہ ہدیہ محقر پہنچے احقر بے ہنر بانکسار گزارش کرتا ہے کہ اگرچہ اصل قوانین سے یہ فقرے اسکو ترتیب کیا ہے اور بنظر مزید احتیاط اس خیال سے کہ اصل قوانین ہر شخص کے پاس موجود ہونا دشوار ہے اپنے نشان صفحات کتاب جناب فیض مآب فیاض زمان نوشیروان دوران جناب ہنری کارٹکر صاحب بہادر جو نہایت نادر اور بکار آمد ہے اور ہر شخص کے پاس موجود ہے و قانون اکسیوٹیہ صاحب بہادر لکھدی ہین تاکہ اوسمین فوراً بآسانی قوانین مطلوبہ ملجاوین اور درحقیقت یہ مجموعہ نہ قانون ہے نہ آئین کہ مطابق اسکے عمل کیا جاوے ونہ بیان احکام گورنمنٹ بلکہ ایک یادداشت ہے اور میری تلاش قوانین کے لیے ہدایت ہیں اسکو قانون نہ سمجھین اور جو جو غلطیان دیکھین قلم اصلاح کھینچین میری خطاؤنکو چھپاوین کیونکہ اس کتاب کے چھپنے سے نہ خواہش اظہار قانون دانی ہے و نہ اشتہار و آمیت و کار روائی بلکہ دیباچہ سے ظاہر ہے کہ تھوڑے عرصے کاس میں فقط صدر بلک رشتہ میں تھا اور اب بعنایت جناب والا مقام ذوی الاحتشام کپتان ولیم سٹارٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر اوس سررشتہ سے سکی نام ممتاز ہو کر عہدہ سررشتہ داری کلکٹری ضلع جبلپور پر ممتاز ہوا ہے

قطعہ تاریخ طبع ثالث از نتائج افکار مولف	

جامع کتاب ایسی دیکھی سنی کبھی نسخہ وہ ہی کہ جسپہ ثنا یا نثار ہو	کیونکر نہ طبع مطبع مین یہ بار بار ہو تالیف مین سے [illegible]	مطبع وہ ہو کہ جسکی [illegible] تاریخ [illegible]

حیدر کی یہ دعا ہے کہ بار رب ذوالمنن	[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر مقدمہ [illegible]	نام مدعی	نام و ولدیت و سکونت مدعی	نام مدعا علیہ	نام و ولدیت و سکونت مدعا علیہ	تاریخ وقوع و تاریخ دائر ہونے نالش	جرم ثابت ہوا	تعداد جرمانہ [illegible]	فیصلہ معہ وجوہات اوسکے موافق ایکٹ ۳۳ سنہ ۱۸۵۲ع
المبر	برام لال ولد بہرا لال قوم برہمن سکنہ موضع [illegible] پرگنہ سہوڑا	سیتارام ولد منسارام قوم کلار [illegible] گردہاری ولد لیکن قوم رجپوت	شمشو بخش ولد گوبندے قوم بودہی عمر سال پیشہ محنت	راگھو قوم رجپوت مادہو کوری	زدوکوب ۱۰ اگست ۱۸۵۸ ۱۵ اگست سنہ صدر	زدوکوب	صدر جرمانہ کیا جاوے اگر نہ دیوے تو [illegible] بلا محنت بلا جرمانہ قید رہے قانون [illegible] ۲۲ اگست ۱۸۵۸	۱۵ اگست ۱۸۵۸ کو مدعی نے عرضی گذرانا اور ۱۶ اگست کو بحلف ہمارے روبرو بیان کیا کہ ۱۰ اگست ۱۸۵۸ کو آٹھ بجے دن کو ہم اپنے مکان پکڑی بہار [illegible] تھے مدعا علیہ [illegible] راستہ [illegible] کہا کہ لکڑی پھیر [illegible] کہ ہمارا [illegible] نقصان ہمیں اندیشہ مخالفت سے کیا [illegible]

[illegible] ہمکو گالی دیا گیا ہمنے جو منع اوسکو جواب دیا تو بھی وہ [illegible] ہوا اور روبرو سیتارام گردہاری [illegible]

[illegible] گہرے [illegible] کہ ہم زمین پر گر پڑے مدعا علیہ چلا گیا فقط حکم ہوا کہ مدعی اگر خرچہ داخل کرے

تو گواہ طلب ہوں ۱۶ اگست ۱۸۵۸ آج ۱۹ اگست کو گواہ حاضر آئے سیتارام گردہاری [illegible]

اقرار ایکٹ ۵ ۱۸۵۸ ہمارے روبرو بیان مدعی تصدیق کیا اور مدعی کے نسبت بیان کیا کہ ہمارے سامنے مدعا علیہ کو گالی دیا

[illegible] فقط حکم ہوا کہ مدعی اگر خرچہ دیوے تو مدعا علیہ طلب کیا جاوے ۱۹ اگست ۱۸۵۸ آج ۲۴ اگست ۱۸۵۸

مدعا علیہ حاضر آیا [illegible] کہ مدعی جھوٹھ نالش کرتا ہے اوسنے ہمکو مارا ہے اور حال اسطرح پر ہے کہ تاریخ ۱۰ اگست

[illegible] مدعی کے متصل ہے کہ راستہ پر واقع ہے نکلے تو مدعی لکڑی چیرتا تھا ہمنے کہا کہ ذرا ٹھہر جاؤ نکل جاویں ہمنا نا

اور [illegible] گالی دیا تب ہمنے بھی اوسکو گالی دیا تو مدعی نے بے ساختہ ہمپر حملہ کیا [illegible] گر پڑا دیا کہ راگھو و مادہو آگئے بیچ بچاؤ

کیا [illegible] حکم ہوا اگر مدعا علیہ خرچہ دیوے تو گواہان طلب ہوں مدعا علیہ باختیار خود حاضر رہے ۲۳ اگست

۱۸۵۸ آج ۲۲ اگست ۱۸۵۸ کو راگھو مادہو حاضر آئے وبا قرار ایکٹ ۵ ۱۸۵۸ ہمارے روبرو راگھو نے لاعلمی

بیان کی [illegible] کہ باخود دیا فقط بین طرفین کے تکرار ہوئی ہے درست [illegible] بتلا سکتی کہ کسنے کسکو

مارا ہے چونکہ روئداد مقدمہ سے جرم نسبت مدعا علیہ کے ثابت ہے گو وہ انکار کرتا ہے [illegible]

ایضاً

مطبوع شد ... مولانا ... [illegible]	... [illegible]
... [illegible]	... [illegible]

از فهم رسا ... [illegible]

تا مطبع ... سفینة الاطلاس	... [illegible]	... [illegible]	... [illegible]
از شمه عطر ... [illegible]	... [illegible]	... [illegible]	... [illegible]
	... [illegible]	تاریخ ... [illegible]	

از تصنیف نتائج ... [illegible] ... متخلص به ... [illegible]

طبع شد حالیا ... و چون	این کتاب عزیز زنده دلان	گشت ... فکرت حیدر	... [illegible]
سیر از بهر خاص و عام مفید	... بخورد و کلان	از شمیم نسیم ... گلشن	شد عطر مشام ... [illegible]
چون گل ... [illegible]	... [illegible]	ده چه لطفی که ... صفا	شد سحاب ثنا گلاب فشان
... طبع گفت سروش	... سال این ... [illegible]	گفتمش ... [illegible]	... [illegible]

ایضاً

گشت مطبوع با ... چون	... پسند این مجموع	گفت سالش ... طبع ... [illegible]	نسخهٔ بی‌عدیل شد مطبوع

۱۲۵۵

ایضاً

... طبع ... [illegible]	... [illegible]	از روی یاد سال طبع ... [illegible]	... اهل ذهن عدلت ... [illegible]

۱۲۶۰

قطعه تاریخ از نتائج افکار خوشنویس خفی و جلی شیخ اشرف علی صاحب متخلص باشرف شاگرد میرزا نسیم دهلوی

ظرف ... که حیدر جمع کرد	منتظم شد گوهر نایاب علم	آب دیگر ... از اطعام	منکشف گردید آداب علم
	فکر سال طبع کز اشرف بود	گو انیس خاطر ارباب علم	

۱۲۶۶

ایضاً

مطبوع ... سفینة الاطلاس	... [illegible]	اشرف بنوشت ... سال	قانون ... نظم است